



قرآن مجید

اردو ترجمہ

فتح محمد جالندھری



الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب طرح کی تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾

بڑا مہربان نہایت رحم والا

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾

انصاف کے دن کا حاکم

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾

اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾

ہم کو سیدھے رستے چلا

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾

ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ آمین

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾



الْبَقَرَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْم

الم-

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ^ج فِيهِ ^ط هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾

یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پرہیزگاروں کیلئے راہنما ہے۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ^ج وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی
ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٦﴾

جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو
ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے
کے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی
ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور
ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ
وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ
پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ
دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو
دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالدِّينَ أَمْنًا وَ مَا
يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان
کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بو
لنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب
ہوگا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد
نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے
ہیں۔

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں
رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ
النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ
السُّفَهَاءُ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ
وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور
لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو
کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے
آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟
سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا
وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَیْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے
ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے
شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں

مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾

کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبَحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو انکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾

انکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

صُمُّ بُكْمٌ عُمْى ۖ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ
وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي فُجَاهِهِمْ^ط
أَذَانَهُمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ^ط
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٦٠﴾

یا انکی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے
برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا
رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو
یہ کرکٹ سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں
میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر
طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ^ط كُلَّمَا
أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ^ل وَإِذَا أَظْلَمَ^ط
عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ^ط
بِسْمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦١﴾

قریب ہے کہ بجلی کی چمک انکی آنکھوں کی
بصارت کو اپک لے جائے جب بجلی چمکتی
اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل
پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے
کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان
کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی
دونوں کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر
ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿٦٢﴾

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم
کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اس کے
عذاب سے بچو۔

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسرنہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَ أَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ
أُنْدَادًا ۖ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾

اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں انکو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

وَ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ
عَبْدِنَا فَاتَّبُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ ۖ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٤﴾

پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ
أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٥﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے نعمت کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ
ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَهُمْ
فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ
کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی
ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور انکو ایک
دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائینگے اور
وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں
میں ہمیشہ رہینگے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْجِ أَنْ يَضْرِبَ
مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَّا فَوْقَهَا فَأَمَّا
الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَ يَهْدِي بِهِ
كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مجھریا اس
سے بڑھکر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی
مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں وہ
یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف
سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس
مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے
اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت
بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی
کو۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ
دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے

جوڑے رکھنے کا اللہ نے علم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أَنْ يُوصَلَ وَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

کافرو تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ
فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوٰتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ
فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا
مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٠﴾

کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ سبح
و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں
وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ
عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي
بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢١﴾

اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام
سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور
فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾

انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں
بخشتا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک
تو دانا ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا
أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ
لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَ أَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٢٣﴾

تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو
ان چیزوں کے نام بتاؤ جو اب انہوں نے ان
کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا
میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں
اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو
تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ
کو معلوم ہے۔

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں اگر کافر بن گیا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ پيو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَإِذْ قُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٢﴾

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اس نے انکا قصور معاف کر

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ

عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اسکی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

يٰۤبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

وَأْمِنُوا بِمَا أُنْزِلَتْ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ

اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا
وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾

سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے
منکر اوّل نہ بنو اور میری آیتوں میں تحریف کر
کے انکے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی
دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے
خوف رکھو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو
جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے
جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ
أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی
کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے
دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو
کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَ إِنَّهَا
لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾

اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو
اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں
نہیں جو عاجز کرنے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار
سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر
جانیوالے ہیں۔

يَبْنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي
أَنعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ إِنِّي فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو
جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے
تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ
نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ
يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ
بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی
جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا
جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل
کر سکیں۔

وَ إِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي
ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے
تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تمکو بڑا
دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے
تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس
میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی
سخت آزمائش تھی۔

وَ إِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ
وَ أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ
تَنْظُرُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ
دیا پھر تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو
غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ إِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَ أَنْتُمْ
ظَالِمُونَ ﴿٥٢﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا
وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود
مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٣﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ
تم شکر کرو۔

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٤﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے
عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ
إِنَّكُمْ أَنْظَلْتُمُ الْعِجْلَ فَتَوْبُوا إِلَىٰ
بَارِيكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا
کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں
اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو اپنے آپ کو قتل کرنے
والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنوں کو قتل کرو۔
تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں
یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر

عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾

دیا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا
مہربان ہے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ
حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ
الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾

اور جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب
تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر
ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا
اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾

پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر
نوزندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔

وَضَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ أَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَ السَّلْوٰی ط کُلُّوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ مَا ظَلَمُوْنَا
وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور
تمہارے لئے من و سلوی ط اُتارتے رہے کہ جو
پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ
پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر
نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ
اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں
داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب

کھاؤ پیو اور دیکھنا دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حطّہ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُولُوا حِطَّةً نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

وَ إِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُلُّوا وَ اشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَ لَا تَعَثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک ہی

وَ إِذِ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ

کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور لکڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار ذلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ
بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ
أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ إِهْطِلُوا
مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمُسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ
اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا
يَعْتَدُونَ

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا
وَالنَّصَارَىٰ وَ الصَّبِيْنَ مَن آمَنَ
بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ

کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿١٢﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
بِقُوَّةٍ وَ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿١٣﴾

پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤﴾

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَاسِيْنَ ﴿١٥﴾

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

وَمَا خَلَفَهَا وَ مَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

اور جو انکے بعد آنے والے تھے عبرت اور
پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۚ قَالُوْٓا
اَتَتَّخِذُنَا هٰزُوًا ۖ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا
کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔
وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسیٰ
نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان
بنوں۔

قَالُوْا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ ۙ لَا
فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانُ بَيْنَ ذٰلِكَ
فَاَفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ
وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔
موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو
بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ انکے درمیان یعنی جوان
ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

قَالُوْا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
لَوْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاءُ ۙ فَاقْعِ لَوْهَا تَسُرُّ
النَّظِرَيْنِ ﴿٦٩﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست
کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ
کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ
اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل
کو خوش کر دیتا ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا
هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن
شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

انہوں نے کہا اب کے پروردگار سے پھر
درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس
کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک
دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ
نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے
گی۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ
تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ
مُسَلَّمَةً لَا شَيْءَ فِيهَا قَالُوا النَّ
جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا
يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام
میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جوتیتا ہو اور نہ کھیتی کو
پانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا
داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں
درست بتا دیں غرض بڑی مشکل سے انہوں
نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے
والے لگتے نہ تھے۔

وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأَتْكُمْ فِيهَا
وَاللَّهُ يُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس
میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم
چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي
اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا
مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا

ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے
تاکہ تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا
وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو
بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے
پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ
پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے
لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے
خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے
کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُونَ اَنْ يُؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ
كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ
كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهُ مِنْ
بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

مومنو کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے
دین کے قاتل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں
سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر
اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر
بدل دیتے رہے ہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے

میں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَإِذَا خَلَا بِعَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی اَرزؤں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف اُکل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٍّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

سوان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت حاصل کریں سو ان پر افسوس ہے اس لئے کہ بے اصل باتیں

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ

وَوَيْلٌ لَهُمْ لِّمَا يَكْسِبُونَ ﴿٧٦﴾

اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

وَقَالُوا لَنْ نَّمَسَّ النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾

اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَ أَحَاطَ بِهَا خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ لَا

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ

تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَ بِالْوَالِدَيْنِ
إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَامَىٰ
وَالْمَسْكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا
وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ
تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ
مُعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں
باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے
ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی
باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند
آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر
کر پلٹ گئے۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ
دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَ أَنْتُمْ
تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں
کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن
سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم اس
بات کو مانتے بھی ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ
وَ تُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ
دِيَارِهِمْ ۖ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ
وَ الْعُدْوَانِ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ
تُفْدُوهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور
اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے
چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی
دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو
بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان
کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ

إِخْرَاجَهُمْ أَفْتَوْ مُنُونٍ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ
يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ
إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾

تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور
بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے
ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور
کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تور سوائی ہو
اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب
میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو
اللہ ان سے غافل نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے
دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب
ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد
ملے گی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ
رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان
کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور
عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح
القدس یعنی جبرائیل سے انکو مدد دی۔ تو کیا ایسا
ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی
باتیں لے کر آئے جنکو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا

تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

اَسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے میں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ

کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُو بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٠﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر سچی ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَاۤ وَّرَآءَهُۥٓ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١﴾

اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد ہچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِہٖۤ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢﴾

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
بِقُوَّةٍ وَ اسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا
يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اور جب ہم نے تم لوگوں سے پختہ عہد لیا اور
کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب
ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکرو اور جو
تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے
بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن
مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا
گویا ان کے دلوں میں رچ گیا تھا اے پیغمبر ان
سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو
بری بات بتاتا ہے۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ
عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١٤﴾

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی
مسلمانوں کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک
تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو
موت کی آرزو تو کرو۔

وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ
بِالظَّالِمِينَ ﴿١٥﴾

اور ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے
بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں
گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يُوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزٍهُ مِنَ الْعَذَابِ إِنَّ يُعَمَّرُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا

يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿١١﴾

ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔

أَوْ كَلَّمَا عَاهِدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السَّحَرَ ۖ وَ مَا أُنْزِلَ عَلَىٰ

اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان

الْمَلَكَيْنِ بَبَابِلَ هَارُوتَ
وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ
حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا
يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ
وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ
عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ طَفٍ وَ لَبِئْسَ مَا
شَرُّوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٢﴾

باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں
دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری
تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ
آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ
ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں
جدائی ڈالیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس
چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔
اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی
پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے
کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا
خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور
جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ
ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو
جانتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ
عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو
اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ کیا اچھا
ہوتا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا ۖ وَ قُولُوا انْظُرْنَا
وَاسْمَعُوا ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ
الِيمٌ ﴿١٤﴾

اے اہل ایمان گھنٹو کے وقت پیغمبر ﷺ
سے راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن
رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب
ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ
وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس
بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر
تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت
نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت
کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل
کا مالک ہے۔

مَا نُنْسخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ
بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے
فرا موش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی
ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے
کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی
سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا

دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٧﴾

کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ
كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ
يَتَّبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٨﴾

مسلمانو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ
سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے
سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور
جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے
کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا
وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ
إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے
یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر
کافر بنا دیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو
تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ
اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر
ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا
تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ
عِنْدَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿٢٠﴾

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو
بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو
اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ
تمارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ
كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١١١﴾

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور
عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں
جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں
اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل
پیش کرو۔

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن
جھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکوکار
بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے
پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن
نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرِيَّةُ عَلَى
شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصْرِيَّةُ لَيْسَتِ
الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ
الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور
عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں
حالانکہ وہ کتاب الہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح
بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ
نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ
لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے

دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُّوا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے باخبر ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ لَّهُ قٰنِیْنٌ ﴿١١٦﴾

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا

وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور

جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾

اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١١٨﴾

اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿١١٩﴾

اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ

اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الہی کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ
تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ
يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۖ وَأَنِّي
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اسکو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ
نَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۖ وَلَا هُمْ
يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَ إِذِ ابْتَلَىٰٓ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهِنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا يَنَالُ
عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب ابراہیم کی اس کے پروردگار نے چند
باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے
اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں
گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں
سے بھی پیشوا بنائیو فرمایا کہ میرا قول و قرار
ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَ اَمْنًا وَاَتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
مُصَلًّیٰ وَّعٰهَدُنَا اِلٰی اِبْرٰهٖمَ
وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِیْ
لِلطَّٰیِفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے
جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور علم
دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے
اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسمعیل کو
علم بھیجا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف
کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ
کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک
صاف رکھا کرو۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
بَلَدًا اَمِنًا وَاَرْزُقْ اَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ
مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار
اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے
والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان
لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو

اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک سامان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَ بئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١١٦﴾

اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ إِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٧﴾

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بنائیو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ آرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تَبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمْ

کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے
بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٣٦﴾

اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا
ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم
نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور
آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں
گے۔

وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي
الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿١٣٧﴾

جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ
میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی
کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْتُ
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣٨﴾

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی
وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں
سے یہی کہا کہ اے میرے بیٹو اللہ نے
تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا۔

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ
وَيَعْقُوبُ يَبْنِي إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى
لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ﴿١٣٩﴾

جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم
اس وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَاللَّهُ أَبَاكَ وَإِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا^ط وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے علم بردار ہیں۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ^ج وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرش تم سے نہیں ہوگی۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا^ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَمَا

مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا

ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

أَوْتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَ مَا أُوْتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔ اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنُتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَ نَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی

قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

عبادت کرنے والے ہیں۔

اے یہود و نصاریٰ کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپانے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْ اللّٰهُ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾

یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرش تم سے نہیں ہوگی۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّذِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ
الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى
عَقْبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾

اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے
تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں ﷺ
تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے
اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم
کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور
کون اٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی
تحويل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ
نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں
سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو
یونہی ضائع دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان
ہے صاحب رحمت ہے۔

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا
وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا

اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ
اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی
طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم
دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی
طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے
کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور

جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا علم آچکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَلِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَرَيِّنَ ﴿١٤٧﴾

اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلِكُلِّ وُجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیُّهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ اِنَّ مَا تَكُونُوا يَأْتِ
بِكُمْ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٤٨﴾

اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِنَّهُ لَلْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾

اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرَهُ
لَعَلَّآ يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۖ

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَإِلَيمَ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

الزام دیں تو دیں سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَّسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

جس طرح منجلہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوا لِيْ وَلَا تَكْفُرُونِ ۚ ﴿١٥٢﴾

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی

نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ
نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

اللَّهُ أَمُوتُ بَلْ أَحْيَاءُ وَلَكِنْ لَا
تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں
اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش
کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنا
دو۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ
الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی
ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور
اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی عنایتیں
ہیں اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی
سیدھے رستے پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے
ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے
اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کے درمیان
چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام ہے اور جو

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ
عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدردان ہے دانا
ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعُنُونَ ﴿١٥٩﴾

جو لوگ ہمارے حکموں کو اور ہدایتوں کو جو ہم نے
نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے
ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے
سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول
کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام
لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّوْا
فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر
لیتے اور احکام الہی کو صاف صاف بیان کر
دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا
ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان
ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا
أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر
اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی
لعنت۔

خُلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان

الْعَذَابِ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٦٢﴾

سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ
السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ
الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ
يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ
الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا
وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا
شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت
کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ
ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے
کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت
دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی
طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت
عذاب کرنے والا ہے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ
اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ
بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری
ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الہی دیکھ لیں
گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو
جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّنَا كَرَّرَ
فَتَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ
يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ
عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ
النَّارِ ﴿١٦٧﴾

یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے
کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا
نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو
رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار
ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت
بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں
سکیں گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا ط
طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔
اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ
وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام
کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی
نسبت ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ بھی علم
نہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ط
قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا آَلَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا
أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا
وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب
اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو
تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی
کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو
پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے
ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ
انہی کی تقلید کئے جاتیں گے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْيِ
يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً
وَنِدَاءً ط صُمُّ بُكْمٌ عُمٌّ فَهْمٌ لَا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی
ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز
کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بہرے میں گونگے

يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

میں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ شِمْنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آیتوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے

لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا
أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اِخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ
شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿١٧٦﴾

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ

لَیْسَ الْبِرُّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلَکِنَّ الْبِرَّ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلَائِکَةِ
وَ الْکِتٰبِ وَ النَّبِیِّنَ وَ اٰتٰی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهِ
ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسْکِیْنَ
وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی
الرِّقَابِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰی
الزَّکٰوةَ وَ الْمَوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا

کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

عَهْدُوا وَ الصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ
وَالضَّرَآءِ وَ حِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ
الَّذِينَ صَدَقُوا وَ أُولَئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بھا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ
عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعُ
بِالْمَعْرُوفِ وَ أَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ
ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ
فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾

اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری
زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي
الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے
کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال
چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں
کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے
اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا^ط الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾

پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اسکو بدل
ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر
ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا
ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا
إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف
سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا
اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں
صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ
بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ
إِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ
عَلَيْهِ^ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ^ع ﴿١٨٢﴾

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیز گار بنو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾

روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَ عَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾

روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اول اول نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَ مَنْ كَانَ

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
 أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ
 الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
 وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
 عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾

کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا
 سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر
 ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں
 آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ
 آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں
 کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ
 نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی
 سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي
 قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا
 دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي
 لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے
 میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم
 ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی
 پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا
 قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں
 کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ نیک رستہ
 پائیں۔

أَحَلَّ لَكُمُ لَيْلَةَ الصَّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى
 نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ
 لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی
 عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ
 تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔
 اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے

تَحْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُمْ
وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا
وَأَشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ
وَلَا تُبَشِّرُوهُمْ وَ أَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي
الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا
تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَتِهِ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس
نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے
درگزر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان
سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے
لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے
طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی
سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ
نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔
اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو
ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں
ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں
لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر
بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَ تَدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ
کھاؤ اور نہ اس کو رشوت حاکموں کے پاس پہنچاؤ تا
کہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ
اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ

اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے

مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ
بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأَتُوا الْبُيُوتَ
مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں
ہے کہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں
اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔
اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت
میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف
سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور
گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور
اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی
راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ
زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُم
وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ
فِيهِ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے
انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکہ سے
وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے
گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونریزی سے کہیں
بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام
یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں
ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم
ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

پھر اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

فَإِنْ أَنْتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٢﴾

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد ناپود ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

وَقَتْلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَإِنْ أَنْتَهُوْا فَلَا عُدُوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١٣﴾

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنْ اَعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اَعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٤﴾

اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَأَنْفِقُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاحْسِنُوْا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ^{وقفه} فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ^ط كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

الْعِقَابِ^ع

اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہونے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ فَمَنْ ج
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط
وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ
اللَّهُ وَ تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
التَّقْوَىٰ وَ اتَّقُونِ يَا أُولِي
الْأَلْبَابِ ﴿١٧﴾

حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو
شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج
کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ
کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔
اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو
جائے گا۔ اور زاد راہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ
لے جاؤ کیونکہ بہترین زاد راہ پرہیزگاری ہے۔
اور اے اہل عقل مجھی سے ڈرتے رہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا
فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ
عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۚ وَ اذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ
وَإِنْ كُنْتُمْ مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ
الصَّالِّينَ ﴿١٨﴾

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں
میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی
طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے
لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور
اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا
اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض
ناواقف تھے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ
وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم
بھی واپس ہو اور اللہ سے بخش مانگو۔ بیشک

اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

فَإِذَا قُضِيَتْكُمْ مَّنَاسِكُكُمْ فَاذْكُرُوا
اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ
ذِكْرًا ۖ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا
آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿٢٠١﴾

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منیٰ
میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد
کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے
ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا ہی
میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ
حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠٢﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ
پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور
آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے
عذاب سے محفوظ رکھو۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٣﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا
حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب
لینے والا ہے۔

وَازْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

اور قیام منیٰ کے دنوں میں جو گنتی کے دن
ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو
ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ

عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ
اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٣﴾

نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا ہے اس پر بھی کچھ
گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں
جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے
رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع
کئے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي
قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٤﴾

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی
زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ
اپنے مافی الضمیر پر یعنی اس بات پر جو اسکے
دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ
سخت جھگڑالو ہے۔

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ
فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٥﴾

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا
پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔ اور
کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو
نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں
کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿٢٦﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے
خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو
اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ
ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ
رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی
حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا
ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ
كَافَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور
شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن
ہے۔

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ
الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا
جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ
فِي ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلَكَةُ
وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر
اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل
ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا
جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی
طرف ہے۔

سَلْ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِّنْ

اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے

ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

آيَةُ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ

کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

بَعِيَا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آنے لگی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبُاسَاءُ
وَالضَّرَآءُ وَ زُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصْرُ اللَّهِ أَلاَ إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ
قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا
أَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَاللَّيْلِ
الْمُتَّقِينَ

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب
کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور
مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے
اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ
لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا
وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا
گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں
کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق
میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو
بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان
باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ
وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ
مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ
أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ

اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں
میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت
کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔
اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا
اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار
کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی

يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ
 دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ
 يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ
 وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے
 بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے
 لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں
 تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی
 تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو
 جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں
 کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو
 جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے
 والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
 وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
 يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن
 چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی
 اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا
 ہے رحمت کرنے والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
 قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ
 لِلنَّاسِ ۖ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن

اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا
 حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ
 بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی
 ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ

تَفْعِهِمَا وَ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلِ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢﴾

یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ بِإِسْلَامِكُمْ وَلَا مَرْءٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْكُمْ يَنْكِحُ الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يَتَّخِذَ الْإِسْلَامَ دِينًا وَلَا تُعْجَبُ لَكُمْ بِهِ وَلَوْ عَصَيْتُمْ لَأَعْلَجَ اللَّهُ عَذَابَهُ لِلْمُذِلِّينَ

اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک

ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے علم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَ يُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣١﴾

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى لَا فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٣٢﴾

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاتُوا

حَرِّثَكُمْ أَنِّي شَيْئُكُمْ ۖ وَ قَدِّمُوا
لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا
أَنَّكُمْ مُلْقَوُهُ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾

میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک
عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور
جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو
حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو
بشارت سنا دو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِإِيمَانِكُمْ
أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ
النَّاسِ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾

اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ
اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور
پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری
کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا
ہے جانتا ہے۔

لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُوَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ
حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں
کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ
گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے
بردار ہے۔

لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ
تَرْبُصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھا
لیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر
اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٣٦﴾

بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٣٧﴾

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٣٨﴾

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تنہیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ ۙ تَسْرِيحٌ ۚ

طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق

بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ
تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا
أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٩﴾

شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے
ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو
دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔
ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں
کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند
کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ
دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی
مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔
اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں
گے وہ گنہگار ہوں گے۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ
بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾

پھر اگر شوہر دو طلاقیں کے بعد تیسری طلاق
عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک
عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر
لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر
دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت
اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع
کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں
یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں
گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں

کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرَخُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتُعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يُفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ ۚ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ



اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْصِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ

بِالْمَعْرُوفِ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ
مِنْكُم يَوْمَئِذٍ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
ذَٰلِكُمْ أَزْهَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٣﴾

سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم
میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ
تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی
کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا
تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ
وَالِدَةٌ بَوْلًا لَّهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهَا
بَوْلُهُ ۖ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ
فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
وَإِنْ أَرَدْتُمُ أَنْ تَسْتَرْضِعُوْا

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ
پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری
مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے
والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ
کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت
سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ
نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان
پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ
سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان
نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر
دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور
صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر
کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا
سَلَّمْتُمْ مَّا أَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾

چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ
پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو
تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُونَ
أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ
أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَ اللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ
جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے
آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدت پوری کر
چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح
کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے
سب کاموں سے واقف ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ
مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي
أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ
سَتَذَكَّرُوهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاْعِدُوهُنَّ
سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا

اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو
نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے
دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ
کو معلوم ہے کہ تم ان سے نکاح کا ذکر کرو
گے۔ مگر ایام عدت میں اس کے سوا کہ دستور
کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان

تَعَزِّمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت
پوری نہ ہو لے نکاح کا بخشنے ارادہ نہ کرنا اور جان
رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو
سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور
جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے علم والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ
النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ
تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَ مَتَّعُوهُنَّ
عَلَىٰ الْمُوسَعِ قَدَرَهُ وَ عَلَىٰ الْمُقْتِرِ
قَدَرَهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى
الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢٦﴾

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان
کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو
تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے
مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے
مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی
حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک
طرح کا حق ہے۔

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ
يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُمَا عُقْدَةُ النِّكَاحِ
وَ أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ لَا

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے
پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو
آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش
دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے
اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو
اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو

تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾

تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں
بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں
کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ
الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَنِينَ ﴿٢٣٨﴾

مسلمانو سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز
عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور
اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا
أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا
لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا
سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و
اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے
تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے
اللہ کو یاد کرو۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ
أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ
جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر
جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے
اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر
سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام
یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ
زبردست ہے حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و
نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر یہ بھی حق ہے۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان
فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمْ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں
ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے
گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو
حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے
لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾

اور مسلمانو! اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ
اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً
وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُطُ ۖ وَ إِلَيْهِ

کون ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس
کے بدلے اس کو کئی گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ
ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا

ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ
مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ
هُمْ اْبْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا
قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَ قَدْ أُخْرِجَنَا مِنْ دِيَارِنَا
وَأَبْنَاءِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو
نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر
سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر
کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر
نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو
نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے
کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب
کہ ہم وطن سے خارج اور بال بچوں سے جدا کر
دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو
چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ
ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى
يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنْ

اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم
پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ
اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔
اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں
اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی

نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کائنات والا ہے اور دانا ہے۔

الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ^ط وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ^ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾

اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طاقت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھانے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشے والی چیز ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ^ع ﴿٢٤٨﴾

غرض جب طاقت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ^ل إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ

يَطْعَمُهُ فَإِنَّهُ صَبِرٌ بِلَدِّهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ
 لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ
 الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلِّقُوا اللَّهَ
 كَمُ مِّنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةٌ
 كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ اللَّهُ مَعَ
 الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ
 سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ
 جب نہر پر پہنچے تو چند آدمیوں کے سوا سب
 نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن
 لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو
 کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر
 سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین
 رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے
 وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت
 نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح
 حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں
 کے ساتھ ہے۔

وَمَا بَرَزُوا لِّجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا
 رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبَّتْ
 أَقْدَامَنَا وَ انصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے
 مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے
 پروردگار ہم پر صبر کے دھانے کھول دے اور
 ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر
 فتیاب کر۔

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو

جَاوَتْ وَآتَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ
الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

شکست دیدی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر
ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی
اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک
دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ
ہٹاتا رہتا تو کرہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل
عالم پر بڑا مہربان ہے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ
پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ
پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا
عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مَنْ
بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ

یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں
سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی
ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو
کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند
کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی
نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو
مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ
اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس

اٰخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا
اَقْتَتَلُوْا^{تف} وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
يُرِيْدُ^ع

میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو
ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض
کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم
جنگ و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے
کرتا ہے۔

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَاَ
بَيْعُ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ
وَالْكَافِرُوْنَ هُمْ الظَّالِمُوْنَ^ط

اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس
میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے
خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ
دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے
لوگ ظالم ہیں۔

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ^ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ^ط مَن ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ^ج مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو
تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب
اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے
بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ
لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے
پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ

اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِّنَ
النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

دوزخ میں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥٨﴾

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافر ہکا بکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنِّي يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب

يَوْمٍ قَالَ بَل لِّبِثَ مِائَةً عَامٍ
فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَ انْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ^{قف}
وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَ انْظُرْ
إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوهَا لَحْمًا^ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ^{لا}
قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٢٥٦﴾

دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے
فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور
اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی
مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے
گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان
باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے
اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی
ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کس طرح جوڑے دیتے
اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھانے
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے
مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا
ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ
تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنْ^ط قَالَ
بَلَىٰ وَلَكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ
إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ

اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے
پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے
گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا
یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں
لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل
اطمینان کامل حاصل کر لے فرمایا کہ چار
پرندے لے لو پھر انکو اپنے سے ہلا لو اور انکے
ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر

سَعِيًّا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٣٦﴾

ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے
پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ
اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ
وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٧﴾

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں
ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے
جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال
میں سو سودانے ہوں۔ اور اللہ جسکے اجر کو چاہتا
ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے
سب کچھ جاننے والا ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا
وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف
کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی
پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے
ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس
تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ يَّتْبُعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ

جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا
دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور

درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۲۱۴

مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ تَشْبِيهَا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو امنخی جگہ پر واقع ہو جب اس پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لانے پھر اگر مینہ نہ بھی

فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٦﴾

پڑے تو خیر پھوار ہی سی اور اللہ تمہارے
کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

أَيُّدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٧﴾

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں
اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی
ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے
میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور
اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگماں
اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل
جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ
طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّا أَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ ۚ وَلَسْتُمْ
بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو
چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں
ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اور
بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ
چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے
وقت آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢١٧﴾

رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَسِعَ عَلَيْهِ ۙ ﴿٢١٨﴾

شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے
حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم
سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور
اللہ کثائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا
يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢١٩﴾

وہ جسکو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جسکو دانائی
ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو
وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٢٠﴾

اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا
کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا
کوئی مددگار نہ ہوگا۔

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ
تُخْفَوْهَا وَ تُؤْتَوْهَا الْفَقْرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۖ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُم مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٢١﴾

اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب
ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں
کو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اس طرح کا
دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور
اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

اے نبی ﷺ تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو تو نگہ خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو جانتا ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر

وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يُحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا
مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ إِن تُبْتِئْ فَلَكُمْ
رِءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ
ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ^ع

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں
لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا
پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ
بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ^ط
وَلْيَكُتَبْ بَيْنَكُمُ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ^ص
وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا
عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكُتَبْ

مومنو! جب تم آپس میں کسی معیاد معین کے
لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کرو اور
لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ
انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے
اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے
اور دستاویز لکھ دے۔

وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ
اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا^ط
فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ
ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ^ع

اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون
بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک
ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ
لکھوائے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا
ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ
رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ
مضمون لکھوائے

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ^ع

اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے

فَإِنْ لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَأَمْرَاتْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ
أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ
إِحْدَاهُمَا الْآخَرَى

کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک
مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں
کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
دوسری اسے یاد دلا دے گی۔

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا
تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ
كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ

اور جب گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں
تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس
کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا

ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَ أَدْنَىٰ آلَا تَرْتَابُوا

یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین
انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ
بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی
طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا وَ أَشْهَدُوَآ إِذَا
تَبَايَعْتُمْ

ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں
لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ
لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و
فروخت کیا کرو مثلاً زمین جائیداد کی تو بھی گواہ کر
لیا کرو۔

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَ إِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ يُعَلِّمَكُمْ اللَّهُ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ إِن كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ مَّقْبُوضَةً فَإِنِ آمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِمِنَ أَمَانَتَهُ وَ لِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن با قبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپانے گا وہ دل کا گناہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے

لَمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾

مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ
رَبِّهِ ۖ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا ۖ وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾

رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے
پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان
رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس
کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس
کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں
کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق
نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں
کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے
پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی
طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
أَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا
ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو
ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے انکا
نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے
بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔
اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے

ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار
جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا
بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے
گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور
ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو
کافروں پر غالب کر۔

قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهِ وَاعْفُ عَنَّا^{وَقْفَةً} وَاعْفِرْ لَنَا^{وَقْفَةً}
وَارْحَمْنَا^{وَقْفَةً} أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^ع





آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج ۷

الْم

الم-

اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اس نے اے نبی تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لئے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انکو

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ

عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾

سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾

اللہ ایسا خبیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾

وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ ۖ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ ۖ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا

اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض دوسری متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے و متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

کرتے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾

اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾

جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

كَذَّابٍ أَلْفِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾

ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ

سخت عذاب کرنے والا ہے۔

اے پیغمبر کافروں سے کہدو کہ تم دنیا میں بھی
عمق قریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں
جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ
ہے۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتْغْلَبُونَ
وَيُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿١٣﴾

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے
دن آپس میں بھڑ گئے قدرت الہی کی عظیم
الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ
اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں
کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا
مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو
چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان
کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ
الَّتَقَاتِ فِئَةٍ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَ أُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلَهُمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں
اور پیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے
ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور
کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ
سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور

زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ
النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ

حُسْنُ الْمَأْبِ ﴿١٤﴾

اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ^ط
لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز
بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو جو لوگ
پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں
باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ
رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ
بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی
خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا
ہے۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأُغْفِرْ
لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم
ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف
فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

الصَّابِرِينَ وَ الصَّادِقِينَ
وَالْقَانِتِينَ وَ الْمُتَّقِينَ
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالسَّحَارِ ﴿١٧﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور
سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی
میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی
معافی مانگا کرتے ہیں۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ^ط

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے

سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولٰٓءِیَہِ الْعِلْمِ قَآئِمًاۙ
بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ وَ مَاۤ اَخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًاۙ
بَیْنَهُمْ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِآیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بننے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر تمہارا کہا نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهًی لِلّٰهِ وَ مَنْ اَتَّبَعَنِۙ وَقُلْ
لِلَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّیِّیْنَ
ءَاَسْلَمْتُمْۚ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدْ
اِهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَّا
عَلٰیكَ الْبَلٰغُ ۚ وَ اللّٰهُ بِصَبْرِ
بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۲۰﴾

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا علم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٢﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَّمَسَّ النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي

دِينَهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو
دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ
فِيهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع
کریں گے یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ
بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا
پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو
چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے
بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت
دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی
بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز
پر قادر ہے۔

تُوجِلُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوجِلُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ
وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو
رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے
جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان
پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب
رزق بخشتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ
يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي
شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتُوا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ
الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں
کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس
سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق
سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو
تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے
ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر
جانا ہے۔

قُلْ إِنْ تُخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ
تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ کوئی بات تم
اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ
اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَيْرٍ مُّخَضَّرًا ۖ وَ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا
وَبَيْنَهُ أَمَدًا ۖ بَعِيدًا ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پا
لے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو
کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی
میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تنکو اپنے
غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں

بِالْعِبَادِ ﴿٢﴾

پر نہایت مہربان ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
يُحِبِّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣﴾

اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ اگر تم اللہ کو
دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی
تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف
کردے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْكُفْرِينَ ﴿٤﴾

کہدو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس
اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست
نہیں رکھتا۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ نُوحًا وَ آلَ
إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿٥﴾

اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور
خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے
منتخب فرمایا تھا۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَ اللَّهُ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦﴾

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور
اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي

وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلَ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٢٥﴾

کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے
پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں
اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو
اسے میری طرف سے قبول فرما تو تو سننے والا
ہے جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي
وَضَعْتُهَا اُنْثٰى وَاَلَلّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
وَضَعْتُ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّي
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْ اَعِيْذُهَا بِكَ
وَذَرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٢٦﴾

پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں
کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ
خوب جانتا تھا جو انکے ہاں ولادت ہوئی تھی اور
نہ ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں
میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس
کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ
میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا
دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اِنِّيْ لَكِ
هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ

تو اسکے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ
قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور
زکریا کو اس کا کھیل بنایا۔ زکریا جب کبھی
عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اسکے
پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم
سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس

اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں
سے آتا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے
حساب رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ
هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٢٨﴾

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض
کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح
عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِغُلَامٍ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٢٩﴾

چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ
رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ
تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمہ اللہ یعنی
عیسیٰ کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور
عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور ایک
پیغمبر یعنی نیکو کاروں میں ہونگے۔

قَالَ رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَ قَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٣٠﴾

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر
پیدا ہو گا کہ میں تو بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی
بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا
ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً
قَالَ آيُتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا وَ أَذْكُرُ
رَبَّكَ كَثِيرًا وَ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
وَ الْبَكْرِ ﴿٤١﴾

زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی
مقرر فرما دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں
سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو
گے تو ان دنوں میں اپنے پروردگار کی کثرت
سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

وَ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُا اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰكَ وَ طَهَّرَكَ وَ اصْطَفٰكِ
عَلٰٓى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ
نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا
ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے تم کو
منتخب کیا ہے۔

يَمْرُؤُا اَقْنَتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ
وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرُّكْعَيْنِ ﴿٤٣﴾

اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور
سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع
کرنا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ
يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

اے نبی یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو
ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ
اپنے قلم بطور قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کا
کھیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔
اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ

آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤٌ إِنَّ اللَّهَ
يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ صَلَٰفٌ اِسْمُهُ
الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ مِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾

وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب
فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی
طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس
کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا
اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں سے ہو
گا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں
حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور
نیکوکاروں میں ہو گا۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ
وَلَمْ يَمَسِّنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكَ
اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر
ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا
نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا
ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد
فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَةَ وَ الْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾

اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل
کا علم عطا کرے گا۔

اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ سچ پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے نشانی ہے۔

اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي قَدْ
جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي
أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ فَانْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَ أَبرئُ الْأَكْمَهَ
وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ
وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ
فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُم
إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ
وَلِأَحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ
عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا ﴿٤٢﴾

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار
ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ
ہے۔

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ
مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا
بِاللَّهِ وَ أَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

پھر جب عیسیٰ نے انکی طرف سے انکار اور
نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو
اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ
ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ہم
اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم
فرمانبردار ہیں۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَ أَتَّبَعْنَا
الرَّسُولَ فَاصْنُنَا
الشُّهَدَاءَ ﴿٥٣﴾

اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے
ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے
متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

وَمَكْرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَ اللَّهُ خَيْرُ
الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾

اور وہ یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں
ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسیٰ کو
بچانے کے لئے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر
کرنے والا ہے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری

دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق و غالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

وَرَافِعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ^ج فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ^ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے
کہ اس نے پہلے مٹی سے انکو بنایا پھر فرمایا
باشعور انسان ہو جا تو وہ ویسے ہی گئے۔

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ
خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ
الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے
جھگڑا کریں اسکے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو
ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو
بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر
دونوں فریق اللہ سے دعا و التجا کریں اس طرح
جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ
أَبْنَاءَنَا وَ أَبْنَاءَكُمْ وَ نِسَاءَنَا
وَ نِسَاءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ^{٦١}
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى
الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے
صاحب حکمت ہے۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا
مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب
جانتا ہے۔

قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى
كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِلَّا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ
شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور
تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی
گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا
ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے
ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی
کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ
لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہدو کہ تم
گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَ مَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ
وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں
کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان
کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم
عقل نہیں رکھتے۔

هَٰأَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ حُجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ
بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا
جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات

لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَ مَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

اے اہل اسلام بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ غلط
ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ
تم جانتے بھی ہو۔

وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
أَمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ
أَمِنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَ أَكْفَرُوا آخِرَهُ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے
کہتا ہے کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے
اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو
اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام
سے برگشتہ ہو جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ
قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ
أَنْ يُؤْتِيَ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ
أَوْ يُحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ
يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَ اللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات
کا یقین نہ کر لینا اے پیغمبر کمدو کہ ہدایت تو اللہ
ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی
نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی
مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے
رو برو حجت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کمدو کہ
بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا
ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا
ہے۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر
لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ
تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُودِّعَ إِلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا
يُودِّعَ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ
قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ
عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ
وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ
هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر
تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو
تو تم کو فوراً واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا
ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت
رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت
کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس
لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں
ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض
جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی
ہیں۔

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے
اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو
دوست رکھتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ

وَأَيْمَانِهِمْ شَمْنَا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۖ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَلْسِنَتَهُمُ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی تورات کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم

تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَ يَمَا كُنْتُمْ
تَدْرُسُونَ ﴿٧٦﴾

بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے
ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ
وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ
بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٧٧﴾

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں
اور پیغمبروں کو معبود بنا لو۔ بھلا جب تم مسلمان
ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا
آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
لْتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ
أَقْرَرْتُمْ وَ أَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ
إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ
فَاشْهَدُوا وَ أَنَا مَعَكُمْ مِّنَ
الشَّاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب
میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر
تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب
کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا
ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور عہد
لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور
اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا
انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ
تم اس عہد بیان کے گواہ رہو اور میں بھی
تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی

اَفْغَيِّرْ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَآءَ اَسْلَمَ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا
وَ كَرْهًا ۚ وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٢﴾

پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور
دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و
زمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار
ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے
ہیں۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا
اُنْزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَا
اَوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر
نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور
اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو
کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو
پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان
لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ
فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں
بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا
طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا
جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان
اٹھانے والوں میں ہو گا۔

اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ
حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٨﴾

ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ
ازْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلٌّ
الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا
لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿١١﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر
گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدلے
میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا
جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب
ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا
تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ
اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو
تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے
کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ
کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِلْبَنِيِّ
إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ
عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ
فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل
ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال
تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر
حرام کر لی تھیں کہدو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ
اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ

اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء
کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ^{تف} فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ^ط وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾

حمدو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی
پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک
اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ
تھے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي
بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى ^ج لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾

سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے
کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں
ہے۔ بابرکت اور جہان والوں کے لئے
موجب ہدایت۔

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ^ج
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ^ط وَلِلَّهِ عَلَى
النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا ^ط وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے
ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔
جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے
امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض
ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ
اس کا حج کرے۔ اور جو اس علم کی تکمیل نہ
کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز
ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے

کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب
اعمال سے باخبر ہے۔

بَايَتِ اللّٰهَ ۖ وَ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے
رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اس
سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ
تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

قُلْ يَٰٓأَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنۢ أَمَرَ تَبْغُوهُآ
عِوَجًا ۖ وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۚ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا
مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر
بنادیں گے۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِيعُوْا فَرِيقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی
آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس
کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو
مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَّ اَنْتُمْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِیْكُمْ رَسُوْلُهُ
وَمَنْ يَّعْتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا
حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تَقٰتِهٖ ۚ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ

وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَالَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٣﴾

اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقے فرقے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

وَلَتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٤﴾

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌُ وَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌُ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٦﴾

جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے باغوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٨﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿١٩﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ
الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ
الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١﴾

مومنو! تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی ہدایت
کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام
کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع
کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل
کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے
بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے
بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى وَ إِنْ
يُقَاتِلْكُمْ يُولُوْكُمْ الْاَدْبَارَ ثُمَّ
لَا يَنْصُرُوْنَ ﴿١٢﴾

یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان
نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے
تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد
بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ اَيَّنَ مَا
تُقَفُّوْا اِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلِ
مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَ ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ
اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ﴿١٣﴾

یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ذلت
ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ
اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں
آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار
میں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ
اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے
اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے

تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور
حد سے بڑھے جاتے تھے۔

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا
يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل
کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جو رات
کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے
آگے سجدے کرتے ہیں۔

لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ
الْيَلِ ۖ وَ هُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾

وہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے
کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع
کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار
ہیں۔

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَ
يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ۖ يُسْرِعُونَ فِي الْحَيِّرَاتِ
وَ أُولَٰئِكَ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿١١٤﴾

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی
ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں
کو خوب جانتا ہے۔

وَ مَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ
وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے
مقابلہ میں انکے ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ
لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ ۖ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۖ وَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ
أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتُهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾

یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں
اس کی مثال آندھی کی سی ہے جس میں سخت
سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے
آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر
دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ
خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ
خَبَالًا وَذُؤًا مَّا عَنِتُّمْ قَدْ
بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ
بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾

مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ
بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی
کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح
ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو
دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان
کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔
اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں
کھول کھول کر سنا دی ہیں۔

هَآنَتُمْ أَوْلَاءَ تُحِبُّوهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں

سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہدو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا^ط وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَٰلَيْكُمْ^ط الْآنَامِلَ مِنْ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾

اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

إِنْ تَمَسَّسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُوءْهُمْ^ج وَإِنْ تَصِيبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا^ج وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے موبہوں پر موقع بہ موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقْعَدًا لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِّنْكُمْ أَنْ
تَفْشَلَا وَ اللَّهُ وَلِيَهُمَا وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١٢﴾

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ
دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں
کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَ أَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ فَأَتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿١١٣﴾

اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی
تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سروسامان
تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ شکر گزار
بن جاؤ۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ
يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١١٤﴾

جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا
رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار
تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَ تَتَّقُوا وَ يَأْتَوْكُمْ
مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ
بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ
مُسَوِّمِينَ ﴿١١٥﴾

ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور
نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے
ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار
فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے
گا۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۖ وَ مَا
النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿١١٦﴾

بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو
اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی
کی طرف سے ہوتی ہے۔ جو غالب ہے
حکمت والا ہے۔

لَيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ
يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١١٧﴾

یہ اللہ نے اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک
جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و
مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَأَهُمُّ
ظَالِمُونَ ﴿١١٨﴾

اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں
اب دو صورتیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر
مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم
لوگ ہیں۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَن يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَن يَّشَآءُ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے
بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا
أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ
سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

و اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

اور دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے
تیار کی گئی ہے۔

و أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ
تم پر رحمت کی جائے۔

و سَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُ
أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی
طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے
برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی
ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ
وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ
النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں
کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ
نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا
لذُنُوبِهِمْ^{تف} وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی
اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے
گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ

بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے
افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

اللَّهُ^{تفص} وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا
وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

ایسے ہی لوگوں کا صلہ انکے پروردگار کی طرف
سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں
بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں
گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت
اچھا ہے۔

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ نِعَمَ أَجْرُ
الْعَمِلِينَ ﴿١٣٦﴾

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات
گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو
کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾

یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل
تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَ
مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾

اور بدل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن
ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَ أَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی

إِنْ يَمَسُّكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْقَوْمَ قَرَحٌ مِّثْلُهُ^ج وَ تِلْكَ الْآيَامُ
نُذَاوِلَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ^ط
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ^ل

ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ
ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس
سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا
کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور
اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ لِيَمَحَّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ^{۱۴۱}

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک
صاف بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ^{۱۴۲}

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا
داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں
سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا
ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت
قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَتُّونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ
أَنْ تَلْقَوْهُ^ص فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَ أَنْتُمْ
تَنْظُرُونَ^ع

اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس
کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں
سے دیکھ لیا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ

اور محمد ﷺ ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے

مَنْ قَبْلَهُ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَ سَيَجْزِي اللَّهُ الشُّكْرِينَ ﴿١٤٤﴾

پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکرگزاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ سَنَجْزِي الشُّكْرِينَ ﴿١٤٥﴾

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مرجائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکرگزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ ہزول کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاسْرَافْنَا فِي
أَمْرِنَا وَ تَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَ انْصَرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاتَّهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حَسَنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَ اللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

مومنو! اگر تم کافروں کا کما مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ
النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل

سَلْقَى فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ

يُنَزَّلُ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَ
بِئْسَ مَثْوًى لِلظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ
ظالموں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ
تَحْسَبُونَهُمْ بِأَذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ
وَتَنَزَّعْتُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَّا تُحِبُّونَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا
عَنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾

اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس
وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے
قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے
تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم
نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعمیل
میں جھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی
نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے
طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس
وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا
دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا
قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل
کرنے والا ہے۔

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلَوْنَ عَلَى
أَحَدٍ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي
أُخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍ

وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم
لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر
کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو
تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے

لَكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا
مَا أَصَابَكُمْ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾

تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے
جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے
اس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب
اعمال سے خبردار ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ
أَمْنَةً نُعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ
وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ
الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ
كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا
لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ
لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا
هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی
نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے
ایک جماعت پر طاری ہو گئی اور کچھ لوگ جنگو
جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے
میں ناحق ایام کفر کے سے گمان کرتے تھے۔
اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات
ہے؟ تم کہدو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی
کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں
دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں
کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات
ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہدو
کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جنگی
تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل

إِلَىٰ مَصَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي
صُدُورِكُمْ ۖ وَلِيَمَحَّصَ مَا فِي
قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾

گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے
غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو
آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو
صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے
خوب واقف ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ
التَّقْيِ الْجَمْعِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ
عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾

جو لوگ تم میں سے احد کے دن جبکہ مومنوں
اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے
گٹھ گٹھیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے
بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو
پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر
دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا
غُزًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا
وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور
ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر
کریں اور مرجائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے
جائیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ
ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے
جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں

حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾

افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ
ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو
دیکھ رہا ہے۔

وَلَيْنَ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمُ
لَمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ
تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے
اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

وَلَيْنَ مُتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں
ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ
فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں
کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم
بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس
سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر
دو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور
اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور
جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ
رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست
رکھتا ہے۔

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب
نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون
ہے اسکے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو
چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ
يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٧﴾

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت
کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے
دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روبرو لا حاضر
کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور انکے ساتھ بے
انصافی نہیں کی جائے گی۔

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ
بِسَخِطِ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَ
بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس
شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں
گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا
ٹھکانہ ہے۔

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ
بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے
ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾

اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

أَوَلَمَّْا أَصَبْتُكُمْ مُّصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آپڑی کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّحْيِ الْجُمُعِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيُعَلِّمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جمعوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔

وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا^ص وَقِيلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا
لَاتَّبَعْنَكُمْ^ط هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ اقْرَبُ
مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ
مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور جب ان
سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا
کافروں کے حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم
کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ
رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے
زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں
جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ
چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ
أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ
أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

یہ خود تو جنگ سے بچکر بیٹھ ہی رہے تھے مگر
جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں
اپنے ان بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے
ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ
اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے
ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں
بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق
مل رہا ہے۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا
بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا
ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے
پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں
ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ
قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہو گا اور
نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو
رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر
ضائع نہیں کرتا۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ
بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَ اتَّقُوا أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول
کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور
پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا
وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ

جب ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار
نے تمہارے مقابلے کے لئے لشکر کثیر جمع کیا
ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو
گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ

بہت اچھا کارساز ہے۔

فَانْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ
اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۱۷۴

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے
ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا
ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع
رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَآءَهُۥٓ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَ خَافُونَ
إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۱۷۵

یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے
دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان
سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَصُرُوا اللَّهَ
شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ إِلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ
حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ۱۷۶

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ
سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں
کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ
حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار
ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
لَن يَصُرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَ لَهُمْ

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ
کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ مَا مُّهِلٌ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا مُّهِلٌ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم انکو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

لوگو جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس

اَتَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ اَلَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اللّٰهُ يَهْمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۱۸۰

بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتَلَهُمُ الْاَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ نَقُوْلُ دُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلمبند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲

یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ الْيَنَّا

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ

أَلَا نُوْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا
بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ
جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ
وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٣﴾

جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے
کرنے آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم
اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے
کمدو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس
کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی
لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو
کیوں قتل کیا؟

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ
مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ
وَالكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾

پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے
پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور
صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ انکو
بھی جھٹلایا گیا تھا۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا
تُؤَفَّوْنَ أَجْوَرًا كُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾

ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو
قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ
دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور
بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا
کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ^{٢٦}
وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ^ط وَ مِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا اَذٰى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾

اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں
تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل
کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں
بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور
پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنَنَّهٗ لِلنَّاسِ وَاِذَا
تَكْتُمُوْنَ^{٢٧} فَنَبِّذُوْهُ وَّرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ شَمًا قَلِيْلًا فَبَيَّسَ
مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جنکو کتاب
عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ
لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان
کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو
انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور
اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ
جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اٰتَوْا
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا^ج
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ

جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش
ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے
چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی
نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾

پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا
وَقُعُودًا وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْزَيْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ
فَأَمَّا صَلَّٰبُ رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ
الْأَبْرَارِ ﴿١١٣﴾

اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو
سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے
پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سو
اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور
ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو
دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١١٤﴾

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے
اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کئے
میں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں
رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ
نہیں کرے گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا
أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ
ذَكَرَ أَوْ أُنْثِيَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ أُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَ أُودُوا فِي سَبِيلِي وَ قَتَلُوا
وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور
فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو
مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک
دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے
لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے
نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل
کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان

کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہیں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ
ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

وَلَا دُخْلَ لَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ
عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھٹھ سے
گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

لَا يَغْرَنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں
تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ
ہے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَ
بُئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے
ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ
رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ
کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ
کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت
اچھا ہے۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ
اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور
اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان

وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ

پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے
عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے
تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں
جنکا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور
اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ ۚ لَّا يَشْتَرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١١٦﴾

اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت
قدم رہو اور استقامت رکھو اور موہیوں پر جمے
رہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ ﴿٢٠٠﴾



النِّسَاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اول اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾

اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾

وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي
الْيَتَمَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ
مِّنَ النِّسَاءِ مِثْنَى وَ ثُلَاثَ وَ
رُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَعْدِلُوا
فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
ذَلِكَ أَذَىٰ إِلَّا تَعُولُوا

اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں
کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان
کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین
تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات
کا اندیشہ ہو کہ کئی عورتوں سے انصاف نہ کر سکو
گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی
سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح
تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ
طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا
فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو
ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو
چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھا لو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَ اكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوفًا

اور کم عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم
لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت
دوہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے
رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتَمَى حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں

فَإِنْ أَنْسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا
وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ
بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ
أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى
بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر
ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان
کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ
بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے
اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی
اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال
ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا
چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب طور پر
یعنی بقدر خدمت کچھ لے لے۔ اور جب ان
کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو
اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے
والا کافی ہے۔

لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ
مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

جو مال ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ میں تھوڑا ہو
یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور
عورتوں کا بھی۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے
ہوئے ہیں۔

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث
رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آجائیں تو ان کو

مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾

بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَ لْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَصْلُونَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی ہے۔

اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ^ط

اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو

وَالْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ^ج مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ

اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔

فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ آبَاؤُهُ فَلِلْمِثْلِ^ط

اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی

فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْمِثْلِ السُّدُسُ^ط مِمَّنْ بَعْدَ وَصِيَّتِهِ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

أَبَاؤُكُمْ وَ أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا^ط فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ

اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑیں۔ اگر ان
کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ
تمہارا ہے۔

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْنَ
بِهَا أَوْ دَيْنٍ

پھر اگر انکے اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ
چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعمیل
کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا
ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے
گی

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ
يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ
ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ
الثُّمْنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ
تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے
یہ حصے تمہاری وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم
نے کی ہو۔ اور ادا ئے قرض کے بعد تقسیم
کئے جائیں گے

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ
امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے
نہ باپ نہ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو
ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادا نے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَاعٍ

یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بر دبار ہے۔

وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہیں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ

فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُمْ فِي
الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ
يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی
گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو
یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا
اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَادُّوهُمَا
فَإِنْ تَابَا وَ أَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا
رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو
ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو
ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے
والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ
قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧﴾

اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی
سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر
لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے
اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا
ہے۔

وَلَيْسَتْ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِسْلَامَ وَلَا

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری
عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب
ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس
وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ

الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں
میں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا
تَعْصِلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا
اتَّيَمُّوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ
تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ
خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے
وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو
کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے
لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ
کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو اور بات
ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔
پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم
کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی
بھلائی پیدا کر دے۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ وَ أَتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا
فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ
بُهْتَانًا وَ إِثْمًا مُبِينًا ﴿٢٠﴾

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت
کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سا مال دے
چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم
بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنا مال اس سے
واپس لو گے۔

وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَ قَدْ أَفْضَى
بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَ أَخَذَنَ مِنْكُمْ
مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢٦﴾

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ
تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو
اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً وَ مَقْتًا وَ سَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے
نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں
جو ہو چکا ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی
ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا۔

حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ
وَ أَخَوَاتُكُمْ وَ عَمَّاتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ
وَ بَنَاتُ الْأَخِ وَ بَنَاتُ الْأُخْتِ
وَ أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ
وَ أَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ
أُمَّهُتُ نِسَائِكُمْ وَ رَبَّائِبُكُمْ
الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ
نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ
فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور
پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں
اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور
رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں
اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی
لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر
حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت
نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے

میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ^١ وَ حَلَائِلُ^٢ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا^٣ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ^٤ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آ جائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محرمات کے سوا دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا^٥ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ^٦ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا^٧ بِأَمْوَالِكُمْ الْمُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ^٨ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ^٩ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ^{١٠} أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً^{١١} وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ^{١٢} فِيمَا تَرْضَيْتُمْ^{١٣} بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ^{١٤} إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمْ^ط الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَاذْكُوهُنَّ بِأَرْزَنِ أَهْلِهِنَّ وَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَّا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ^ط مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ع

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول

یُرِيدُ اللَّهُ لِيُذَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ

سُنَّ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوبَ
عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے
طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ
جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ^{تف}
وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ
أَنْ تَمِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو
لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے
ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا
پڑو۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ^ج وَخُلِقَ
الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور
انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ^{تف}
وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں
اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین
ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ
جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک
نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَ ظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَ كَانَ ذَلِكَ

اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا
کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٢٠﴾

کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ
مُدْخَلَ كَرِيمًا ﴿٢١﴾

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو
منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے
چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور
تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں
گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ
بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
اَكْتَسَبْنَ ۚ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٢﴾

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو
بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت
کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں
نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب
ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا
فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر
چیز سے واقف ہے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلَّذِينَ عَقَدَتْ
أَيْمَانُكُمْ فَاتَوْهُمْ نَصِيبُهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٢٣﴾

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ میں تو
حقداروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک
کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں
سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔
بیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا
فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا
أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالْصَّالِحُ
قُنِيتٌ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللَّهُ وَ الَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ
فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعَكُمْ فَلَا
تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا كَبِيرًا ﴿٢٤﴾

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے
بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے
بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک
بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ
پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری
کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں
معلوم ہو کہ سرکشی اور بد خوئی کرنے لگی ہیں تو
پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان
کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ
آئیں تو زد و کوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو
پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔
بیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا
حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ
أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ
اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا
خَبِيرًا ﴿٢٥﴾

اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں
ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان
میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان
میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں
گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب
باتوں سے خبردار ہے۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
مُخْتَلًا فَخَوْراً 

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ
کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت
والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار
ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں
اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں
سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر
کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست
نہیں رکھتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالبَخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا 

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل
سکھاتیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل
سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں
اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَفَقَّهُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ
لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا 

اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ
لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں
نہ روز آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ
شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے۔

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ
وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٣٦﴾

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان
لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں
سے خرچ کرتے۔ تو ان پر کیا مصیبت آپڑتی
اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ
تَكَ حَسَنَةً يُّضْعِفُهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٧﴾

اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر
کسی نے نیکی کی ہوگی تو اس کو کئی گنا کر دے
گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ
شَهِيدًا ﴿٣٨﴾

بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت
میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور
تم کو اے نبی ﷺ ان لوگوں کا حال بتانے کو
بطور گواہ طلب کریں گے۔

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوْا
الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ
وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٣٩﴾

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں
گے کہ کاش ان کو دھنسا کر زمین برابر کر دی
جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں
سکیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب

تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا^ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ^ط ﴿٤٤﴾

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا^ق وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ
عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ
وَرَاعِنَا لِيَّا بِالْأَسْنَتِهِمْ وَ طَعْنًا
فِي الدِّينِ وَ لَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا
وَ أَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ
خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِنْ لَّعَنَهُمُ
اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا
قَلِيلًا



اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی
ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے
مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم
نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں سنو نہ
سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن
کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے
ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان
لیا اور صرف اسمع اور راعنا کی جگہ انظرنا کہتے تو
ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت
درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے
سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ
تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں
کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا
ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے
والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی
کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی
ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو علم فرمایا سو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا
عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا
أَصْحَابَ السَّبْتِ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجُبَّتِ وَالطَّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَ مَنْ
يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

یہی لوگ میں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔
اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو
مددگار نہ پاؤ گے۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ
فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ
نَصِيرًا ﴿٥٣﴾

کیا انکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس
صورت میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں
گے۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ أَتَيْنَا آلَ
إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ
وَ أَتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے
رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے
خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی
تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ
مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَ كَفَىٰ بِجَهَنَّمَ
سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا
اور کوئی اس سے رکا رہا تو ان نہ ماننے والوں
کے لئے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ
نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم
عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی

جُلُودُهُمْ ^طبَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا
لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

ان کی کھالیں گل جانیں گی تو ہم انکو اور کھالیں
بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے
ریں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ^طلَهُمْ
فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ
ظِلًّا ^{٥٧}ظِلِيلًا ﴿٥٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے
رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے
جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے
پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں
داخل کریں گے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا
الْأَمْنَ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ ^ط
بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ
إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

مسلمانو اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی
امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب
لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ
کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا
ہے۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولَى الْأَمْرِ
مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ
فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ
خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

اور جو تم میں سے صاحب حکومت میں ان کی
بھی۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف
واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو
اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی
طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور
اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ
أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ
أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَ يُرِيدُ
الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا
بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ
کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر
ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا
مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس لیجا کر فیصل
کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ
مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر
رستے سے دور ڈال دے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنْزِلَ
اللَّهُ وَآلَى الرَّسُولِ رَأَيْتِ الْمُتَفِقِينَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے
نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی
طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز

يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾

کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ ۖ قَالُوا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ^{صَلٰى} بِاللَّهِ إِنَّ أَرَدْنَا إِلَّا
إِحْسَانًا وَ تَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا علم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے۔

پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہونگے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو انکو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

وَ لَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَ لَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

وَ إِذَا لَاتَيْنَاهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾

اور انکو سیدھا راستہ بھی دکھاتے۔

وَلَهْدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ الرَّسُولَ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ الصَّٰدِقِينَ
وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّٰلِحِينَ وَ حَسَنَ
أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٦﴾

یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَ كَفَىٰ
بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾

مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ
فَإِنْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧٦﴾

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ مخواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَ إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ
أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَٰهِدًا ﴿٧٧﴾

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں

وَ لَئِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ
لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾

افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان
کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ
أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿٧٤﴾

اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے
بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو
چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو
شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو
جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا
ثواب دیں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ
الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان
بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر
نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے
پروردگار ہم کو اس شہر سے جسکے رہنے والے
ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لیجا۔ اور اپنی طرف
سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف
سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ
إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو
تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت
کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ
كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ
النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ
خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَا أَخَّرْتَنَا إِلَى
أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى ۝

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو پہلے یہ
حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے
روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر
جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان
میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ
سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔
اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد
کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں
مہلت نہ دی اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا
کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو
پرہیزگار کے لئے نجات آخرت ہے اور تم پر
دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ
كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ وَإِنْ تُصِيبْهُمْ

اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو
تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔

حَسَنَةً يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ
مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾

اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے
ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی
مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے کہتے
ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچی ہے۔ کہ
دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے
ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی
نہیں سمجھ سکتے۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ
نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا
وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾

اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف
سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی
شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی
ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا
کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی
ہے۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ
وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِظًا ﴿٨٠﴾

جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک
اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی
کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کانگبان
بنا کر نہیں بھیجا۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَرُوا مِنْ

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی

عِنْدَكَ بَيِّنَاتٌ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ
الَّذِي تَقُولُ ط وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا
يُبَيِّنُونَ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب
تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں
سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے
خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ
کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سوا کا کچھ
خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی
کافی کارساز ہے۔

اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيْهِ
اٰخِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ
اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ
بہت سا اختلاف پاتے۔

وَ اِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اَوْ الْخَوْفِ اٰذَاعُوا بِهٖ وَلَوْ رَدُّوْهُ
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰى اُولٰٓئِ الْاَمْرِ
مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَہٗ
مِنْهُمْ وَا لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر
پہنچتی ہے تو اسے مشورہ کر دیتے ہیں۔ حالانکہ
اسکو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس
پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر
لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب
شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا
نَفْسَكَ وَ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى
اللَّهُ أَنْ يَكْفَ بِأَسِّ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَ أَشَدُّ
تَنْكِيلًا ﴿٨٤﴾

سوائے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے
سوا کسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو
بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی
لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ
کرنے والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی
بہت سخت ہے۔

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ
لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَشْفَعْ
شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا
وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو
اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو
بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے
عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز
پر قدرت رکھتا ہے۔

وَ إِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنِ مِنْهَا ۚ أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم
اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دو یا انہیں
لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب
لینے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَ كُفْرًا
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَ مَنْ

اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب
کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۞

سچا کون ہو گا؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُفْقِينَ فِتْنَيْنِ
وَاللَّهُ أَرَّكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا
أَتْرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ
وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ
سَبِيلًا ۞

اب کیا سبب ہے کہ مسلمانو تم منافقوں کے
بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے
ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا
ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے
گمراہ رہنے دیا ہے اسکو رستے پر لے آؤ۔ اور
جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اسکے
لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ
أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَحُذُّوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۝ وَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۞

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں
اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو
جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں
ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک
وطن کو قبول نہ کریں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل
کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار
نہ بناؤ۔

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں
اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان

کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ
لڑنے سے بھج رہے ہوں تمہارے پاس آ
جائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو
تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔
پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ
لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو
اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی
کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ
يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقَتَلُوكُمْ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ
يُقَاتِلُوكُمْ وَ أَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ
فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سَبِيلًا ﴿١١﴾

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے
ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم
سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ
انگیزی کو بلانے جائیں تو اس میں اوندھے منہ
گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے
کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح
بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو
اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے
مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے
دی ہے۔

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَأْمَنُواكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا
إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ
يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ
وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَاخْذُوهُمْ
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَأُولَٰئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٢﴾

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے
مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا
إِلَّا خَطَاً

اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ
ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور
مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ
معاف کر دیں

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى
أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا

پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں
سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک
مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں
اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون
بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے

وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَ
تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے
روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول
توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
بڑی حکمت والا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٢﴾

اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا

فَجَزَاوُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا
وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهُ وَ أَعَدَّ
لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿١٣﴾

اسکی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا
رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر
لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس
نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا
لِمَنْ آَلَفَ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتُ
مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۖ كَذَلِكَ
كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ﴿١٤﴾

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو
تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام
کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔
کہ اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی
کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی
غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔
پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر
لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب
کی خبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ

جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے
جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد
کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال
اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے

وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدَيْنِ دَرَجَةً وَكُلًّا
وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللَّهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدَيْنِ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿١٥﴾

والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی
ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب
سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ
نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں
فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ط
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش
میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے
بڑا مہربان ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا ط
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ
مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَ سَاءَتْ
مَصِيرًا ﴿١٧﴾

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب
فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان
سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ
کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔
فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا
کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے
لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے
لوٹنے کی۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ

وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٦٨﴾

نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے
ہیں۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفُو عَنْهُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا غَفُورًا ﴿٦٩﴾

تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔
اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا
ہے۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي
الْأَرْضِ مُرَغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ
يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ
زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کٹائش
پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی
طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر
اس کو موت آپکڑے۔ تو اس کا ثواب اللہ کے
ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان
ہے۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ^ص إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز
کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر
لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے
کھلے دشمن ہیں۔

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١١﴾

اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔

وَ إِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَكَ وَ لِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ

جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔

فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنِ وَّرَآئِكُمْ ۖ وَلِتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَ أَسْلِحَتَهُمْ

کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَ أَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً

اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ

مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَاخْذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٢﴾

پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے
اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب
تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز
پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں
ادا کرنا فرض ہے۔

فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ
قِيَامًا وَ قُعُودًا وَ عَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا
أُطْمَأْنِنْتُمْ فَاقْئِمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ
الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا
مَّوْقُوتًا ﴿١٣﴾

اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم
بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام
ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے
ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے
ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنَّ
تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا
تَأْلَمُونَ وَ تَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
يَرْجُونَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا ﴿١٤﴾

اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی
ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں

إِنَّا أَنْزَلْنَاهَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَادَكَ

اللَّهُ وَ لَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ
خَصِيمًا ﴿١٥﴾

کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغا بازوں کی
حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

وَ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

اور اللہ سے بخش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے
والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ
أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَانًا أَثِيمًا ﴿١٧﴾

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے
میں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ
دغا باز اور گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا
يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ
يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٨﴾

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں
چھپتے حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے
مشورے کیا کرتے ہیں جنکو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ
انکے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اور اللہ انکے تمام
کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

هَآأَنْتُمْ هَآؤَآءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي
الْحَيَوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف
سے بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن انکی
طرف سے اللہ کے ساتھ کون بحث کرے گا

عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ﴿١١﴾

اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا
رَّحِيمًا ﴿١٢﴾

اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں
ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا
بخشنے والا بڑا مہربان پائے گا۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهِ عَلَى
نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٣﴾

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر
ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت
والا ہے۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
يَرْمِ بِهِ بَرِيًّا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١٤﴾

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن
اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس
نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا
يُضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ أَنْزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی
مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم
کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے
سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ
سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت
نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی

میں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا
بڑا فضل رہا ہے۔

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں
ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو
خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو
کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل
کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب
دیں گے۔

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ
أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ
بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءً
مَّرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُوْتِيهِ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد
پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے
کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا
ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت
کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور
وہ بری جگہ ہے۔

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ تُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ
جَهَنَّمَ ۚ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا
شریک بنایا جائے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو
چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے
ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ
وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ

صَلَّا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

پڑا۔

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا انْتِاجَ
وَّإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾

یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ
دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان
سرکش ہی کو۔

لَعَنَهُ اللَّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ
عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے
کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز
دلو اگر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

وَلَا ضِلَّيْلَهُمْ وَلَا مَنِّئِهِمْ
وَلَا مَرْتَهُمْ فَلَيَبْتَغُنَّ آذَانَ الْإِنْعَامِ
وَلَا مَرْتَهُمْ فَلَيَغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ
وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ
دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِينًا ﴿١١٩﴾

اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا
اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان
چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ
کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے۔ اور
جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنایا وہ صاف صاف گھائے میں رہا۔

يَعِدُّهُمْ وَيُمْنِيهِمْ وَمَا يَعِدُّهُمْ
الشَّيْطَانُ إِلَّا عُرُورًا ﴿١٢٠﴾

وہ انکو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور
جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا
ہی دھوکا ہے۔

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے
کوئی راہ فرار نہیں پاسکیں گے۔

أُولَٰئِكَ مَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُونَ
عَنْهَا مَخِيصًا ﴿١٣١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے انکو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن
کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ
ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور
اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ
اللَّهِ قِيلًا ﴿١٣٢﴾

مسلمانوں نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور
نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی
کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور
وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ
مددگار۔

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ
الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ
وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٣٣﴾

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ
صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت
میں داخل ہوں گے اور انکی تل برابر بھی حق
تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ
أَوْ اُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٣٤﴾

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا لِّمَنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾

اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے
جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکو کار
بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یسوی
یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے
ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی
کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ
يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتٰبِ فِي يَتٰى النِّسَاءِ الَّتِي لَا
تُؤْتُوهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ اَنْ
تَنْكِحُوهُنَّ ۚ وَالْمُسْتَضَعٰفِيْنَ مِنْ
الْوِلْدَانِ ۚ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهِ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾

اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے
میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو
انکے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں
اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے
دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں
ہے جنکو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش
رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز
بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ
بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں
انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو
بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
 نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ
 عَلَيْهِمَا أَنْ يَصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا
 وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
 الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
 اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے
 زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ
 گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر
 لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبعیتیں تو خود
 غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم
 نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے
 سب کاموں سے واقف ہے۔

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
 النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا
 كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
 وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
 كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل
 نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی
 کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت
 میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔
 اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو
 تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا
 مِّنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا
 حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾

اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو
 جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر
 دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا
 ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ
تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا
حَمِيْدًا ﴿١٣﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم
سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور
اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے
کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو
گے تو سمجھ رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ
بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿١٤﴾

اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی
کارساز کافی ہے۔

اِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٥﴾

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری
جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات
پر پوری طرح قادر ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ وَكَانَ

جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے
معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں
کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا

اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿١٣٤﴾

ہے۔

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا سچائی سے پہلو تہی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أُولَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِيرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ
آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ اِزْدَادُوا كُفْرًا
لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان
لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے
انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا راستہ
دکھائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ﴿١٣٨﴾

اے پیغمبر منافقوں یعنی دورنے لوگوں کو
بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا
عذاب تیار ہے۔

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أِيْبَتَعُونَ عِنْدَهُمْ
الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے
ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی
چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ
إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا
وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ
حَتَّىٰ يُخَوِّصُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ^{صَلَّى}
إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم
نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی
آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جا
رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ
کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی
انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

الْمُنْفِقِينَ وَ الْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوَذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعُكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾

منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾

مُذَبِّذِينَ بَيْنَ صَلَٰفٍ ذٰلِكَ لَا اِلٰى
هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰى هٰؤُلَاءِ وَمَنْ يُضْلِلِ
اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف
ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ
بھٹکانے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ
پاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَتُرِيْدُونَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلٰيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو
دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر
اللہ کا صریح الزام لو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرَجِ الْاَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب
سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا
کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا
وَ اَعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَوْفَ
يُوْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست
کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص
اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں
کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں
کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

اگر تم لوگ اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان
لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔
اور اللہ تو قدر شناس ہے اور دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ
الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ
سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو
اعلانہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب
کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

إِنْ تُبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ
تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفْوًا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا
برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف
کرنے والا ہے صاحب قدرت ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَ يَقُولُونَ نُوْمِنْ بِبَعْضِ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر
کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں
فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو
مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان
اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے
ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۖ
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾

وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان
لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی
سب کو مانا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کی
نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے
والا ہے بڑا مہربان ہے۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنِزَلَ
عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ
سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا
أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ
بِظُلْمِهِمْ ۖ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذَلِكَ ۖ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا
مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾

اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست
کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب
آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے تو اس سے
بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں ان سے
کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آمنے سامنے
دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے
آپکڑا پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد پھڑے
کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر
کی۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا
لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور
اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے
دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے
داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن
مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف
نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا
غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا
قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا تو انکے عہد توڑ
دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء
کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ
ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اللہ
نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے
نہیں ہیں بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے
ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے
ہیں۔

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

اور انکے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان
عظیم باندھنے کے سبب۔

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے
بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کھلاتے تھے

ابْنِ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ^ط وَ إِنَّ
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ
إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ
يَقِينًا^{لا} ﴿١٥٧﴾

قتل کر دیا ہے اللہ نے انکو ملعون کر دیا حالانکہ
انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں
سولی پر چڑھا پائے لیکن ان لوگوں کو انکی سی
صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے
میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے
شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے
کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں
نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

بَل رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَ كَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ
غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ
بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہوگا مگر انکی
موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ
قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ
وَبَصَدَّيْهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾

پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب
بہت سی پاکیزہ چیزیں جو انکو حلال تھیں ان پر
حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ
اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَأَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ هُمُوا عَنْهُ
وَآكَلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ﴿١٦١﴾

لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

لَكِنِ الرِّسْخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾

اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور انکے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى
نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا
إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ
وَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ

اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی
اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى
تَكْلِيمًا ۚ

اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم
تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے
پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے
بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے خود
کلام فرمایا۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ لِّئَلَّا
يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ
الرُّسُلِ وَ كَانِ اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا ۚ

سب پیغمبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے
والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تھا تاکہ
پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے
خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے
حکمت والا ہے۔

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ
أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُونَ
وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ

لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اسکی
نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے
علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی
دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے
رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا
پڑے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا
بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ
انکو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی
دکھائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾

ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان
ہے۔

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی
طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو ان پر
ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور
اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ
سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَأْيُهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا
لَّكُمْ وَ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ كَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾

اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں مد

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
 إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
 رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
 مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انْتَهُوا
 خَيْرًا لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ
 سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۚ لَهُ مَا
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى
 بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾

سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے
 سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسیٰ بس
 اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص علم
 تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس
 کی طرف سے ایک روح تھی۔ تو اللہ اور اسکے
 رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خداتین ہیں
 اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق
 میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس
 سے پاک ہے کہ اسکے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں
 میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا
 ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
 عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَنْ
 يَسْتَنْكِفُ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ
 فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے
 بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں
 اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے
 اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے
 پاس جمع کر لے گا۔

اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَيُوفِّيهِمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنَكَفُوا^ل وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾

رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾

لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو تمہاری طرف راہ روشن کر دینے والا نور بھیج دیا ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا رستہ دکھائے گا۔

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَامِ^ط

اے پیغمبر لوگ تم سے کلام کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلام کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔

کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو اور نہ
ماں باپ اور اسکی ایک بہن ہو تو اسکو بھائی
کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔

إِنْ امْرُؤًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ
أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ

اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے
تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔

وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ

اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں
تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو
تہائی۔

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ
مِمَّا تَرَكَ

اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے
جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے
حصے کے برابر ہے

وَ إِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَ نِسَاءً
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ

یہ احکام اللہ تم سے اسلئے بیان فرماتا ہے کہ
بھیجتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف
ہے۔

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَ اللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ





الْمَائِدَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
أَحَلَّتْ لَكُمْ بِهِيمَةً الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا
يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ
وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا
يُرِيدُ ﴿١﴾

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اپنے پروردگار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ
اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا
الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِّينَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ

رَبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرٍ مِّنْكُمْ شَنَآنُ
قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَ التَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٠﴾

کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بنے
ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے
کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے
کہ انہوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں
اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے
لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں
میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور
ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور
اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا
عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ
وَ لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَ مَا أَهْلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمُوقُوذَةُ
وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيحَةُ وَ مَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۚ وَ مَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ ۚ وَ أَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۚ الْيَوْمَ يَيسرُ

تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو اور سور کا گوشت اور
جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے
اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ
کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینک
لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور
بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر
اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ

پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام میں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ہے والا بڑا مہربان ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣﴾

اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَ مَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

جلد حساب لینے والا ہے۔

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ
وَلِلَّذِينَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ
وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ
يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ
وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى
الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

وَأِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيْتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

وَإِذْ كُنتُمْ نِعْمَةً ۖ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَمِيثَاقُهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۖ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا علم سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی

دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

لِلّٰهِ شُهَدَاءُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌۭ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌۭ اَنْ يَّبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّۙ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا
وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ
أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ
وَأَمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ
وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٣﴾

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور
ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور
اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر
تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے
پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے
رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم
سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں
میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا
تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ
وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا
مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم
نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت
کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات
سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو
نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ
فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا
ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر

پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگزر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخر الزماں آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے علم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
سُبُلَ السَّلَامِ وَ يُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ
وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہدو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ
يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ
يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ
أَبْنَاءُ اللَّهِ وَ أَحِبَّاءُهُ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلِلّٰهِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے
چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب
کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰۤى فَتْرَةٍ
مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ
فَقَدْ جَآءَكُمْۢ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو
ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے
پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے ہمارے
احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ
ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا
نہیں آیا۔ سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر
سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر
ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يَقُوْمُ
اِذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلْ
فِیْكُمْۤ اَنْبِیَآءَ وَّ جَعَلَكُمْۤ مُلُوْکًا
وَّاَتٰکُمْۤ مَّا لَمْ یُوْتِۤیْۤ اَحَدًا مِّنْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم
پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ
اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں
بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم

میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوا عَلَى
أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾

اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام
میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے
داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ
پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

قَالُوا يَمْوَسَّىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۖ وَ إِنَّا لَنُذْخِلُهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست
لوگ رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین
سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں
اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں
گے۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
غَالِبُونَ ۚ وَ عَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو
شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ
ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر
دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو
فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر
تم واقعی ایمان والے ہو۔

قَالُوا يَمْوَسَّىٰ إِنَّا لَنُذْخِلُهَا أَبَدًا مَا
دَامُوا فِيهَا فَازْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هَهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں
ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور
ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو
یہیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

موسیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں
اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار
نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں
میں جدائی کر دے۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ
سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس
تک کیلئے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں
گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں
سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط

اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور
قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا
دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الہی میں ایک
ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی
اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل

سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پر ہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا
بِبَاسِطٍ يَدَيَّ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَنَّكَ إِنَّي
أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ
فَتَكُونَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ وَ ذَلِكَ
جَزَاؤُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾

اب اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ

لِيرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ
يَا وَيْلَتَى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ
هَذَا الْغَرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي
فَأَصْبَحَ مِنَ النَّدِيمِينَ ﴿٦٧﴾

تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو
کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کھینچتی مجھ سے اتنا
بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے
بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ
إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي
الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٦٨﴾

اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے
ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق
قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا
جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی
جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور
جو ایک انسان کی جان بچا لے تو گویا اس نے
سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں
کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے
پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ
ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

إِنَّمَا جَزَاؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ

جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور

وَرَسُولَهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ
لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی
یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں
یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک
طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں
کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے
جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور
آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار
ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے
قالبو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا
بے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا
قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد
کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ
لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ
مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر
اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے
رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے
قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا
عذاب ہو گا۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا
هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾

وہ ہرچند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں
مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے
لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جَزَاءُ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی
عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان
کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے
عبرت کے طور پر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے
صاحب حکمت ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَ أَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو
جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک
نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٦﴾

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں
اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب
کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز
پر پوری طرح قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ لَا يَحْزُنَكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا
أَمَّا بِنَاوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ
وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ
سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ
يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ
يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ
لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْءٌ
أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ
تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے
ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن
نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں
ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی
باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے
ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس
بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے
باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے
کے بعد دور لیجاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ
اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر
یہ نہ ملے تو اس سے بچنا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ
کرنا چاہے تو اس کے لئے تم اللہ کی طرف سے
ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ

میں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

قُلُوبَهُمْ هُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ^ط وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾

یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ^ط لِّلشُّحِ^ج فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ^ج وَإِنْ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئاً^ط وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ^ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصلہ کرائیں گے۔ جب کہ خود انکے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

وَكَيفَ يُحْكُمُونَكَ^ط وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ^ط وَ مَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ^ج

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمانے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا
لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا
عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
وَإِخْشَوْنِي وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا
قَلِيلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمانے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ
تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَ نُورٌ ۚ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَ هُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم
نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے
کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو
انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور
تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق
کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت
کرتی ہے۔

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا آنَزَلَ
اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا آنَزَلَ
اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس
میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا
کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام
کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان
ہیں۔

وَ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَ مُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ

اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی
ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی
ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ
نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ
کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر

أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ
لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لَيَبْلُوَكُمْ فِي
مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى
اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں
سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور
ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم
سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس
نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش
کرنی چاہتا ہے۔ سونیک کاموں میں آگے بڑھو
تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر
جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے
گا۔

وَ أَنْ أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے
نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ
کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے
محتاج رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل
فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اب اگر یہ
نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے
بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل
کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَ مَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٦﴾

پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشمند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُضْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَدِمِينَ ﴿٥٨﴾

تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ ہمیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ
الَّذِينَ اقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فَأَصْبَحُوا خُسِرِينَ ﴿٥٣﴾

اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ
کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا
کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے
عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ
يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
أَعَزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ
ذَلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین
سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے
گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست
رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور
کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ
میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی
لامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔
وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی
کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر
اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے
اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہوگا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں انکو اور کافروں کو جہنوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوءًا وَلَعِبًا
مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّاءَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا
اللَّهَ إِنَّ كُفُوتَكُمْ مِّنْكُمْ ﴿٥٧﴾

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا
هُزُوءًا وَلَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ

أَكْثَرَ كُمْ فَسِقُونَ ﴿٥١﴾

تم میں اکثر بدکردار ہیں۔

قُلْ هَلْ أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ
مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ
وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَ عِبَدَ
الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٥٢﴾

کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس
سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ
لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ
غضبناک ہوا اور جن کو ان میں سے بندر اور سور
بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے
لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے
سے بہت دور ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا
بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو
کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے
کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور
جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں میں اللہ انکو خوب
جانتا ہے۔

وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی
اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔
بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَابُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی
باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں
کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا
وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْأَرْضِ فَسَادًا وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے
یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے
جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو
اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ
جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور
اے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف
سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے
اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم
نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی
قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب
کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے
اسکو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے
دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے
والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَادْخُلُوهُمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری
کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے
اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ
وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ
مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ
سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو کتابیں ان
کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں
ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا
کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے
کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور
بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے
ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر
نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر
ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر
رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔
بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى
شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ
وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا
وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور
انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ
رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ
قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر
نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی
سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر
افسوس نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّبُورَ وَ النَّصْرَى مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل
نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا
ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے
دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی
طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر
انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے

رَسُولُ^ل بَٰمَ لَا تَهْوَىٰٓ اَنفُسُهُمْ فَرِيقًا
كَذَّبُوْا وَفَرِيقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک
جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل
کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوْٓا اِلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةً۬ۙ فَعَمُوْا
وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ
عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ۬ۙ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌ۬ۙ بِمَا يَّعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی
آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو
گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر
ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو
گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا
ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَؑ وَقَالَ
الْمَسِيْحُ يَبْنٰىۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوْٓا
اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ اِنَّهٗ مَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَمَا وُٓهِ النَّارُ وَمَا لِلظَّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح
ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا
کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی
عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا
بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ
شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر
دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور
ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ
وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا
يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابُ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل
ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس
معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز
نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ
تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٤﴾

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور
اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ
تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ
صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ أَنْظِرْ
كَيْفَ نُبَيِّنْ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ
أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾

مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے
پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور
انکی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار
تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے
تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں
کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ
دیکھو کہ یہ کدھرا لٹے جا رہے ہیں۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِبُئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٨٠﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں
سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے
بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش
ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا
أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ
وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨١﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر
نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو
دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار
ہیں۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ
أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا
نُصْرَىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ
قَسِيصِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ
سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور
مشرك ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں
سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں
کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم
بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں
کرتے۔

اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَ إِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَرَىٰ أُعْيِنُهُمْ تَفِيضُ
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشُّهَدَاءِ ﴿٨٣﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا
جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

فَأَنَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ
مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے
حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو
کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ
بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی
ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے
ہو ڈرتے رہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ
عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا
تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ
تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ
إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ
نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے
خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ
دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو
تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے
دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو
وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا
کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور
اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ

تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور
پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے
میں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو
جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے
کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش
ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے
روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ
گے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ
بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ
أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت
کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو
گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو
صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ
وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا
أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا
اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ
اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَ أَحْسَنُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔
جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور
نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر
پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو
دوست رکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَ
رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ
بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

مومنو! کسی قدر شکار سے جنکو تم ہاتھوں اور
نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش
کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت
سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون
ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے
لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا
الصَّيْدَ ۚ أَنْتُمْ حُرْمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ
مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار
کے جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر
اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ
ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بَلِغَ الْكَعْبَةِ
 أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ
 عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ
 وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا
 سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
 اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو
 انتِقَامٍ ﴿٦٠﴾

معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ
 قربانی کبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ
 مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے
 رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھے اور جو
 پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر
 ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے
 گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ
 مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ وَ حُرِّمَ
 عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا
 وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٦١﴾

تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا
 کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور
 مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی
 چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت
 میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس
 تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
 قِيَمًا لِلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ
 وَ الْهُدًى وَ الْقَلَائِدَ ط ذَلِكَ لِيَتَّعَلَمُوا

اللہ نے عزت کے گھر یعنی کبے کو لوگوں کے
 لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے
 کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن
 کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے

کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿١٩﴾

کمدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْحَبِيثُ وَالطَّيِّبُ
وَلَوْ أَحْبَبَكَ كَثْرَةُ الْحَبِيثِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٢٠﴾

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا
عَنْ أَشْيَاءَ إِنَّ تُبَدَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ

وَاِنْ تَسْأَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنْزَلُ
الْقُرْآنُ تُبَدِّلُكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١١﴾

ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو
تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے
ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور
اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ
أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِيْنَ ﴿١٢﴾

اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے
بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان
سے منکر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا
سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ
وَلَكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿١٣﴾

اللہ نے نہ تو مقرر کیا ہے کوئی بحیرہ اور نہ
کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی
لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر
عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلَى مَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءَنَا
اَوَّلُوْا كَانَ اٰبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب
اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر
کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم
نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی
ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے

شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤﴾

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ
لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيَنْبِئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔
جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ
نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا
ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں
سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان
کا بدلہ دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ
إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ
الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ
آخَرَانِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ
ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ
مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ
بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَنِ بِاللَّهِ إِنْ
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آجود ہو
تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے
وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی
صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں
اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت
کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب
کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی
نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا
کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم
شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ

دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں
گے اگر ایسا کرینگے تو گناہگار ہونگے۔

كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةً
اللّٰهُ اِنَّا اِذَا لَمِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿١٦﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے
جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا
انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی
جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے
قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں
کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے
زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں
کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

فَاٰخَرِيْنَ يَقُوْمُنْ مَّقَامَهُمَا مِنْ
الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوَّلِيْنَ
فَيُقْسِمُنْ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ
مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ اِنَّا
اِذَا لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ
صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف
کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد
کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام
کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت
نہیں دیتا۔

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى
وَجْهِهَاۗٓ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تَرَدَّ اٰيْمَانُ
بَعْدَ اٰيْمَانِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَاسْمَعُوْۤا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۚ ﴿١٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ
فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ^ط قَالُوا لَا
عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ ﴿١٩﴾

وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ
پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ
تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ
ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں
سے واقف ہے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَ عَلَى
وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ
الْقُدُسِ^ق تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَ إِذْ عَلَّمْتُكَ^ج الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَ إِذْ
تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا
بِإِذْنِي وَ تُبْرِئُ^ج الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ
بِإِذْنِي وَ إِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي وَ إِذْ

جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ
ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں
نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں
نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد
کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر بھی ایک ہی نسق
پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں
نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل
سکھائی اور جب تم میرے علم سے مٹی کے
پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک
مار دیتے تھے تو وہ میرے علم سے سچ مچ کا
پرندہ بن جاتا تھا اور پیدائشی اندھے کو اور برص
کی بیماری والے کو میرے علم سے اچھا کر دیتے
تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا

كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ
جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُبِينٌ ﴿١١٠﴾

کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل
کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان
کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو
ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا
جادو ہے۔

وَ إِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
آمِنُوا بِي وَ بِرِسُولِي قَالُوا أَمَنَّا
وَ أَشْهَدُ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾

اور جب میں نے حواریوں کی طرف علم بھیجا کہ
مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے
کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم
فرمانبردار ہیں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ
اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے
عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا
ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل
کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے
ڈرو۔

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ
قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس
میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور
ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے

وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشُّهَدَائِينَ ﴿١١٣﴾

اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

تب عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

قَالَ اللَّهُ إِنَّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَأَيُّكُمْ يُكْفُرُ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ قَالَ

اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے

مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا
لَيْسَ لِي بِحَقِّ^ط إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ
فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّمُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ہی انکا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ
عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا
تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبْدُكَ وَإِنْ
تَغْفِرُ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَاضِينَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٦﴾

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾





الْأَنعَم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی
بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے
پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ
ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُونَ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر
مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک
مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے
کافرو تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ
قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ
ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿٢﴾

اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ
تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور
تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي
الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٤﴾

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان
لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ
پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ
فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٥﴾

جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا
دیا۔ سو انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے
ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ
يُمْكِنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاءَ
عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۚ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ وَاَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ
قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٤٦﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے
پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں
ملک میں ایسے جمادیئے تھے کہ تمہارے پاؤں
بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے
لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے
مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان
کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے
بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوهُ بَأْيَدِهِمْ لَقَالِ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی
کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں
سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ

دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

وَقَالُوا لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ
وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ
ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ﴿٨﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ
ہوا؟ جو انکی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل
کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت
بھی نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ
رَجُلًا وَّ لَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا
يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی
صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے
ہیں اسی شبہ میں انہیں ڈال دیتے۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَخَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی
ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا
کرتے تھے انکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے
والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰی

کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے
کہدواللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت

کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

نَفْسِهِ الرَّحْمَةً لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخِذْ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر
اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی
کامیابی ہے۔

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچانے تو اسکے سوا
اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و
راحت عطا کرے تو کوئی اسکو روکنے والا نہیں وہ
ہر چیز پر قادر ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ
بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا
ہے خبردار ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف
کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور
تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اسلئے اتارا گیا
ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص
تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس
بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور
بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی
شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک
معبود ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں

قُلْ أَمَّا شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ
إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ
وَمَنْ بَلَغَ أَنتُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ
مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَا
أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ

وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

ان سے بیزار ہوں۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو
یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس
طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے
اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان
نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٦﴾

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے
اللہ پر جھوٹ باندھا یا اسکی آیتوں کو جھٹلایا کچھ
شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں
گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٣٢﴾

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر
مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے
شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٣٣﴾

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ
چارہ نہ ہوگا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار
ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ
وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو
کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا
عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا
يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ
يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی
طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے
دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ
سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ
سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب
بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب
تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں
تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں
صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْوَنَ عَنْهُ
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود
بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے
آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے
بے خبر ہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ
فَقَالُوا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ

کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ
کے کنارے کھڑے کئے جاتیں گے اور کہیں
گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے

جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

بَايَتِ رَبَّنَا وَ نَكُونُ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا
يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَ لَوْ
لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

وَقَالُوا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

وَلَوْ تَرَىٰ اِذْ وَقَفُوا عَلٰی رَبِّهِمْ
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٰی
وَرَبَّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِِلِقَاءِ
اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
قَالُوا لِحُسْرَتِنَا عَلَىٰ مَا فَرَطْنَا فِيهَا
وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ
ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٦٦﴾

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو
جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آ گئے۔ یہاں تک
کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول
اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے
جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ
اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے
ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں
بہت برا ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَهُوَ
وَلِلْآٰخِرَةِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔
اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے
لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے
نہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي
يَقُولُونَ فَأَنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ
الظَّالِمِينَ بَايَتِ اللّٰهَ يَجْحَدُونَ ﴿٦٨﴾

ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی
باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری
تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے
انکار کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
فَصَبِرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأَوْدُوا حَتَّىٰ

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے
رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے

أَتَهُمْ نَصْرُنَا وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ
اللَّهِ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبِيِّ
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢﴾

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی
رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا
نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ
چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

وَ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي
الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ
فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٥﴾

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو
اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ
نکالو یا آسمان میں سیرہی تلاش کرو پھر ان کے
پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو
ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں
نہ ہونا۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ
وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو
سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو
اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں
گے۔

وَ قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً
ط

اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے
پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔
کہدو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اثر

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ
أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ
شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے
پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم
لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب
یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں
 کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی
طرف جمع کئے جائیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ
وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ
يُضِلَّهُ وَ مَنْ يَشَأِ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ اندھیروں میں
پڑے ہوئے جنکو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے
اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ
تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آ
جائے یا قیامت آ موجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت
میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو
تو بتاؤ۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا

نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو
پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو

تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَ تَنْسَوْنَ
مَا تَشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم
شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول
جاتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ
فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی
طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے
سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے
رہے تاکہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں
عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل ہی
سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے
شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر
دکھاتا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا
فَرِحُوا بِهِمْ أَوْتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی
تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے
دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان
چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو
گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت
مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا^ط
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب
تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَى
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِهِ اللَّهُ
يَأْتِيَكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ
تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور
تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا
معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم
کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر
بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب
یا خبر آنیکے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی
اور بھی ہلاک ہوگا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری
سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور
نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمْ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤١﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی
نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنَّا تَبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ
إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے
پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں
غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں
فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو
مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا
اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور
کیوں نہیں کرتے؟

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ
يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ
دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٤٣﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار
کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں
کہ اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ
سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے
سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّمَّنْ

اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا
کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو
اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال

شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابٍ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دو لہتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ میں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهْلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْهُ بَعْدَهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَكَذَلِكَ نَقُصُّلُ الْأَيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا
آتَّبِعْ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا
ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی
پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور
ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي
وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا
تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا
لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ
الْفَصِلِينَ ﴿٥٧﴾

کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر
ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی
عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ
میرے پاس نہیں ہے ایسا علم اللہ ہی کے
اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور
وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ
بِهِ لَقَضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر
وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں
فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب
واقف ہے۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا
هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو
اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور
دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا
حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٦﴾

نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے
اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز
نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی
ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ
يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمُ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں
تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن
میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں
دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر
زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر
تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ
تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک
ایک کر کے بتائے گا۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ
أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٥٨﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان
مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں
سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے
اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی
 کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمْ الْحَقِّ ط

پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک

برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ أَسْرَعُ
الْحُسْبَيْنِ ﴿١٣﴾

کو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشنے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ
وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
لَّئِنْ أَجَبْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿١٣﴾

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر بھی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ
كَرْبٍ تُمُّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿١٤﴾

کہو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ
تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا
وَيُزَيِّقَ بَعْضَكُمْ بِأَسَ بَعْضٍ أَنْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُونَ ﴿١٥﴾

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ
لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ
یہ سراسر حق ہے کہ وہ کہیں تمہارا داروغہ نہیں
ہوں۔

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو
عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي
أَيْتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا
فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ
الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں
کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان
سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں
میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان
تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے
ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرَى
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ
بھی جوابدہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی
پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا
رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں

وَلَهُوًا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ
 ذَكَرُ بِهِ أَنْ تَبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا
 كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ
 وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ
 عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ
 أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
 حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا
 يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں
 اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو
 تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا
 میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے
 سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش
 کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر
 ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول
 نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال
 میں ہلاکت میں ڈالے گئے سوانکے لئے پینے
 کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے
 اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
 لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ
 عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا
 اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ
 فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ ۚ لَهُ
 أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ

کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ
 ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے
 سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر
 جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو
 جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو
 رہا ہو اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی
 طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ

اٰتَيْنَا قُلَّۙ اِنَّ هُدٰى اللّٰهٖ هُوَ
الْهُدٰى وَاٰمِرُنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٦﴾

رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو
یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے
فرمانبردار بنیں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ
وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٧﴾

اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے
رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے
جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وِیَوْمَ یَقُوْلُ کُنْ
فَیَکُوْنُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ
یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ عَلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿٧٨﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو
تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا
کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق
ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن
اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر
سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار
ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ لِاٰبِیْهِ اَزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا ۖ اِلٰهَةً اِنِّیۡۤ اَرٰکَ
وَقَوْمَکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٩﴾

اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب
ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا
بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم
اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُون مِّنَ
الْمُؤَقِّنِينَ ﴿٧٥﴾

اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے
عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین
کرنے والوں میں ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا
قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا
أُحِبُّ الْإِفْلِينَ ﴿٧٦﴾

یعنی جب رات نے انکو پردہ تاریکی سے
ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے
لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا
تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو
پسند نہیں۔

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا
رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ
يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾

پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے
یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ
گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا
رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو
جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ
هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ
قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے
لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا
ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے
لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلذِّیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا ۭ مَا اَنَا
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿٧٩﴾

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی
ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے
نہیں ہوں۔

وَ حَآجَّهٖ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اُتَّحِجُّوْنِیْ فِی
اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰیۤنِ ۭ لَا اَخَافُ مَا
تُشْرِکُوْنَ بِہٖ ۭ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ
شَیْءًا ۭ وَسِعَ رَبِّیْ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا
ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں
نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا
بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا رستہ
دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا
پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے
ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال
نہیں کرتے؟

وَ کَیْفَ اَخَافُ مَا اَشْرَکْتُمُ ۭ وَ لَا
تَخَافُوْنَ اَنْکُمْ اَشْرَکْتُمُ بِاللّٰهِ مَا
لَمْ یُنْزَلْ بِہٖ ۭ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا
فَاِنَّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاٰمَنِۤنِ اِنْ

بھلا میں ان چیزوں سے جتنو تم اللہ کا شریک
بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے
نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو
جبکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب
دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن و بے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

خوفی کا زیادہ حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو
شُرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا انکے لئے
امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے
والے ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأُ^ط إِنَّ
رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو
انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم
جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔
بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا
هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَ سُلَيْمٰنَ
وَإِسْرٰٓءٰٓءِيلَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَ هٰرُونَ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور سب کو
ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی
تھی اور انکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور
ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور
ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيسٰى
وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٨٥﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ
سب نیکو کار تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور
ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی
تھی۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد
اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی
کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ
أَشْرَكُوا لَحَبَطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں
سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک
کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو
جاتے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا
هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

یہ وہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور حکم
شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار
ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان
لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ
وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ
اِقْتَدِهٖ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی
تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں
تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا
جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ
قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ قُلْ مَن أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي
جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا
وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَ عَلَّمْتُمْ مَا لَمْ
تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ
اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُونَ ﴿١١﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جانی چاہیے
تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے
کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل
نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے
تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے
لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ
علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ
حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور
تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے
تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو اس کتاب
کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی
بیودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقٌ

اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا
ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ
وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٢﴾

تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی
ہے کہ اے نبی تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کردو۔ اور جو لوگ آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان
رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے
ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ
اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ
وَلَمْ يُوْحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ
سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ
تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ
الْمَوْتِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوٓا
أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٣﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر
جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے
حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ
کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی
ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش
تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے
انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی
جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا
کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سرکشی کرتے
تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَتَرْكُكُمْ مَّا
خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى
مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ تَقَطَّعَ
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ
تَزْعُمُونَ

اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا
ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آ گئے۔
اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ
سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے
جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے
سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے
آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو
دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ ۖ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ فَآتَى
تُوفِكُونَ

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے
درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان
سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے
نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں
بہکے پھرتے ہو؟

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۖ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی
پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام
ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ
اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو

غالب ہے علم والا ہے۔

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَفْقَهُونَ ﴿١٨﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گاجھے میں سے لکھتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ

وَالزَّيُّونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ
مُتَشَبِهٍ^ط أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ
وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی
میں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی
میں تو ان کے پھلوں پر اور جب پختی میں تو ان
کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے
لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی
بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ
بَغَيْرِ عِلْمٍ^ط سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا
يَصِفُونَ ﴿١٢﴾

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا
حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے
جھوٹ بہتان اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا
کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت
بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان
باتوں سے بلند ہے۔

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنۡى
يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَهٗ
صَاحِبَةً وَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٣﴾

وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اسکی بیوی ہی
نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر
چیز سے باخبر ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے
والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا
نگران ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ
الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٣﴾

وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر
سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور
وہ بھید جاننے والا ہے خبردار ہے۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ^ج
فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ عَمِيَ^ط
فَعَلَيْهَا وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بِحَفِيفٍ ﴿١٤﴾

اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تمہارے پاس
تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں
پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا
اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے
اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں
ہوں۔

وَ كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهُ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان
کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں
اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے
والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ^ن

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے
تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس

پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ أَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا^ط وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٧﴾

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال انکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيْنًا لِّكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلُهُمْ^ص ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بد بخت ہیں کہ انکے پاس

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ^ط لَّيُؤْمِنَنَّ بِهَا
قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا
يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا

نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

وَنَقَلَبْ أَيْدِيَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٩﴾

اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے
تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں
لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ
دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿٢٠﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے
بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب
چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو
بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ
چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيْطَانِيًّا الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
عُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور
جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا
دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں
ملع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا
پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو اور جو کچھ
یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

أَفْغَبِرَ اللَّهُ أَبْغَىٰ حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَإِنْ تُطِيعْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

نرے اُگل کے تیر چلاتے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ^ط وَ إِنَّ كَثِيرًا لَّيَضِلُّونَ بِهِمْ^ط أَبْهَمَ بَغْيِرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرادی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک انکو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

وَذَرُّوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٢٠﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی
سزا پائیں گے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذَكِّرْ اِسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَّاِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَآئِهِمْ
لِيَجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت
کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے
رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ
تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کئے
پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

اَوْ مِّنْ كَانَ مَيِّتًا فَاحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا
لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ
مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِّنْهَا ۚ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِّلْكَافِرِيْنَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور
اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے
وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا
ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس
سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر
رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرٰ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے

جُحْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَ مَا
يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے
رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا
نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر
ہیں۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ
حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ
اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ
سَيَصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ جَمًّا
كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١١٤﴾

اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے
ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں
کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو
نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ
ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے
اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو
لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت
نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ
مکاریاں کرتے تھے۔

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ
صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ
يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا
يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشنے اس
کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے
چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور
گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔
اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے

الرَّجُسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

عذاب بھیجتا ہے۔

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾

اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو
لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم
نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی
ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں
پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی
انکا دوست ہے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا يَمْعُشَرُ
الْجَنِّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ
وَقَالَ أُولِيُّهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا
أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا قَالَ
النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کرے گا
اور فرمانے گا کہ اے گروہ جنات تم نے
انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو
انسانوں میں انکے دوست ہوں گے وہ کہیں
گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ
حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ
گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ
فرمانے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ
اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔
بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ كَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعُضِّ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے
سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے
قریب کر دیں گے۔

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَ الْإِنْسِ أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ
يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى
أَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا
كَفَرِينَ ﴿١٣٠﴾

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے
پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو
میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور تمہارے
اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے
تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے
گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی
زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب
خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے
تھے۔

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفِلُونَ ﴿١٣١﴾

اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل
ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا
نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور
وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر
ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے
بیخبر نہیں۔

اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب
رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود
کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا
جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں
کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنَّ يَشَاءُ
يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ
مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ
قَوْمٍ آخَرِينَ ط

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ
پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر
سکتے۔

إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَآتٍ وَ مَا أَنْتُمْ
بِمُعْجِزِينَ ط

کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ
عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو
جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہوگا۔
کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں
گے۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ
تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ط

اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی
کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ
مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے
ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں
یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ
بِزَعْمِهِمْ وَ هَذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا
كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى

اللَّهُ وَ مَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ
إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا
يَحْكُمُونَ ﴿١١٦﴾

وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ
کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جا سکتا
ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

وَ كَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ
الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَائِهِمْ لِيُرِدُّوهُمْ وَ لِيَلْبِسُوا
عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
فَعَلُوهُ فَذَرُّهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٧﴾

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے
شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان
سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت
میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر غلط ملط
کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان
کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَ قَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَ حَرَّتْ
حِجْرٌ^{صَلَاتٌ} لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن
نَّشَاءُ بَزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ
ظُهُورُهَا وَ أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ
سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿١١٨﴾

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی
اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا
جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی
ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔
اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے
وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر
جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے
جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٧﴾

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے نا سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بلا شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ ۖ وَالزَّيْتُونَ ۖ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے

سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں
 بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل
 کھاؤ اور جسدن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو اس کا حق
 بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا
 اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْمَرَ وَ اتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
 حَصَادِهِ وَ لَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
 الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾

اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے
 بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے
 یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق
 کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا
 کھلا دشمن ہے۔

وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَ فَرْشًا
 كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعُوا
 خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾

یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو
 بھیروں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی
 ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان
 سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام
 کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے
 پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے
 بتاؤ۔

ثَمْنِيَّةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ
 وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَالَذَّكَرَيْنِ
 حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
 عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِيُّنِي
 بَعْلَمِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾

وَمِنَ الرِّبْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ
قُلْ ءَالِ الذِّكْرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ
أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصَّكُمْ اللّٰهُ
بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ

اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں
سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ
نے دونوں کے نروں کر حرام کیا ہے یا دونوں
کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے
اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا علم
دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص
سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ
باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ
کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ لَا اَجِدُ فِيْ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ
مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَّتَطَعْمُهٗ اِلَّا
اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا
مَّسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اٰهْلًا لِّغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ
فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان
میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں
پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور
کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز
ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔
اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی
کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا
پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ
ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا
حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا^ط أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا
اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ^ص ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ
بِغِيهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٦﴾

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور
حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں
سے انکی چربی ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے
اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا
ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی
شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ
کہنے والے ہیں۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو
رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٧﴾

اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے
پیغمبر کہدو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔
اور اسکا عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے
گا۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ
شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا
وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ^ط كَذَلِكَ
كَذَّبَ الَّذِينَ^ط مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى
ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ
دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام
ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی
تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے
عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے پاس

عَلِمَ فَتَخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ
إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا
تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾

کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے
لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور اُکل
کے تیر چلاتے ہو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

کہدو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ
چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

قُلْ هَلْمْ شُهَدَاءُكُمْ الَّذِينَ
يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا
فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ
چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ اگر گواہی دیں تو
تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی
خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو
اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ لَا تَقْتُلُوا

کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو
تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں
انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے
کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ

أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَأَيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
ذَلِكَمُ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

سے بد سلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا
اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ
کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔
اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے
پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ
نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر
یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ
تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
لَا تَكْلَفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا
قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے
طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک
کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو
ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے
مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو
انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور
اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم
دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر

فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ
بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّكُمُ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر
اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں
کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پر ہیزگار بنو۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت
کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت
پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور
ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ انکی امت
کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے
کا یقین کریں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہم نے
اتاری ہے برکت والی۔ تو اسکی پیروی کرو اور
اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَى
طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَإِنْ كُنَّا عَنْ
دِرَاسَتِهِمْ لَغَفَلِينَ ﴿١٥٦﴾

اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم
سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور
ہم انکے پڑھنے سے بیخبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم

الْكِتَابِ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آنے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود بھی کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَلِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

کمدو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ إِنِّي هَدَيْتُ رَبِّيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

یہ بھی کمدو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ أَبْعَى رَبًّا وَهُوَ
رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
أُخْرَى ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلْفَ
الْأَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ
وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾



الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْمَصِّ ۝۱

المص۔

كِتَبٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِنَذِيرٍ بِهِ
وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۲

اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس
سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل
اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے
لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لئے
نصیحت ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا
مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۳

لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں
سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے
سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی
نصیحت قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝۴

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں
جن پر ہمارا عذاب یا تو رات میں آتا تھا جبکہ وہ
سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو

آرام کرتے تھے۔

تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے
یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے
رہے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾

تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان
سے بھی پرش کریں گے اور پیغمبروں سے
بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں
گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَآبِينَ ﴿٧﴾

اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں
کی تولیں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

اور جنکی تولیں ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اس لئے
کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی
کرتے تھے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ط فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ط قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی علم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾

فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾

فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگزار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ط لِمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيَا أَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو

هَذِهِ الشَّجَرَةُ فَتَكُونَا مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٦﴾

مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو
جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ
لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَآئِهِمَا
وَقَالَ مَا تَهْكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ
هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا
مَلَكََيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٧﴾

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی
شرمگاہیں جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول
دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے
اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ
تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جلتے نہ رہو۔

وَ قَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ
النَّاصِحِينَ ﴿٨﴾

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ
ہوں۔

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءُهُمَا
وَوَظَفَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ
الْجَنَّةِ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ
أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ
وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا

غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی
طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس
درخت کے پھل کو کھا لیا تو انکی شرمگاہیں کھل
گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ
کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور
انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو
اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

تھا اور بتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا ٹھلم کھلا دشمن ہے۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ إِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرِينَ ﴿٢٣﴾

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

يَبْنِيَّ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ ط لِبَاسًا ط يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَ رِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ

يَذْكُرُونَ ﴿٢٧﴾

لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يَبْنِيَّ اَدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ
كَمَا اَخْرَجَ اَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْءَهُمَا اِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَاقِبِلُهُ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا
الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٨﴾

اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ
دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر
بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے
اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھا
دے۔ وہ اور اسکے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ
سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا
ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اتَقُولُونَ
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی
طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو
یہی حکم دیا ہے کہ وہ اللہ بے حیائی کے کام
کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت
ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَقِيْمُوا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا
حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلہ
کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت

وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٦﴾

کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو
ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو
گے۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٧﴾

ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک
فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے
اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ
میں کہ ہدایت یاب ہیں۔

يَبْنِيٰ آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٢٨﴾

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین
کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ
بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي
أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ
الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی
پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا
کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ
چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے
لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا
حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے
والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٣٤﴾

اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

يَبْنِيْ اٰدَمَ اِمَّا يٰٓاَتِيْنٰكُمْ مَّرْسَلًا مِّنْكُمْ يَقْصُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَمَنْ اَتَّقٰ وَاصْلَحْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾

اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧٦﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے
سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں
جلتے رہیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ
يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رَسُولُنَا يُتَوَفَّوهُمْ
قَالُوا أَيِّنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا
وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٧٧﴾

پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ
باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکوان کے
نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ
جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے
جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم
اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں
ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور
اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ
فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو
جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی
کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک
جماعت وہاں جا داخل ہوگی تو اپنے جیسی
دوسری جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ

فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرِبُهُمْ
لِأُولِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
فَأْتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ
قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِن لَّا
تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو
پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے
پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو
آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ
تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں
جانتے۔

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر
کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے
تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے
چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلْجِ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے
سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے
دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت
میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی
کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو
ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ

ایسے لوگوں کے لئے نیچے بچھونا بھی آتش جہنم

کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الظٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ اُولٰٓئِكَ
اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے محلوں کے نیچے نہیں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ السُّجُرُۗءُ وَقَالُوْا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا ۖ وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ
لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَ
نُودُوْا اَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنِ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٤٥﴾

ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَتِهِمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ ۖ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہوئے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا آغْنِي عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

أَهْوَلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ

اللَّهُ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾

وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتُهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسَوُا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥٧﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ

کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش

فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ قَدْ خَسِرُوا
أَنفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَفْتَرُونَ^ع

کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل
بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ انکے
سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے
اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان
سے سب جاتا رہا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ^{تف} يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا^ل وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ^ط
بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ^ع

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے
جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا
پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا
لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا
ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو
پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں
لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی
کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب
العالمین بڑی برکت والا ہے۔

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً^ط
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ^ج

لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے
چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو
دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور
اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر
دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی
رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے
پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں
تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا
لاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی
طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش
برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل
پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین
سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات
اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت
حاصل کرو۔

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ
رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبِثَ لَا يَخْرِجُ إِلَّا
نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی
پروردگار کے حکم سے نفیس ہی نکلتا ہے اور جو
خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص
ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں

لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں
نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو
اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن
کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾

تو جوانکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم
تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي
رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾

فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

أَبْلِغْكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَأَنْصَحْ لَكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور
تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف
سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر
ہو۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں
سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار

لِيُنذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَ أَخْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

وَ إِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَ إِنَّا لَنُظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾

تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي

فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی

رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾

بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

أَبْلِغُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً فَادْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ
رَجْسٌ وَغَضَبٌ أَتَجَادِلُونَنِي فِي
أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ
فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٧١﴾

ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے
تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا
ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں
جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا
نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ
نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو
میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا
وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو
اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے
ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکی جڑ کاٹ دی۔ اور
وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

وَإِلَى شَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّن
إِلَٰهِ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن
رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

اور قوم شمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو
صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت
کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک
معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے
لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی

تَمَسُّوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ
الْيَمِّ ﴿٧٣﴾

زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت
سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں
پکڑ لے گا۔

وَإِذْ كُروَا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ
عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ
مِنْ سُوءِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ
الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوا الْآءَ اللَّهِ وَلَا
تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد
سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں
محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر
گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور
زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ
مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَلَاحًا مَّرْسَلٌ
مِّن رَّبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِهِ أُرْسِلَ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے
غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے
آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ
صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے
ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمْنُمْ بِهِ كَفِرُونَ ﴿٧٦﴾

تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوا يَصْلِحْ أَئْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثِمَيْنِ ﴿٧٨﴾

پس انکو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

وَ لَوْ طَا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں

کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اسکے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنْفُسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر انکی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برساتی سودیکہ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا

النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾

کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی
نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات
تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ
وَتَصِدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنِ آمَنَ
بِهِ وَ تَبِعُوا عَوْجًا وَ اذْكُرُوا إِذْ
كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَ انْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر
ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ
سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور
اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے
تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ
خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَ إِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلَتْ بِهِ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت
پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان
نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ
ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ

تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے
تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو

لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے
شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب
میں واپس آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے
دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ
لِتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
كَرِهِينَ ۝۸۸

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات
بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں
تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں
شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں
اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں
ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے
ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار
ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے
والا ہے۔

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ
عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ جِئْنَا
اللَّهِ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ
نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ ۝۸۹

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے
کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی
کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِبَنِ إِسْحٰقَ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذَا
لَخَسِرُونَ ۝۹۰

توانکوزلز نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
افندھے پڑے رہ گئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جَثِمَيْن ^{۱۱}

یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی
ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد
ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَخْنَوْا
فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا
هُمْ الْخٰسِرِينَ ^{۱۲}

پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ
بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام
پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں
کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم
کیوں کروں۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ لَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَ نَصَحْتُ
لَكُمْ فَكَيْفَ اَسٰى عَلٰى قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ ^{۱۳}

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔
مگر وہاں کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے
دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی
اور زاری کریں۔

وَمَا اَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا
اَخَذْنَا اَهْلَهَا بِالْبَاسِ اَوِ الضَّرَآءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ^{۱۴}

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں
تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہو گئے تو کہنے

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَّ قَالُوا قَدْ مَسَّ اٰبَاؤُنَا

الْضَّرَاءُ وَالسَّرَاءُ فَأَخَذْنَهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

لگے کہ اسی طرح کارنج و راحت ہمارے بڑوں
کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور
وہ اپنے حال میں بیخبر تھے۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٦﴾

اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور
پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی
برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں
نے تو تکذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں
ہم نے انکو پکڑ لیا۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٧﴾

کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے
خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو
اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

وَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا نَضْحًا وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿١٨﴾

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا
عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے
ہوں۔

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے دائل کا ڈر نہیں رکھتے سن
لو کہ اللہ کے دائل سے وہی لوگ نڈر ہوتے
ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ
أَصْبَنَهُمُ بِذُنُوبِهِمْ وَ نَطْبَعُ عَلَى
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے
بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب
ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے
گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور
ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
سکیں۔

تِلْكَ الْقُرَى نَقِصُ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا
كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ
عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١١﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو
سناتے ہیں اور ان کے پاس انکے پیغمبر
نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے
کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں
اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا
ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا
پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو
بدکار ہی دیکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُّوسَىٰ
بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو
نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے

فَظَلَمُوا بِهَا فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ
لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ يَفِرُّ عَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب
العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِیْقٌ عَلٰی اَنْ لَا اَقُوْلَ عَلٰی
اللّٰهِ اِلَّا الْحَقُّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَیِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَارْسِلْ مَعِیْ بَنِیَّ
اِسْرَآءِیْلَ ﴿١٥﴾

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ
کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے
پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو
بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت
دے دیجئے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآیَةٍ فَاتِ بِهَا
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٦﴾

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر
سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیْ تُعْبَانُ
مُبِیْنٌ ﴿١٧﴾

موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ
اسی وقت ایک بڑا اڑدھا بن گیا۔

وَ نَزَعَ يَدَهُ فَاِذَا هِیْ بَیْضَاءُ
لِّلنَّظْرِیْنَ ﴿١٨﴾

اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے
والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو
گیا۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَ أَخَاهُ وَ أَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾

انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾

چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

قَالَ نَعَمْ وَ إِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾

فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّمَا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِنَّمَا أَنْ

جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں

تَكُونُ نَحْنُ الْمُلقِينَ ﴿١١٥﴾

نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوا فَلَمَّا اَلْقُوا سَحَرُوا
اَعْيَنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا
بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

موسیٰ نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾

آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغَلَبُوا هٰنَالِكَ وَانْقَلَبُوا
صَغِرٰٓيْنَ ﴿١١٩﴾

چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

وَالْقٰى السَّحَرَةُ سَجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾

اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١١﴾

کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوسٰی وَ هٰرُونَ ﴿١١٢﴾

یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَّرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِيْنَةِ لِيُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٣﴾

فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

لَا قَطْعَنَّ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأَصْلَبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٤﴾

میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوا اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١١٥﴾

وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَنَا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے

دہانے کھولدے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجو۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ
مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَيَذَرُكَ وَاهْتِكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ
أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا
فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ
وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا
وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى
رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوُّكُمْ

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور

تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم
کیسے عمل کرتے ہو۔

وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٣٦﴾

اور ہم نے فرعونوں کو خشک سالیوں اور میووں
کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل
کریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ
وَنَقْصِ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَكَّرُونَ ﴿١٣٧﴾

سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ
اور انکے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی
بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں
سے اکثر نہیں جانتے۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوا
بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ إِلَّا إِنَّمَا طَّيَّرَهُمْ
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١٣٨﴾

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی
نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم
پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوتیں اور

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقَمَلَ وَالْضَّفَادِعَ وَالِدَّمَ آيَاتٍ
مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا
قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١١٣﴾

مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر
وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی
گناہگار۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يٰمُوسَىٰ اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عٰهَدَ
عِنْدَكَ لِيُنْزِلَ عَلَيْنَا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَ بِكَ وَلِنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي
إِسْرَءِيلَ ﴿١١٤﴾

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ
ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا
اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے
عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے
آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ
جانے کی اجازت دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ
أَجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ
يُنْكثُونَ ﴿١١٥﴾

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان
کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً
عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ بِآثَمِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١١٦﴾

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ انکو
سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو
جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے
تھے۔

اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو پھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يَمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیودہ ہیں۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبَرُّوْنَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطُلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

قَالَ أَغَيِّرَ اللَّهُ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور
معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل
عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتِلُونَ
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي
ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے
تمکو فرعونوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ
تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل
کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے
اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے
بڑی آزمائش تھی۔

وَ وَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
وَأَتَمَّمْنَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّقَاتُ
رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى
لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي
وَأَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی معیاد مقرر
کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو
اسکے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو
گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا
کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم
میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح
کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَ

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت

كَلَّمَہٗ رَبُّہٗ ۖ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْ
 اَنْظُرْ اِلَیْكَ ۖ قَالَ لَنْ تَرٰنِیْ
 وَلٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ
 اسْتَقَرَّ مَكَانَہٗ فَسَوْفَ تَرٰنِیْ ۖ فَلَمَّا
 تَجَلَّى رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَكَاً وَّخَرَّ
 مُوسٰی صَعِقًا ۖ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ
 سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ
 الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾

پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان
 سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے
 اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم
 مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف
 دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ
 سکو گے۔ پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر
 تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے
 ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو
 کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں
 تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے
 والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

قَالَ يٰمُوسٰی اِنِّیْ اصْطَفٰیْكَ عَلٰی
 النَّاسِ بِرِسٰلَتِیْ وَاِبْکَلَامِیْ ۖ فَخُذْ
 مَا اَتٰیْكَ وَاَكُنْ مِّنَ
 الشَّاكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾

فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور
 اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔
 تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے
 رکھو اور میرا شکر بجا لاؤ۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ
 شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّاَتَفَصَّلَا لِكُلِّ

اور ہم نے تورات کی تختیوں میں انکے لئے ہر
 قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر

شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ
يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ
الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور
اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت
اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان
لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ
يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا
وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا
يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ
الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی
آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں
بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور
اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ
بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ
بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری
آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے
رہے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ
الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ
يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی
پیشی کو جھٹلایا انکے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملے
گا۔

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُورٌ
الْمُ يَرَوْنَ أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا
يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَ كَانُوا
ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

اور موسیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے
ایک بچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے
بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ
دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو
رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنا لیا
اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَیْنُ لَّمْ
یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ یَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿١٤٩﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے
میں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم
نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا
تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ
غَضَبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا
خَلَقْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْۤ اَعَجَلْتُمْ
اَمْرَ رَبِّکُمْ وَاَلْقٰی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ
بِرَاسِ اَخِيْهِ یَجْرُهٗ اِلَیْهِ قَالَ
اِبْنُ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِیْ

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور
افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ
تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم
نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت
غضب سے تورات کی تختیاں ڈالیں اور اپنے
بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں
نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے

وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ
کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں
میں شامل نہ سمجھئے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِأَخِي وَ
ادْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾

انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور
میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی
رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم
کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر
انکے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی
زندگی میں ذلت نصیب ہوگی اور ہم
افتر پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا
مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ
کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ
تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ
بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی

أَخَذَ الْآلُوحَ وَفِي نُسُخَتِهَا هُدًى
وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ
ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے
ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّنْ
قَبْلُ وَ إِيَّايَ أَهْلَكْنَا بِمَا فَعَلْ
السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن
تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور موسیٰ نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی
تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور
پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو
موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو
اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس
فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل
لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو
تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ
رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی
ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے
اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشے والا
ہے۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُّنَا إِلَيْكَ قَالَ

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ
دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف
رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے

عَذَابِيْٓ اَصِيْبُ بِهِۦ مَنْ اَشَاءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاكُنْهُنَّ
لِلَّذِيْنَ يُتَّقُوْنَ وَيُوْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾

تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری
رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکو ان
لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے
اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں۔

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
الَّذِيْ يَجِدُوْنَہٗ مَكْتُوْبًا
عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرَةِ وَ الْاِنْجِيْلِ
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰثٰتِ وَيَضْعُ عَنْهُمْ
اَصْرَهُمْ وَ الْاَغْلَالَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهِۦ وَعَزَّرُوْهُ
وَنَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْ اُنْزِلَ
مَعَهٗ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾

وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی
کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات
اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں
نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام
سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو انکے لئے
حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام
ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو
انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو
لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور
انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا
ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے
ہیں۔

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۖ الَّذِي لَهُ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ ٱلْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِيِّ ٱلْأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤْمِنُ
بِٱللَّهِ وَ كَلِمَتِهِ وَ اتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

اے نبی کہدو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس
اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ
ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی
بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور
اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اسکے تمام
کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور انکی پیروی
کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

وَ مِنْ قَوْمٍ مُّوسَىٰ أَمَةٌ يَّهْدُونَ
بِٱلْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق
کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف
کرتے ہیں۔

وَ قَطَّعْنَهُمْ اِثْنَتَيْ عَشَرَ اَسْبَاطًا
اٰمًا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُّوسٰى اِذْ اَسْتَسْقٰهُ
قَوْمُهٗ اَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ ٱلْحَجَرَ
فَٱنْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشَرَ عَيْنًا
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ
کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور
جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو
ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی
پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ
نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر
لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو

ساتبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اُتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

وَضَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰی ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦﴾

اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور ہاں شہر میں جانا تو حطّہ کھنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ ط سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٧﴾

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کھنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ ۖ هَٰذَا كَآثَرُ الَّذِي يَظْلِمُونَ ﴿١٨﴾

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا

وَسَأَلُهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ
إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
شُرْعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ
كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا
يَفْسُقُونَ ﴿١١٣﴾

واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے
بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے
تعطیل کے دن یعنی سینچر کو مچھلیاں انکے
سامنے پانی کے اوپر آئیں اور جب ہفتے کا دن
نہ ہوتا تو نہ آئیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی
نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ
قَوْمًا^ل اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ
رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١١٤﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ
تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ
ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے
تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار
کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں
کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَجَجْنَا
الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا
الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيْسٍ بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١١٥﴾

پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا
جنکی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے
منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو
ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ
نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا كَانُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

غرض جن اعمال بد سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَ مِنْهُمْ ذُونَ الذَّلِيلِ ۖ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

اور ہم نے انکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے انکی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم

الَادُّى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَ إِنَّا
يَأْتِيَهُمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ الْكِتَابِ
أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَالِدَارِ الْأُخْرَى
خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُتَّقُونَ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے
بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے
لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد
نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں
کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے
اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا
گھر پر ہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے
نہیں۔

وَالَّذِينَ يُهْمِّسُكُونَ بِالْكِتَابِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ
أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور
نماز کا اہتمام کرتے ہیں انکو ہم اجر دیں گے کہ
ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ
بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ
وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا
کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ
ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے
تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو
اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیزگار بن
جاؤ۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ
أَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ
بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنْ
تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ
هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے
یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے
خود انکے مقابلے میں اقرار کرایا یعنی ان سے
پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے
لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار
ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے
دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی
نہ تھی۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ
بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا
تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا
ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے
اسکے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

وَكَذَٰلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ وَ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
آيَتِنَا فَاْنَسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ

اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو ہم
نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے
بادے سے آراستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پھینکا

الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَوِينَ ﴿١٧٥﴾

پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٰ وَمَنْ يُضِلِّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ
الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا
يَفْقَهُونَ بِهَا ۖ وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا
يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ وَ لَهُمْ آذَانٌ لَّا
يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ
هُم أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ
کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل میں لیکن
ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان
سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان میں پر ان
سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح
ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی
وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا ۖ
وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيْٓ أَسْمَآئِهِ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو
اسکو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اسکے
ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ
جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں
گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَّهْدُونَ بِالْحَقِّ
وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں
جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق
انصاف کرتے ہیں۔

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو ہم
بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی

نہیں ہو گا۔

وَأُمْلِي لَهُمْ^ط إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۱۸۳

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا^س مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ^ط إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۱۸۴

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ^ل وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۱۸۵

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

مَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ^ط وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۱۸۶

جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسُهَا^ط قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو

رَبِّي لَا يُجَلِّيْهَا لَوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ
ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْطَةً يَسْأَلُونَكَ
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی
اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان
اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور
ناگماں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح
دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی
واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ
كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْتَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّلْقَوْمِ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی
اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں
غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے
جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو
مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص
سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ
اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ
اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا

حَمَلْتُ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ
فَلَمَّا أَثْقَلْتُ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا
لِيْنِ اتَيْنَنَا صَاحِبًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر
جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں
بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار
اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم
بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّا أَتَاهُمَا صَاحِبًا جَعَلَا لَهُ
شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس
بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک
مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ
کا رتبہ اس سے بلند ہے۔

أَيُّ شَرِّ كُوفٍ مَا لَا يُخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ
يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا
نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی
ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا
يَتَّبِعُواكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ
أَدْعَوْهُمْهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا
کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو
بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ
أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١٤﴾

مشرکوں کو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری
طرح کے بندے ہی ہیں اچھا تم انکو پکارو اگر
سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ
أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١١٥﴾

بھلا انکے پاؤں میں جن سے چلیں یا ہاتھ میں
جن سے پکڑیں یا آنکھیں میں جن سے دیکھیں
یا کان میں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے
شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر
کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر
دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١١٦﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق
نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١١٧﴾

اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری
مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر
سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا

اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ

سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں
کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی
الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١١٨﴾

اے نبی عفو و درگزر اختیار کرو اور نیک کام
کرنے کا علم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ
عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١١٩﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں
کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔
بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا
ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٠﴾

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف
سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے
ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے
ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ
مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ
مُبْصِرُونَ ﴿١٢١﴾

اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے
جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی
نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ
لَا يُقْصِرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور جب تم انکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْ لَا

اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ
إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ
رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف
سے کیوں نہیں بنالی۔ کھدو کہ میں تو اسی علم
کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف
سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے
پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٤﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔
اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذْ كَرَّ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا
وَّخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ
الْغَافِلِينَ ﴿٢٥﴾

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور
خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد
کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ
وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٦﴾

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی
عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس
پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے
کرتے رہتے ہیں۔



الْأَنْفَال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہدو کہ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ
وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمْ
رَازِقُهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾

اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے
انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں
خرچ کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

یہی سچے مومن ہیں اور انکے لئے انکے
پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور
بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكُرْهُونَ ﴿٥﴾

ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا
چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو
تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت
مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَأَنَّهُمَا يُسَاقَتُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ
يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾

وہ لوگ حق بات میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد
تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف
ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ
أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ
کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابو جہل کے دو گروہوں
میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو

الشُّوْكَةَ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ
أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾

جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے
شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے
ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان
سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ
دے۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو
مشرک ناخوش ہی ہوں۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُهِدُّكُمْ بِآلِفٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے
تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا
کہ تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے
کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں
گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ
بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ
تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔
اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک
اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ

جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيَطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ
رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَ لِيَرْبِطَ عَلَى
قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾

طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھا دی اور تم
پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے
نملا کر پاک کر دے۔ اور شیطان کی نجاست کو تم
سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے
دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے
پاؤں جمائے رکھے۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ آتِي
مَعَكُمْ فَتَثْبِتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلَفِي
فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَأَضْرِبُوا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ
میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ
ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں
میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں سو انکی
گردنیں اڑا دو۔ اور انکی پور پور توڑ دو۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور
اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور
اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی
سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذَلِكَ فَذُوقُوهُ وَ أَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے
لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار
ہے۔

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار
سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُوهُمْ
الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا
کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی
حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج
میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو
کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ
ہے۔

وَمَنْ يُؤْهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَأْوَاهُ
جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ
اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس
وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم
نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی
تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے
احسانوں سے اچھی طرح آزما لے بیشک اللہ
سنتا ہے جانتا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَافِعُ ۚ وَلِلَّهِ الْوُحُوشُ مِنْهُ بَلَاءٌ
حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

ذَلِكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ
الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ
کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ إِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَ أَنَّ
اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

کافرو اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس
فیصلہ آچکا اگر تم اپنے افعال سے باز آجاؤ تو
تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو
گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔
اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو
تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو
مومنوں کے ساتھ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ أَنْتُمْ
تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر
چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی
ہو۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے
سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام
جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں
جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا علم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑانہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی

وَ اذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں
کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ
وَالرَّسُولَ وَ تَخُونُوا أَمْنَتَكُمْ
وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت
کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان
باتوں کو جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ
فِتْنَةٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿٣٨﴾

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش
ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب
ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ
يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ
سَيِّئَاتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٣٩﴾

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے
لئے حق و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور
تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ إِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۖ

اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے
بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر
دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ
خَيْرُ الْمَكْرِينَ ﴿٢٠﴾

تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ
تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا
ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ
سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ
هَذَا إِلَّا أَصَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢١﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی
ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے
اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہیں
اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں
میں۔

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ
مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِّنَ
السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٢﴾

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن
تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے
پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج
دے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ
فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٢٣﴾

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم
ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے
کہ وہ تو بخش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب
دے۔

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ
انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام

كَانُوا أُولِيَآءَهُ إِنِّ أُولِيَآؤُهُ إِلَّا
الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس
مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو
صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر
نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا
مُكَاةً ۖ وَتَصَدِيَةٌ^ط فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٥﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں
اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو
کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ
چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيُصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُغْلَبُونَ^ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
يُحْشَرُونَ ﴿٢٦﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ
لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی
اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا انکے
لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں
گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے
جائیں گے۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ^ط
فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ

تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور
ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا
دے۔ پھر اسکو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعَمَ الْمَوْلٰى وَ نِعَمَ النَّصِيْرِ ﴿٤٠﴾

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ لِلّٰهِ حُمُسَهُ وَ لِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنِ

اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قربات اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور

السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ أَمْنُمْ بِاللّٰهِ
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾

اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں
فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس
دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہو گئی۔ ہم نے
اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدُوَّةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبِ
أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَكِنْ
لَيَقْضِي اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ
وَيَحْيِي مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ
اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر
تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے
نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس
میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے
میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ
جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ
جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور
جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر
جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے
جاتا ہے۔

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ
قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں
کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر

لَفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام
درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ
نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی
باتوں تک سے واقف ہے۔

وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَ يُقَلِّلُكُمْ فِي
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے
مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں
تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں
تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور
تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ
ہی کی طرف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً
فَاتَّبِعُوا وَ اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا
مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت
یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَ تَذْهَبَ رِجْكُمْ
وَ اصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس
میں جھگڑانہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ
گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے

کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَاهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾

اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں

قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينَهُمْ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾

بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے
دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ
پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت
والا ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا
الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
وَأَذْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾

اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب
فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان
کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور
کہتے ہیں اب اگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ
اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں
نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ
بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَذَٰبٍ أَلْفِرْعَوْنَ وَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا
تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی
آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی
سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے
سخت عذاب دینے والا ہے۔

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

كَذَٰلِكَ أَلِ فِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾

جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ ۚ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ ۖ فَشَرِّدْ

کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر
بھاگ جائیں عجب نہیں کہ انکو اس سے
عبرت ہو۔

بِهِمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَذْكُرُونَ ﴿٥٧﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو
ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اس طرح
تم سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ
دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل
گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا
إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور
سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے
مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ
کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور انکے سوا
اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا
ہے بیست بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی
راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا
دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے
گا۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
قُوَّةٍ وَ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ
وَأَخْرَيْنَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ
اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ
شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ
وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

وَأِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿١١﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی
اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ
رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے
جانتا ہے۔

وَأِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ
حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ
بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں
کھایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو
اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے
تقویت بخشی۔

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ
إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٣﴾

اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر
تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی
انکے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ
ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ
زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبَكَ اللَّهُ وَ مَنْ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو
میں کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم

میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

الْقِتَالِ اِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ يَغْلِبُوا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

اَلَنْ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًاۙ فَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَسْرٰى حَتّٰى يُثَخِّنَ فِى الْاَرْضِ ط تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَاۙ وَاللّٰهُ

کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

لَوْ لَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ
مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَٰعْلَمِ اللَّهُ فِي
قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا
أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ

وَأِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے
انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے
حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا
أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا
لَكُمْ مِّنْ وَلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ
فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔
وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی
اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے
رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن
ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں
تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر
وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب
کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں
کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا
عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے
سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے
رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ^ط

ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا^ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ^{٧٤}

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^ع

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔





التَّوْبَةُ

اے اہل اسلام اب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ
إِلَى الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

سو مشرکوں کو تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ
وَأَنَّ اللَّهَ يُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے

وَ أَذِنُ مِّنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ إِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ
بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَ رَسُولُهُ
فَإِنْ تَبَتُّمُ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ
مُعْجِزِي اللَّهِ وَ بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِعَذَابِ الْيَمِّ ﴿٣﴾

عذاب کی خبر سنا دو۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
تُمْ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ
يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا
إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور
انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور
نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس
مدت تک انکے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ
اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
وَخُذُوهُمْ وَاحْصِرُوهُمْ وَاقْعُدُوا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا
سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو
جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور
ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر
وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے
لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

وَ إِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
اسْتَجَارَكَ فَاجْرَهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ
كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو
پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔
پھر اسکو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

بیخبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ
عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا
اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾

بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا
اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم
رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے
مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا
ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی
اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ
پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا
يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَّلَا ذِمَّةٌ
يُرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْبَى
قُلُوبُهُمْ وَ أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾

بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا
یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت
کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں
خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان باتوں کو
قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِآيَةِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل
کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے
میں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں
برے ہیں۔

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تورشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّلَا ذِمَّةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا ۖ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ فَآخُوانُكُمْ فِي الدِّينِ ۖ وَنُقِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

وَ إِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ ۖ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ ۖ فَقَتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ ۖ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ ۖ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۖ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَيُخْزِيهِمْ وَ يُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں
سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے
گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں
کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَيُذْهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَ يَتُوبُ
اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ
جس پر چاہے گا توبہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب
کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ
يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ
وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے
ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا
اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی
کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے
سب کاموں سے واقف ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا

مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد

مَسْجِدَ اللَّهِ شَهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
بِالْكَفْرِ أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَ
فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٧﴾

کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے
رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال
بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں
گے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ
پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور
زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں
ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں
میں سے ہوں۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ عِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ
وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی
خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا
خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا
ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ
اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم
لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں انکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے ابدی نعمت ہے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ
وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ
تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا
حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾

کہدو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور
بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کماتے ہو
اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور
مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول
سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں
زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ
اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں
کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا
وَوَضَّاعَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضَ بِهَمَا
رَحَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی
ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی
جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ
بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے
تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی
طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو

فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے
آسمان سے اُتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور
کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٣٦﴾

پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے
توبہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٧﴾

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ
مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور
اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو
اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ
سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَ إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ
شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں
لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان
چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول
نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے
ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ
اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَ هُمْ

صَاغِرُونَ ﴿٣١﴾

اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ
وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ
ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِآفَوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ
قَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَتَى يُؤْفَكُونَ ﴿٣٢﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور
عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ
انکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی
طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی
ریں کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔
یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا
مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا
لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن
مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ انکو یہ علم
دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت
نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان
لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
بِآفَوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ
نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٤﴾

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے
پھونک مار کر بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا
کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی
لگے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٠﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور
دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے
تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی
ہوں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَ الَّذِينَ يَكْنِزُونَ
الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُونَهَا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور
مشاخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ
کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی
جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ
نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر
سنا دو۔

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ
فَتَكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ
وَ ظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ
لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُونَ ﴿٣٢﴾

جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا
جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں
اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا
کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا
سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ
حُرْمٌ ذَلِكَ لِلَّهِ الْقَيِّمُ فَلَا
تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ
كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس
روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔
اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے
ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے
میں یہی دین کا سیدھا رستہ ہے تو ان مہینوں
میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔
اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ
سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان
رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ
يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ
عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا
حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ
أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكَاثِرِينَ ﴿٣٧﴾

ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا
کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں
پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ
لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب
کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی
پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو
جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی
دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا
کرتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتِلُكُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٨﴾

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَ يَسْتَبَدِّلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابوبکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے

يَجْنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَ كَلِمَةُ اللَّهِ
هِيَ الْعُلْيَا وَ اللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ
نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے
شکروں سے مدد دی جو تمکو نظر نہیں آتے تھے
اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو
اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے
حکمت والا ہے۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے
نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان
سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔
بشرطیکہ سمجھو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَ سَفَرًا قَاصِدًا
لَّاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الْمُسَافَةُ وَ سَيُحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ
اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ
أَنْفُسَهُمْ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا
اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے
چل دیتے لیکن مسافت انکو دور دراز نظر آتی تو
عذر کریں گے اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ
اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل
پڑتے یہ اس طرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور
اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیزگاروں سے واقف ہے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو انکو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ
إِلَّا خَبَالًا ۖ وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ
يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ ۖ وَفِيكُمْ
سَمْعُونُ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے
ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور
تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے
دوڑے پھرتے۔ اور تم میں انکے جاسوس بھی
ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا
لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ
أَمْرُ اللَّهِ ۖ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت
سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے
رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا
حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي
وَلَا تَفْتِنِّي ۖ اِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ
بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے
تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔
دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب
کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ

اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو

انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

تُصِيبُكَ مُصِيبَةٌ يَّقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٦﴾

کمدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾

کمدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيْنِ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٨﴾

کمدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٥٩﴾

اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٥﴾

پس تم انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٦﴾

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٧﴾

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدْخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ يُجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ
فَإِنْ أَعْطُوا مِنْهَا رَاضُوا وَ إِنْ
لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ
يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم
صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب
اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش
رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو
جائیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَاضُوا مَا أَتَاهُمْ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ
سَيُوتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ رَسُولُهُ
إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے
رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ
کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے
پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے
اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے
حق میں بہتر ہوتا۔

إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ
وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ
قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغَرَمِينَ
وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَ اللَّهِ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور
ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان
لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں
کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا
کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی
مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف
اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور
اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ
وَيَقُولُونَ هُوَ أٌذُنٌ قُلٌ أٌذُنٌ خَيْرٌ
لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے ان
سے کہہ دو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے
لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین
رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں
ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے
رسول کو رنج پہنچاتے ہیں انکے لئے عذاب
الیم تیار ہے۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ
وَاللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ
إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں
کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ
دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر
اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش
کریں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُجَادِدِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور
اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے
لئے جہنم کی آگ تیار ہے جہیں وہ ہمیشہ جلتا
رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ انکے بارے میں کہیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کھدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ
سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ
اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا
تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا
نُحَاوِسُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ
وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾

عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

لَا تَعْتَدُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ
مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا
جُحْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ
بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

میں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انکو
بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ
ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ
نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے
ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا
أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا
وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
بِخَلْقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاصُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾

تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے
پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور
مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے
سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے
لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی
طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور
جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح
تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں
جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور
یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَ قَوْمِ
 إِبْرَاهِيمَ وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ
 وَالْمُوتَفِّكِتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
 وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
 يَظْلِمُونَ ﴿٧﴾

کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی
 جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی
 قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الی
 ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں
 لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم
 کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
 أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيمُونَ
 الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ يُطِيعُونَ
 اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے
 کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور
 بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
 دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے
 ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا
 بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے
 بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی

میں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

خُلِدِينَ فِيهَا وَ مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَ بئسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَ لَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ هُمُوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَ مَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

فَلَمَّا اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جسمیں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمٍ یَّلْقَوْنَهٗ بِمَا اَخْلَفُوْا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّمُ الْغُیُوْبِ ﴿٧٨﴾

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا
يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ
مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو
بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی
مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے
بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے
اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے
لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

تم انکے لئے بخش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر
انکے لئے ستر دفعہ بھی بخش مانگو گے تو بھی
اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے
اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان
لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ
رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے
پیغمبر کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے
خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی
راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور
دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت

نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے
کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو
سمجھتے۔

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا
يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو
انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں
بہت سارونا ہوگا۔

فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف
لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت
طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز
نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر
دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ
رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے
والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

فَإِنْ رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ
مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لِلْخُرُوجِ
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَ لَّنْ
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَاضِيَتُمْ
بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ
الْخُلَفَاءِ ﴿٨٣﴾

اور اے پیغمبران میں سے کوئی مر جائے تو کبھی
اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر
کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ
کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهٖ إِنَّهُمْ
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ مَا تَوَّأ

وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٤﴾

مرے۔

وَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ^ط
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان
چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں
عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس
وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ
أُولُوا الطَّلُوفِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر
ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو
جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت
طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے
ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو
جائیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے
ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں
انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی
نہیں۔

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

لیکن پیغمبر اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرُ وَأُولَئِكَ
هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی
لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد
پانے والے ہیں۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

اللہ نے انکے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں
جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں
رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط
سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے
ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت
دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول
سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ
ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا
عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا
يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ
ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد
ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص

ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

نَصَحُوا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهِؐ مَا عَلٰی
الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾

اور نہ ان بے سروسامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

وَلَا عَلٰی الَّذِيْنَ اِذَا مَا اتَوْكَلْ
لِتَحْمِلْهُمْ قُلْتَ لَا اَجِدُ مَا
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِؕ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا
يَجِدُوْا مَا يَنْفِقُوْنَ ﴿١٢﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلٰی الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَاءُ
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ
الْخَوَالِفِ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ

إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ
لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَ
سِيرَى اللَّهِ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ
تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری
بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے
سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور
اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر
تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف
لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ
سب تمہیں بتائے گا۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
إِلَيْهِمْ لَتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رَجُوسٌ وَمَأْوَاهُمُ
جَهَنَّمُ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿١٥﴾

جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے
روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے
درگزر کرو سوائے انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں
اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان
کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان
سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو
بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش
نہیں ہوتا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا

دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں اور

وَأَجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۚ وَاللَّهُ
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

ایسے میں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے
 رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی
 نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا
 ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا
 يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۖ وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ
 الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ
 وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے
 ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق
 میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری
 مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے
 والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
 قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ
 إِلَّا إِنْهَا قُرْبَةً ۖ لَهُمْ سَيِّدٌ خَلَهُمُ
 اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر
 ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو
 اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ
 سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے
 موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی
 رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے
 والا ہے مہربان ہے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے

وَالْأَنْصَارِ ۚ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ
بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
عَنْهُ ۚ وَاعْدَدَ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠١﴾

ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار
میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے
ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور
وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے
باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی
کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَحُولْكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ
مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوا
عَلَى النَّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ
نَعْلَمُهُمْ سَعَدَ بِهِمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٢﴾

اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی
منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر
اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم
جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر
وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ
خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا
عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٣﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا
صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور
برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ
ان پر مہربانی سے توبہ فرمائے۔ بیشک اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ
صَلَوَتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ﴿١٣﴾

انکے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے
تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی
پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو
کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے
اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ
اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٤﴾

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں
سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات
لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا
ہے مہربان ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَى
عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس
کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ
لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے
والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم
کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

وَآخَرُونَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا
يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے
حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے
اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا
وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَارْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مِنْ قَبْلُ وَلِيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا
الْحُسْنَى وَ اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿١٧﴾

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس
غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر
کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ
اور اس کے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر
چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور
قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی
تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔
البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر
رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا
اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک
رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے
والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ
عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ
أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحْيُونَ
أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَ اللَّهُ يُحِبُّ
الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٨﴾

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ
کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا

أَفَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى تَقْوَى
مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ

ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

التَّائِبُونَ الْعِدُونَ الْحَامِدُونَ
السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ
الْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ النََّاهُونَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ
اللَّهِ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد
کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے
والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر
کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے
والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے
والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر
مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ
يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا
أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان
پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو انکے
لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی
ہوں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ
لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا
إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ
لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ
حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو
ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر
چکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا
دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک
نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ
إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ^ط
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے
کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ
بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر
چیز سے واقف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ مَا
لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی
بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا وہی موت دیتا
ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور
مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ
الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ^ط
قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین
اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے
بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی
گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے
ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت
شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا

اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔
یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان

رَحِبَتْ وَضَاعَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ
وَضَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا
إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا
إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ

پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر
ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت
سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی
طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی
تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے
والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور
راستبازوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ
حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا
بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا
فَحْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَؤُنَ
مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّاءَ وَلَا يَنَالُونَ
مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے
ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے
رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے
زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی
راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت
کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ
کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز
لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک

عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں
کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا
كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا
كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت
یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان
کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ
اللہ انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا
كَآفَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ
فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا
فِي الدِّينِ وَ لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ
إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب
نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت
میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم
سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب
اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سنا تے
تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا
فِيكُمْ غُلَظَةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے
والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ
تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

وَ إِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ
يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا
وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض
منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں
سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان
والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش
ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ
فزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی
نہایت کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر
کے کافر۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ
عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا
میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں
کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَ إِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ
أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهِ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک
دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے
ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیٹھ پھیر
جاتے ہیں۔ اللہ نے انکے دلوں کو پھیر رکھا

ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

قُلُوبُهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾





يُونُسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو علم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ انکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُو الْخُلُقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾

وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے
آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور
زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں
کے لئے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا
کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور
ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا
بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿٧﴾

ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے
ہیں دوزخ ہے۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے انکو انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے
جنتوں میں پہنچا دے گا انکے نیچے نعمت کے
باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو
بیساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی
دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ

دَعَاؤُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ
تَحِيَّاتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ

أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾

ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجْلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنِّبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہگاروں کو

كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اس کے سوا کوئی اور قرآن بنا لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کھدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

یہ بھی کھدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا بھلا تم سمجھتے نہیں۔

تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ
باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک
گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٧﴾

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش
کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں
اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ
یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے
ہیں۔ کمد کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا
وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ
زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے
شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يُضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
هُؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ^ط
أَنْبِئُونِ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ
وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٨﴾

اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک
ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر
ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے
پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ
اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿٩﴾

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زلزلے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تولہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت

الدِّينَ ۚ لِيُنْجِيَتَنَا مِنْ هَذِهِ
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٣٢﴾

کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے
اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے
بہت ہی شکر گزار ہوں۔

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَأْتِيهَا
النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ
مَتَّعَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا
مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک
میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو!
تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو
گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت
ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ
وَالْأَنْعَامُ حَتَّى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ
زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا
أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم
نے اسکو آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا
جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں
تک کہ زمین سبزے سے خوشما اور آراستہ ہو گئی
اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری
دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا
حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کر

ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں انکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَهَا حَصِيدًا
كَانَ لَمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

وَاللَّهُ يَدْعُوًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چہروں پر نہ تو سیاہی چھانے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ
وَلَا يَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَلَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ
سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا
لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَمْثَلِ
أُغْشِيَتٍ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ

ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

الَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ
وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ
شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا
تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے۔

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾

وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْنَ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
أَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ
الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ
فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٦﴾

یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَإِنِّي
تُصْرَفُونَ ﴿٦٧﴾

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦٨﴾

ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کہ وہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ مَنْ يَبْدُوَ
الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوَ

ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں
الٹے جا رہے ہو۔

الْخُلُقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَاِنَّ
تُؤَفَّكُونَ ﴿١٢﴾

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے
کہ حق کا رستہ دکھائے کہ وہ اللہ ہی حق کا
رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ
اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ
کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ
نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے
ہو؟

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي
إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ
أَمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ
يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٥﴾

اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے
ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے
مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔
بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف
ہے۔

وَمَا يَتَّبِعْ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو
اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام
ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ انکی
تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا

رَبِّ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

نقصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب
العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ
مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی
گھڑ لیا ہے کہ وہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جنکو تم بلا
سکو بلا بھی لو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا
بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو
نہیں پاسکے اسکو نادانی سے جھٹلا دیا اور ابھی
اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی
طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ
مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان
لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں
لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب
واقف ہے۔

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٍ وَلَكُمْ
عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہو کہ مجھ کو
میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے
اعمال کا تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہو

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

اور میں تمہارے اعمال کا جوابدہ نہیں ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہر حال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَ إِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

کمدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ
بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں
آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات
کی جلدی کرتے ہیں۔

أَنْتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنُكُمْ بِهِ ^طالْأُن
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

کیا جب وہ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے
اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور
اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی
کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو
دنیا میں کرتے رہے۔

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ ^طقُلْ إِي
وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ^جط وَ مَا أَنْتُمْ
بِمُعْجِزِينَ ^ع﴿٥٣﴾

اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا
یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ
ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو
گے۔

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے

زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ^ط وَ أَسْرُوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَ قُضِيَ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ آلَا إِنَّ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

وہی جان بخشا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ
وَهُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

حمدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ
فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْ عَلَىٰ اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے

اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں
لکھی ہوئی ہے۔

السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا
أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ
خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّا أَوْلِيََاءُ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے
اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی
نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

اور اے پیغمبر ان لوگوں کی باتوں سے آزرہ نہ
ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب
کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ
الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو
زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں
اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے
شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے

إِنَّا لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ

نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں
اور محض الکلیں دوڑا رہے ہیں۔

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿٢٦﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی
تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ
اس میں کام کرو جو لوگ قوت سماعت رکھتے
ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٧﴾

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے
اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز
ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اسی کا ہے اے افترا پردازو تمہارے
پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔
کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے
نہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ
الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
بِهٰذَا اتَّقُولُونَ عَلَىٰ اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

کمدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح
نہیں پائیں گے۔

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٢٩﴾

انکے لئے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

انکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ نَذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کو سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

وَآتِلْ عَلَيْهِمُ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذِكْرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾

اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

پھر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے انکو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو

فَكَذَّبُوهُ فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٧٣﴾

طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا
دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو
غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے
ان کا کیسا انجام ہوا؟

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا
كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ
قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ
الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم
کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں
لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس
چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے
آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے
دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ
وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی
نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے
پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ
تھے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

تو جب انکے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو
کنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَذَا وَ لَا يُفْلِحُ
السَّحْرُونَ ﴿٧٧﴾

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب
وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے
حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْلَمَ مَا وَّجَدْنَا
عَلَيْهِ أَبَاءَنَا وَ تَكُونُ لَكُمْ
الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ
لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو
کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے
میں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں
تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم
پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ
عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن
جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ
أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾

چنانچہ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا
کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو
ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو
جادو ہے اللہ اسکو ابھی نیست و نابود کر دے
گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا
اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں
سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل
دربار سے ڈرتے ڈرتے کہیں وہ انکو آفت
میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں
متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ
قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ
وَمَلَإِيْهِمْ أَنْ يُفْتِنَهُمْ وَإِنَّ
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ
الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان
لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر
بھروسہ رکھو۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنْتُمْ مَّعَكُمْ
بِاللَّهِ فَاعْلَمِيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ
مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ
سے آزمائش میں نہ ڈال۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات
بخش۔

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ
الْكٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا ۚ وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق ساز و سامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآءَٔ زِينَةً ۖ وَ أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ ۖ وَ اشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا ۖ فَاسْتَقِيمَا ۚ وَلَا تَتَّبِعِنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا
وَعَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ
أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٦٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو
فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی
کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ
جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا
تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی
اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود
نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

الَّنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ
مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦١﴾

جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے
نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ
لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَفُلُونَ ﴿٦٢﴾

تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو
پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ
ہماری نشانیوں سے بیخبر ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ
صِدْقٍ ۖ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا
اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی
اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ
باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔
بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٣﴾

اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤﴾

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿١٥﴾

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿١٧﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا
كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَى
حِينٍ ﴿١٨﴾

سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو
اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ
جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان
سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت
تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ
كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں
ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم
لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو
جائیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ
کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے
عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست
ڈالتا ہے۔

قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَ النَّذِيرُ
عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢١﴾

ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں
کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں
آتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي
مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٢﴾

سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر
چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر
ہیں۔ کمدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

ثُمَّ نُجِّیْ مُرْسِلَنَا وَ الَّذِينَ آمَنُوا
كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات
دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ
مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

قُلْ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي
شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ
اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ ^ص وَأُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اے پیغمبر کمدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں
کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی
تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی
عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی
عبادت کرتا ہوں جو تمہاری رو میں قبض کر لیتا
ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے
والوں میں ہو جاؤں۔

وَ أَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ
حَنِيفًا وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٥﴾

اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین
اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے
ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَ إِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَ مَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٨﴾

کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتَّىٰ

اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی

يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ
الْحَكَمِينَ ۚ

پروى كئے جاؤ اور تكليفوں پر صبر كرو۔ يہاں
تک کہ اللہ فيصلہ كر دے اور وہ سب سے بہتر
فيصلہ كرنے والا ہے۔





هُودًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آیتیں جچی تلی ہیں
پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی
طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الرَّ كِتَبٌ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی
عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر
سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخش مانگو اور اسکے
آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک
متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق
فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر
روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں
قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُمِتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَى
أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ يُؤْتِ كُلَّ ذِي
فَضْلٍ فَضْلَهُ وَ إِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾

تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ صُدُورَهُمْ لَيَسْتَخِفُّوا مِنْهُ^ط أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا^ط كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ

عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ
مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾

تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون
بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ
مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے
تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى
أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَجِبُ
إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا
عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے
عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز
عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ
ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا
یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيُؤْسُ كَفُورٌ ﴿٩﴾

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں
پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہو
جاتا ہے۔

وَ لَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ
مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ
عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ
چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں
مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی
میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ
وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ
إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ
يَقُولُوا لَوْ لَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَذُّبٌ أَوْ
جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
بِعَشْرِ سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ ۖ
ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ

فَالَّذِينَ لَا يَرْجُوا إِلَٰهًا غَيْرَ اللَّهِ
يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطِلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۚ مِنَ الْأَحْزَابِ ۖ فَاَلنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے

رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ
تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن
اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ
رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ
الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ لَا لَعْنَةُ
اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر
جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے
سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے
کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر
جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی
لعنت ہے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَعْمَلُونَ عِوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمُ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی
چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے
ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضْعِفُ لَهُمْ
الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں
سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی
ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔
کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا
اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

لَا جَزَاءَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ
الْآخِسُونَ ﴿٢٢﴾

بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ
نقصان پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور
اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی
صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں
گے۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ ۖ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ
وَالْبَصِيرِ ۖ وَالسَّمِيعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ
مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی
ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا
سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟
پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۖ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو
انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول
کر ڈرسانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَِّّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے
تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَادُوا بِآدَانَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
كَذِبِينَ ﴿٢٧﴾

تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ
ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں
اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ
ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔
اور وہ بھی سطحی رائے سے اور ہم تم میں اپنے
اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ
تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى
بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَنِى رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ
أَنْزَلْكُمْ مِّنْهَا وَ أَنْتُمْ لَهَا
كَرْهُونَ ﴿٢٨﴾

فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار
کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس
نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس
کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہو گئی ہے تو کیا ہم
اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم
اس سے ناخوش ہو۔

وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ

اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم

أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ
الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ
وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٦﴾

سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا میرا صلہ تو
اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں
میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے
پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا
ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

وَيَقَوْمٍ مَّنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی
گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر
سکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ
إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
تَزَادَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب
جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور
نہ ان لوگوں کی نسبت جنکو تم حقارت کی نظر
سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلائی یعنی
اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں
ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا
کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

قَالُوا يَبْرُحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَآكُثَرْتَ
جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا
اور جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٢﴾

سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يٰٓاَتِيْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾

نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ اِنْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلٰى اِجْرَآئِىْ وَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا يُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہدو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔

وَ اُوْحٰى اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں

تَبْتَسُّ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٢٦﴾

انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِّينَا وَ لَا
تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ
مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

اور ایک کشتی ہمارے علم سے ہمارے سامنے
بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں مجھ
سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں
گے۔

وَيَصْنَعِ الْفُلْكَ ۖ وَكَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ
مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ
تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب
انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گذرتے تو
ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے
تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر
کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے
تمسخر کریں گے۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مِّنْ يَّاتِيهِ
عَذَابٌ يُجْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيمٌ ﴿٢٩﴾

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب
آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا
عذاب نازل ہوتا ہے؟

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش
مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم

قُلْنَا اَحْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ
اِثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ط وَمَا اٰمَنَ مَعَهُ
اِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک
ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص
کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا
اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو
اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان
بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

وَ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ
يَجْرِيهَا وَ مَرْسَهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾

نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے
کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار
ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِي مَوْجٍ
كَّالْجِبَالِ ۖ وَ نَادٰى نُوْحٌ اٰبَنَهُ وَ كَانَ
فِيْ مَعَزِلٍ ۖ يَّبْنٰى اَرْكَبَ مَعَنَا وَ لَا
تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی
لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے
اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا
ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ
ہو۔

قَالَ سَاُوِيْ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِيْ
مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ

اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ
مجھے پانی سے بچالے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ
سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے
میں دونوں کے درمیان لہر مائل ہو گئی اور وہ
ڈوب کر رہ گیا۔

وَ قِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ
وَيَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَ غِيضَ الْمَاءِ
وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى
الْجُودِيِّ وَ قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور
اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام
تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور
کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ
ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِمِينَ ﴿٤٥﴾

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ
پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے
تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور
تو بہترین حاکم ہے۔

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ
أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا
تَسْأَلُنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں
میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس
چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے

میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ
أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ
وَالَا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ
الْخَسِرِينَ ﴿٤٧﴾

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جامعوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جامعیں ہوں گی جنکو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا
وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَ عَلَىٰ أُمَّ
تُكُنْ مَعَكَ وَأُمُّهُمْ سَمِعَتْهُمْ ثُمَّ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابُ الْيَمِّ ﴿٤٨﴾

یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا
إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا
قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤١﴾

ہی کا بھلا ہے۔

وَ إِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو
بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی
عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم
شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنِ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ
صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے
جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں
نہیں؟

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا جُرِمِينَ ﴿٤٤﴾

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر
اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا
دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر
طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر
روگردانی نہ کرو۔

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا
نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر
نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے
نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ

نَحْنُ لَكَ جَمُوعٌ مِّنْهُمْ

تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ
الْهَيْئَةِ بِسُوِّهِ^ط قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ
وَأَشْهَدُ^ل وَأَنَا^ل إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے
تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں
نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ
رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان
سے بیزار ہوں۔

مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا
تُنْظَرُونَ

یعنی جنکی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم
سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو
کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ^ط
مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا^ط
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے
بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا
ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک
میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ^ط وَ يَسْتَخْلِفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَ

اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے
ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے
تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ
اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی

شَيْءًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾

نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر
نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ
نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو
اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی
مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے
نجات دی۔

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں
سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور
ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا۔

وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ط آلا إِنَّ عَادًا
كَفَرُوا رَبَّهُمْ ط آلا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ
هُودٍ ﴿٦٠﴾

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی
رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی
دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور
سن رکھو قوم عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم
تھی۔

وَ إِلَى شَمُودَ أَخَاهُمْ صِلِحًا قَالَ

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا

تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾

انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کئی طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ

کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

وَيَقَوْمٍ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا
تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ
قَرِيبٌ ٢٤

اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی
تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو
اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے
چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا
ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ
ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكُمْ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوبٍ ٢٥

مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا
کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھا
لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِن
خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيزُ ٢٦

پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو
لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی
مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے
محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے
زبردست ہے۔

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی
صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں

فَاصْبِرُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَمَيْنِ ﴿٦٧﴾

میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا آلَ إِنَّ شَمُودَ
كَفَرُوا رَبَّهُمْ آلَا بُعْدًا لِّلشَّمُودِ ﴿٦٨﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم
ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو
قوم ثمود پر پھٹکار ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَمًا قَالَ سَلَمٌ فَمَا
لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت
لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب
میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ
ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ
لُوطٍ ﴿٧٠﴾

پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف
نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو
اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا
کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف انکے ہلاک
کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

وَأَمْرَأَتُهُ قَائِمَةً فَذَحِكَّتْ
فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ وَمِنْ وَرَاءِ
إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی
تو ہم نے اس کو اسحق کی اور اسحق کے بعد
یعقوب کی خوشخبری دی۔

اس نے کہا اے میرے بچے ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالَتْ يَوِيلَنِي ءَالِدٌ وَّ أَنَا عَجُوزٌ
وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ
عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتِ
اللَّهُ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ
إِنَّهُ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ﴿٧٣﴾

پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ
وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ
لُوطٍ ﴿٧٤﴾

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ
قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَ إِنْهُمْ آتِيهِمْ
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ
عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ
ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور
کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن
ہے۔

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ
فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾

اور لوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ
دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے
استہنائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا
کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ
تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو
اور میرے مہانوں کے بارے میں مجھے بے
آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی
نہیں؟

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ
حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں
کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض
ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ
أَوْحِيَ إِلَيَّ رُكْنٌ شَدِيدٌ ﴿٨٠﴾

لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے
کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ
لے لیتا۔

فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ تہ کنکریاں برسائیں۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مِّنْصُورٍ ﴿٨٢﴾

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

إِلَهٍ غَيْرُهُ ۚ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ ۖ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ
اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال
دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے
تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے
عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَيَقَوْمٍ أَوُفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے
ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم
نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا
نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا
نگہبان نہیں ہوں۔

قَالُوا يَشْعِيبُ اَصْلَوْكَ تَأْمُرُكَ
اَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ اَبَاؤُنَا ۖ اَوْ اَنْ
نَفْعَلَ فِيْ اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ ۖ اِنَّكَ
لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾

انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز
تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنکو ہمارے باپ دادا
پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال
میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم
دل اور بڑے سیدھے ہو۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى
بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا
حَسَنًا وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمُ
إِلَى مَا أَتَّهَكُمُ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا
الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا
تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَالَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے
پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور
اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی
ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں
چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود
اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو
سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں
اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی
کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا
ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ
صَالِحٍ وَ مَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُمْ
بَبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا
کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا
ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی
ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ
تو تم سے کچھ دور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

اور اپنے پروردگار سے بخش مانگو اور اسکے آگے
توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے
بہت محبت کرنے والا ہے۔

انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آئیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بندہ نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

قَالُوا يَشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۖ إِنَّمَا تَقُولُ وَ إِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾

انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَ اتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ مَن هُوَ كَاذِبٌ وَ ارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے انکو چنگھاڑنے

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ أَخَذَتِ

آدلوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا
فِي دِيَارِهِمْ جُثَمَيْنِ ﴿١٤﴾

گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ
مدین پر ویسی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار
تھی۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا آلَا بُعْدًا
لِّمَدَيْنٍ كَمَا بَعْدَتْ ثَمُودُ ﴿١٥﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن
دے کر بھیجا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٦﴾

فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون
ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم
درست نہیں تھا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيْهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ وَ مَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ
بِرَشِيدٍ ﴿١٧﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے
چلے گا پھر انکو دوزخ میں جاتا رہے گا۔ اور جس
مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَ بِئْسَ الْوَرْدُ
الْمُورُودُ ﴿١٨﴾

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی

وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ بِئْسَ الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿١١﴾

گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی
جو انعام انکو ملا ہے برا ہے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٢﴾

یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں
جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے
بعض تو باقی ہیں اور بعض تہس نہس ہو گئیں۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَ مَا
زَادَهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٣﴾

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ
انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب
تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو
وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی
کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا انہیں اور کچھ
نہ دے سکے۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ
الْقُرَى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٤﴾

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا
ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک
اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ
عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ

ان قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذاب
آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا

جَمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَ ذَلِكَ يَوْمٌ
مَّشْهُودٌ ﴿١٣﴾

جہیں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ
دن ہوگا جہیں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے
جائیں گے۔

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٤﴾

اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک
تاخیر کر رہے ہیں۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٥﴾

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے علم
کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں
سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ لَهُمْ
فِيهَا زَفِيرٌ وَ شَهيقٌ ﴿١٦﴾

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے
جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ
رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٧﴾

جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں
رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔
بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ
خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں
داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور
زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا

غَيْرَ لِحْدُوْدٍ ﴿١٨﴾

تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ
هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوفُوهُمْ
نَصِيْبُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٩﴾

تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِّن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿٢٠﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لِيُوفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
أَعْمَاهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ ﴿٢١﴾

اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

فَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَمَنْ تَابَ

سوائے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿١١٣﴾

اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم
رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب
اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٤﴾

اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ
ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آ لپٹے گی
اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں
ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ
زُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ
يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي
لِلذَّكِّرِينَ ﴿١١٥﴾

اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام
کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں
نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو
دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو
نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجَرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع
نہیں کرتا۔

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ
قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں
ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی

الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا
مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے
تھے جنکو ہم نے ان میں سے نجات بخشی۔ اور
جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے
جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں
دوبے ہوئے تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى
بِظُلْمٍ وَأَهْلِهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو
جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم
تباہ کر دے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک
ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے
رہیں گے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ
خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی
لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے
پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور
انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

الرُّسُلِ مَا تُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ
وَذِكْرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم
تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان
حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ
مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔

وَقُلْ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم
اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے
جاتے ہیں۔

وَاَنْتَظِرُوا اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار
کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ غَيَّبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالِیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ
ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع
کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی
پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو
تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔





يُوسُفَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَجْدِينَ ﴿٤﴾

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے
بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں
کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ
كَمَا أَتَمَّمَا عَلَىٰ أَبِيكَ مِنْ قَبْلُ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٧﴾

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا
اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔
اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے
تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحق پر پوری کی
تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری
کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے
والا ہے حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ
لِّلسَّاعِلِينَ ﴿٨﴾

ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں
پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں
ہیں۔

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ
أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩﴾

جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور
اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں
حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک
نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿١٠﴾

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهُ فِي غَيَّبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهَا بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١١﴾

یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ﴿١٢﴾

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ

عَنْهُ غَفْلُونَ ﴿١٣﴾

میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیریا کھا جائے۔

قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّبُّ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذَا لَخَّسِرُونَ ﴿١٤﴾

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیریا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ أَجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈالیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آنے لگا کہ تم انہیں انکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہو گی۔

وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ وَ مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیریا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ
أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لو بھی لگا
لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم
اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر کہ
وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے
بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہئے۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا
وَارِدَهُمْ فَادُلِّي دَلْوَهُ قَالَ يُبِشِّرُ
هَذَا غُلْمٌ وَاسْرُوءُ بِضَاعَةٍ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے
قریب ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے پانی
کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کنوئیں میں
ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا
زبے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی
سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب
معلوم تھا۔

وَسَرَّوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ
وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿٢٠﴾

اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی
معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے
بیزار ہو رہے تھے۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ
يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ

اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا اسنے اپنی
بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و
اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ
مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ
عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اس طرح ہم نے
یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض
یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر
سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انکو
دانائی اور علم عطا کیا اور نیکو کاروں کو ہم اسی
طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَرَأَوْنَاهُ فِي رَأُونَا لَهُ نَجْمًا فَتَحْنُو
نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ
هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي
أَحْسَنَ مَشَٰوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس
نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے
بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے
کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں
تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح
سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک
ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں
نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ
وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُخْلِصِينَ ﴿٢٤﴾

نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ
ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔
بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے
تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ
مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ
قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ
سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے
یوسف پیچھے زیلخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے
سے پکڑ کر جو کھینچا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو
دروازے کے پاس عورت کا غاوند مل گیا تو
عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ
برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو
قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ
قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٢٦﴾

یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل
کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ
نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے
پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾

اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا
ہے۔

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ
كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا
تب اس نے زلیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب
ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے
فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ
مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زلیخا تو
اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری
ہی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ
الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي
ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز
کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی
ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی
ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں
ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ
إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ
اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ

پھر جب زلیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت
میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی
تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے
ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے
لئے ہر ایک کو ایک ایک پھری دی اور

وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ
لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا
مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٦٧﴾

یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب
عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب حسن ان پر
ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ
کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک
ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذَلِكَنَّ الَّذِي مَثَّنِي فِيهِ
وَلَقَدْ رَاودْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ
فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا
أَمُرُّهُ لَيُسْجَنَنَّ ۖ وَلَيَكُونًا مِّنَ
الصَّغِيرِينَ ﴿٦٨﴾

زیلخانے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم
مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو
اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ
کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا
جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي
كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ ۖ وَأَكُنْ مِّنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٦٩﴾

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف
یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند
ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ
ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور
نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ

پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان

كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٤﴾

سے عورتوں کا داؤ ٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا
الْآيَاتِ لَيْسَجُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انکی بیگناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۖ قَالَ
أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا
وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَرْحَلُ
فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٦﴾

اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور پھوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ
إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ
يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي
إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو

بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
كَفِرُونَ ﴿٣٧﴾

لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَ اسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ
نُشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلٰى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اءَاْرٰبَابُ
مُتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَسْمَاءُ
سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ مَّا
اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد

إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو
یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے۔

يَصَاحِبِيَ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا
فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْآخَرُ
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ
قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ﴿٤٢﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے
ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو
اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا
ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر
نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ
فیصل ہو چکی ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنَسَهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٣﴾

اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف
نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا
کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان
نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور
یوسف کئی برس قید خانے ہی میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ

اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے
دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جنکو

سُنُبِلَتْ خُضْرٍ وَأَخْرَ يَبْسُطُ يَأْيَهَا
الْمَلَأَ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾

سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات
خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو
اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے
میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ﴿٤٤﴾

انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے
ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمَا وَادَّكَرَ
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
فَارْسِلُونِ ﴿٤٥﴾

اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا
تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول
اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے قید
خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ
بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ
وَسَبْعِ سُنُبُلٍ خُضْرٍ وَأَخْرَ يَبْسُطِ
لَعَلِّي أَرْجِعَ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾

غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف
اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی
تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دہلی
گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں
اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس
واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری
قدر جانیں۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاً^ج
فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ
إِلَّا قَلِيلاً مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر
کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے
سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو
خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ
شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا
قَلِيلاً مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت
سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا
وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی
تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو
گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ
يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ
برسے گا اور لوگ اس میں رس پھوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى
رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے علم دیا کہ یوسف کو
میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصد انکے پاس
گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس
جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال
ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔
بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب
واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكَ إِذْ رَأَوْتَنِي
يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ
لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ
امْرَأَتُ الْعَزِيزِ االْنُ حَصْحَصَ
الْحَقُّ أَنَا رَأَوْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا
جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟
سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس
میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی
نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے
اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل
کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ اَخْنُهُ
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ
الْخٰٓاِبِيْنَ ﴿٥٢﴾

یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے
پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے
اسکی پیٹھ پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی
اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے
نہیں دیتا۔

وَمَا اَبْرِيْ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ
لَا مَارَةَۢ بِالْسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٣﴾

اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ
نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر
یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا
پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اَتْتُونِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ

لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر
جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم
ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب
اعتبار ہو۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ
إِنِّي خَفِيفٌ عَلَيْهِمْ ﴿٥٥﴾

یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور
اس کام سے واقف بھی ہوں۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ
دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے
رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں
کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں
کرتے۔

وَلَا جُرْ الْأُخْرَىٰ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا
وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے
لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ
خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس
گئے تو یوسف نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ
پہچان سکے۔

اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ اِنتُونِي بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبْيَكُمُ الْاَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْ اُوفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٦٠﴾

اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُونِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَّكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦١﴾

انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلاتیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

قَالُوْا سُرَّاوِدُ عَنْهُ اَبَاہُ وَاِنَّا لَفَاعِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

وَقَالَ لِفَتٰیْنِهٖ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّہُمْ یَعْرِفُوْنَهَا اِذَا اُنْقَلِبُوْا اِلٰی اٰہِلِہُمْ لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٣﴾

پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے

فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰی اَبِیْہُمْ قَالُوْا

تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

يَا بَنَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ
مَعَنَا آخَانًا نَكْتُلُ وَ إِنَّا لَهُ
لَحَفِظُونَ ﴿١٣﴾

یعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ هَلْ أُمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا
أُمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ
خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَ هُوَ أَرْحَمُ
الرَّحِمِينَ ﴿١٤﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

و لَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا
بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا
يَا بَنَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا
رُدَّتْ إِلَيْنَا وَ نَمِيرُ أَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ
آخَانًا وَ نَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَٰلِكَ
كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿١٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى
تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي
بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ
مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ
وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾

یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو
کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں
اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ
کہ تم گھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری
ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا
تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے
ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

وَقَالَ يَبْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ
وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ
وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے
سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے
داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک
نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں
اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر
بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

اور جب وہ ان مقامات سے داخل ہوئے
جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے انکے
والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو
ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب

نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَدُوُّ
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی
تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم
نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف
نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور
کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے
ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ
لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی
کے تھیلے میں آنکھورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی
سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے
آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

قَالُوا وَ أَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا
چیز کھوئی گئی ہے۔

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ

وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو
شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا
سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ
ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ
خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ
كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت
ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ
فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

انہوں نے کہا کہ اسکی سزایہ کہ جس کے تھیلے
میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا
جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ
ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ
كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ
لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ
يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ

پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے
پہلے انکے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر
اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔
اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ
بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو
لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور
ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

قَالُوا إِنَّ يَسْرِقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ
لَّهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ فِي
نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ
شَرُّ مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی
ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی
نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے
اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر
ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے
برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے
خوب جانتا ہے۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا
شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا
نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت
بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے
ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے
کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان
کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ
وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا
لَظَالِمُونَ ﴿٧٩﴾

یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس
شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے
سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے
بے انصاف ہیں۔

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا
 قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ
 أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ
 اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي
 يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى
 يَأْذَنَ لِيَ أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي
 وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٥﴾

آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر
 صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا
 کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم
 سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی
 تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو
 جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں
 میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے
 لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر
 فیصلہ کرنے والا ہے۔

ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا
 إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا
 عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿٨٦﴾

تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو
 کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر
 چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے
 مطابق آپ سے اس کے لے آنے کا عہد کیا تھا
 مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے
 والے تو نہیں تھے۔

وَسَلَّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا
 وَالْعَيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا

اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے
 یعنی اہل مصر سے اور جس قافلے میں آنے
 میں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان

میں بالکل سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ
أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ
يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو
انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ
بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر
ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو
میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا
ہے حکمت والا ہے۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى
يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ
ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و
الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل
غم سے بھر رہا تھا۔

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكُرُ يُوسُفَ
حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ
الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی
طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ
آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں
گے۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار
اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَبْنِي اَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ
وَآخِيهِ وَلَا تَأْيُسُوا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ
اِنَّهٗ لَا يَآيُسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾

اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف
اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت
سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر
لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا
الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا
بِبِضَاعَةٍ مُّزْجِيَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي
الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾

پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے
کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو
بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا
سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا
غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ
خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ
وَآخِيهِ اِذْ اَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾

یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم
نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف
اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

قَالُوا عَرَانِكَ لَآنْتَ يُوسُفُ قَالَ
اَنَا يُوسُفُ وَ هٰذَا اَخِي قَدْ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ

وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہوا انہوں نے کہا
ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف
اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ
نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے

ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠﴾

وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا
وَإِنْ كُنَّا لَخَطِيئِينَ ﴿١١﴾

یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ لَا تَحْزَنْ عَلَيَّ الْيَوْمَ يَغْفِرُ
اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٢﴾

یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا تو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

إِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى
وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَ أَتُونِي
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْ لَا أَنْ
تُقَنِّدُونِ ﴿١٤﴾

وہ بولے کہ والد آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ^ج أَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ^ج بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَّكُمْ^ج إِنِّي^ج أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

مگر جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو اس نے کرتہ
انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے۔ اور بیٹوں
سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا
تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں
جو تم نہیں جانتے؟

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿١٧﴾

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی
معفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي^ط
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾

فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ^ط إِن
شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿١٩﴾

پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو
انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی
اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو
امن و امان سے رہیے گا۔

و رَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے

وَحَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ
هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَ قَدْ
أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ
السِّجْنِ وَ جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ
مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي
وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا
يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٥١﴾

آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت
یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی
تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔
میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس
نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو
قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان
نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال
دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا
پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم
والا ہے حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي
مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا
وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٥٢﴾

جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ
سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو
حکومت سے نوازا اور خولوں کی تعبیر کا علم بخشا۔
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں
اٹھایو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں
داخل کیجیو۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا
أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم
تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران
یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ
فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ
تھے۔

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو
ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾

اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو
نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں
کے لئے نصیحت ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمُوتِ
وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ
عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٥﴾

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں
جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور انکو نظر انداز کر
دیتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا
وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے
ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان

عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيهِمْ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٧﴾

پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا
ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی
نہ ہو۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوًا إِلَى
اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي
وَسُبْحَنَ اللَّهِ وَ مَا أَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾

کہدو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا
ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف
بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے
اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں
ہوں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا
رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ
الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٩﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے
والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جنکی طرف
ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں
سیروسیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان
سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں
کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم
سمجھتے نہیں؟

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں
نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو

بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ
 نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم
 نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں
 سے پھرا نہیں کرتا۔

أَتَاهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا
 فَجَبَّيْ مَنْ نَشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت
 ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے
 دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے
 پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے
 اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے
 لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي
 الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى
 وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
 وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾





ArRaad الرَّعْد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المر۔ اے نبی یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

الْمَرْفَعِ^ط تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي^ط أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک ميعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى^ط الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ^ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ^ط الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ
الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس
میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے
میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا
لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے
اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ
وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ
نَخِيلٌ صُنُوفٌ وَغَيْرُ صُنُوفٍ يُسْقَى
بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَ نَفْضٍ لِّبَعْضِهَا عَلَى
بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔
ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے
باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی
بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں
ہوتیں باوجودیکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے
اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں
فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں
کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَإِذَا
كُنَّا تُرَابًا ءَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

اگر تم عجیب بات سننی چاہو۔ تو کافروں کا یہ
کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں
گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو

وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ
وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٦﴾

اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی
ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی
اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں
گے۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثَلُطُ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ
لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ وَ إِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی
جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں
حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔
اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی
بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور
بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا
ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ
مُنْذِرٌ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٨﴾

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل
نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے
والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا
ہے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت

تَغِيْضُ الْأَرْحَامِ وَمَا تَزِدَادُ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے
سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور
ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ
الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔
سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ
جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٌ بِاللَّيْلِ
وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار
کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی
روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے
نزدیک برابر ہے۔

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِمَّنْ أَمَرَ اللَّهُ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوهُ
مِمَّا بِنَفْسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ
سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾

اسکے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ
کے حکم سے اسکی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس
نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا
جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور
جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا
ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان
کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۚ وَيُنْشِئُ السَّحَابَ
الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے
لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بادل پیدا کرتا
ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ ۖ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَيَصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُمْ يُجَادِلُونَ
فِي اللَّهِ ۖ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اسکی
تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں
بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا
ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے
ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ ۖ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَ مَا
دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٤﴾

کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اس
کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح
قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو
اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ
دور ہی سے اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ اس
تک کبھی بھی نہیں آسکتا اور اسی طرح کافروں
کی پکار بے کار ہے۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلْلُهُمْ
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ﴿٥٦﴾

خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ
کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح و شام
سجدے کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي
الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ
شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٥٦﴾

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار
کون ہے؟ تم ہی کہدو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا
تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا
ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں
رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا
اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں
نے جنکو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں
نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے
سبب انکے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔
کہدو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ
یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ
أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے
اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے
پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور

یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاک ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاک تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلَهُ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اگر رونے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا

يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ ۚ

ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟
اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ۖ لَا
يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۚ

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو
نہیں توڑتے۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
أَنْ يُوصَلَ ۖ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۖ وَ
يَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۚ

اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا انکو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے
ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف
رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا ۖ وَ عَلَانِيَةً ۖ وَ يَدْرَأُونَ
بِالْحَسَنَةِ ۖ السَّيِّئَةِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
عُقُوبَةُ الدَّارِ ۚ

اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے
کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز
پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس
میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی
سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن
کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا ۖ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ آبَائِهِمْ ۖ وَ أَزْوَاجِهِمْ ۖ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل
ہوں گے اور انکے باپ دادوں اور بیٹیوں اور

وَالْمَلِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِّنْ
كُلِّ بَابٍ ﴿٣٣﴾

اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی بہشت
میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر ایک
دروازے سے انکے پاس آئیں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقُوبَى الدَّارِ ﴿٣٤﴾

اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت
قدمی کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر
ہے۔

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَهُمْ
سَوْءُ الدَّارِ ﴿٣٥﴾

اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسکو توڑ
ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ
نے حکم دیا ہے انکو قطع کر دیتے اور ملک میں
فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور انکے
لئے برا انجام ہے۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
مَتَاعٌ ﴿٣٦﴾

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور
جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ
دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی
زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا
سامان ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار

کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کمدو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتا ہے اسکو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔

عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن أَنَابَ^ط

یعنی انکو جو ایمان لاتے اور جنکے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں انکو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ^ط

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَّآبٍ^ط

جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں اسی طرح اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کمدو وہی تو میرا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِّن قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ مَتَابٍ^ط

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
 أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ
 الْمَوْتُ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ
 يَأْتِيسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ
 اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا
 قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ
 حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا
 يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٢٦﴾

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اسکی تاثیر سے پہاڑ
 چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے
 کلام کر سکتے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات
 یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں
 ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا
 کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے
 رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ انکے اعمال
 کے بدلے آفت آتی رہے گی۔ یا انکے
 مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔
 یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بیشک اللہ
 وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
 فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ
 أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٢٧﴾

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر
 ہوتے رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت
 دی پھر میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا
 عذاب کیسا رہا۔

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ
 بِمَا كَسَبَتْ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان
 ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟
 اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر

رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

قُلْ سَمُّوهُمْ^ط أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ^ط بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ^ط وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣١﴾

انکو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٢﴾

جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی شان یہ ہے کہ اسکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ^ط تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا^ط وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٣﴾

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ مِنْ
الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ
إِنَّمَا أُمِرتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَ لَا
أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَ إِلَيْهِ
مَآبٌ

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس
کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے
ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں
بھی مانتے کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ
ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو
شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

وَ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا
وَلَيْنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا
فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے
کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو
گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا
اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَ ذُرِّيَّةً وَ مَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ

اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر
بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔
اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ
کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔ ہر حکم قضا
کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ^ص
وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٦٦﴾

اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

وَ إِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٦٧﴾

اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا حساب لینا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا^ط وَ اللَّهُ يَجْزِي^طكُمْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٦٨﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ قَدْ مَكَرَ^ط الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ

آخرت میں اچھا انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتُ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔





إِبْرَاهِيمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ ایک پر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

الرَّكَفُ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ﴿١﴾

یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾

جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى
الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيِغْوِيهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ
قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم
کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول
کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ
رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت
دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ
اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے
جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس
میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں
نشانیاں ہیں۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا
نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ
أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ
الْعَذَابِ وَ يُدْجِبُونَ أَبْنَاءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكَ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ
نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس
نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ
لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور
تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری
لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں
تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش

بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

تھی۔

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَیْنُ شَكَرْتُمْ
لَا زَیْدَنَّكُمْ وَ لَیْنُ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ﴿٧﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ
اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر
ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی
سخت ہے۔

وَ قَالَ مُوسٰی اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ
وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِیْ حَمِیْدٌ ﴿٨﴾

اور موسیٰ نے صاف صاف کہہ دیا کہ اگر تم اور
جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب
ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل
تعریف ہے۔

اَلَمْ یَاتِكُمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُوْدَ
وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَا یَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ
فَرَدُّوْا اَیْدِیْهِمْ فِیۡۤ اَفْوَاهِهِمْ
وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَاۤ اِمَّاۤ اُرْسِلْتُمْۤ بِهٖ
وَ اِنَّا لَفِیۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَۤنَاۤ

بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں
پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور
ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ
کے سوا کسی کو نہیں۔ جب ان کے پاس ان کے
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے
ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو
اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم
نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿١﴾

بلا تے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِ اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
وَيُخْرِجَكُم إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوا
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ
أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
فَأَتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾

انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے
والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ
تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمکو
مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی
جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو
ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں انکے پوجنے
سے تم ہمیں روکو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ
یعنی معجزہ دکھاؤ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ مَا كَانَ لَنَا
أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے
ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔
اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے
حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق
معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو بھروسہ
رکھنا چاہیے۔

اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَ قَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ پس انکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

اور انکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

وَ لَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَ خَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

وَ اسْتَفْتَحُوا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی
پلایا جائے گا۔

مَنْ وَرَّأَيْهِ جَهَنَّمُ وَ يُسْقَى مِنْ
مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور گلے
سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے
موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے
گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہوگا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ
وَمِنْ وَرَّأَيْهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے
اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے
دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑا لے
جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر
انکو کچھ قابو نہ ہوگا۔ یہی تو پرلے سرے کی
گمراہی ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
أَعْمَاهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ
فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا
كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم
کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر
دے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ يَئْسَٰرَ الْإِنسَانِ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ
هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا
أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
مَحْصِنٍ ﴿٢١﴾

اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے
سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے
بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے
پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے
دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو
ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں
برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں
ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي
عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا
تَلُمُونِي وَلَوْلَا أَنْفُسُكُمْ مَا أَنَا

اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو
شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا
وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ
جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی
طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل
میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد

بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِحِيَّ إِنِّي
كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ
الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر
سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ
تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو
ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب
ہے۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ
تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ
بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جنکے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے
وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات
پر ایک دوسرے کو سلام کہیں گے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی
کیسی مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے
پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں
آسمان میں پھیلی ہوں۔

تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل
لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا
ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیر کر پھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ۖ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٧﴾

اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٨﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۖ ﴿٢٩﴾

یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٣٠﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کمدو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ

إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعُ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾

اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز
پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس
میں نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آنے
گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور
علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
رِزْقًا لَّكُمْ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ سَخَّرَ
لَكُمُ الْآتَمَرَ ﴿٣٢﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے
تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور
کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ
سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو
بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
دَآبِّينِ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا
کہ دونوں دن رات ایک دگر پر چل رہے ہیں۔
اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں
دیا۔

وَ اَتَاكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ
وَ اِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
كَفّٰرٌ ﴿٣٤﴾

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو
عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار
نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ
شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے
ناشکرا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ
نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے
پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ
بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات
سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے
رکھیو۔

رَبِّ اِنَّهُمْ اٰضَلُّنَ كَثِيْرًا مِّنْ
النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ
وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو
گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ
میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا اِنِّىْ اَسْكَنْتُ مِنْ دُرِّئَْتِىْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِى زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی
میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب
والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے

فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي
إِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾

پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں
کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو
میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا
نُعْلِنُ وَمَا يُخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر
کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی
چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي
لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں
اسما عیل اور اسحق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار
دعا سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز
پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش
اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور
میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت
کیجیو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظَّالِمُونَ^ط إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے
ہیں اللہ ان سے بیخبر ہے۔ وہ انکو اس دن تک
مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سبب
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ^ط ﴿٤٣﴾

اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی
طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی
طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے
خوف کے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ
الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ^ط نَجِبْ
دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ
تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَالِكُمْ مِّنْ زَوَالٍ^ط ﴿٤٤﴾

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر
عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ
اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت
عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور
تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے
گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ
تم کو اس حال سے جمیں تم ہو زوال نہیں
ہوگا۔

وَسَكُنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم
انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو

أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرْبَنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح
کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے
لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ
مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی
سب تدبیریں اللہ کے ہاں لنگھی ہوئی ہیں۔ گو
وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے
پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ خَافٍ وَّعْدِهِ رُسُلَهُ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں
سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔
بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی
جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے
اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے
ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں
میں جکڑے ہوئے ہیں۔

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى

انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور انکے

وَجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٨﴾

پہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥٩﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا
بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا
ہے۔

هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
وَلِيَذْكُرُوا الْأَلْبَابَ ﴿٦٠﴾

یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ
ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں
کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت
حاصل کریں۔





الْحَجَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
ہیں۔

الرَّف تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَ قُرْآنٍ
مُّبِينٍ ﴿١﴾

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے
کاش وہ مسلمان ہوتے۔

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا
مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھاپی
لیں اور فائدے اٹھا لیں اور لمبی لمبی آرزوئیں
انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا
انجام معلوم ہو جائے گا۔

ذَرُّهُمْ يَأْكُلُوا وَ يَتَمَتَّعُوا وَ يُلْهِهِمُ
الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا
وقت مقرر لکھا ہوا تھا۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَهَلَّا
كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾

کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل
سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٦﴾

اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت
کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں
نہیں لے آتا۔

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

کمد و ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق
کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے
گی۔

مَا نُنْزِلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا
كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾

بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے
اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ
لَحَفِظُونَ ﴿٩﴾

اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں
میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعْرِ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾

اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں
میں ڈالے رکھتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی
روش بھی یہی رہی ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں
اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی
گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا
وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور
دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّاجِمٍ ﴿١٧﴾

اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک
روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ
دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے
اگائی۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْرُودٍ ﴿١٩﴾

اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے
لئے جنکو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش
کے سامان پیدا کئے۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری
ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے
ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنُكُمْ مَوْجَ وَ مَاءٍ
أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنٍ ﴿٢٢﴾

وَ إِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَ نُمِيتُ وَ نَحْنُ
الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾

اور یقیناً ہم ہی حیات بخشے اور ہم ہی موت
دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں
گے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم
ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو
معلوم ہیں۔

وَ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو
جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سرے ہوئے
گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَ الْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی
آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ
مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے
پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھناتے سرے ہوئے گارے سے بشر
بنانے والا ہوں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٦﴾

جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی
طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے
سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٢٧﴾

چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر
پڑے۔

إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ
السَّاجِدِينَ ﴿٢٨﴾

مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے
ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونَ
مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٢٩﴾

فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٠﴾

اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس
کو تو نے کھنکھناتے سرے ہوئے گارے سے
بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿٣١﴾

فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

وَ إِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٣٢﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برے
گی۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک
مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ
کئے جائیں گے۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾

فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا
ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں
کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں
گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾

ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر
میرا قابو چلنا مشکل ہے۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ
إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ
قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں
بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

وَ إِنِّي جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾

اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے
کے لئے ان میں سے جاعتیں الگ الگ
حصہ ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ﴿٤٦﴾

ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن
واطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾

اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اسے
نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک
دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ
مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں
سے نکالے جائیں گے۔

نَبِيُّ عِبَادِيَ أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے
والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب
ہے۔

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَعِيفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾

اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔
انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلْمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

ممانوں نے کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک
دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

قَالَ أَبَشِّرْنِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ
الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم
خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری
دیتے ہو۔

قَالُوا بَشِّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْقَنِطِينَ ﴿٥٥﴾

انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے
ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

قَالَ وَمَنْ يَّقْنُطُ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا
تو گمراہوں کا کام ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے

جُرْمَيْنِ ﴿٥٨﴾

گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾

مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں
گے۔

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ
الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا
ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾

تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ
يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز
لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے
تھے۔

وَاتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے
ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ
أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو
لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ
میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور

وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

جہاں آپ کو علم ہو وہاں چلے جائیے۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمَرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جو صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

وہ بولے کیا ہم نے تجھ کو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٧١﴾

انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کرلو۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں

يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

مدہوش ہو رہے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

سوان کو سورج نکلنے چمکھانے آپکڑا۔

فَجَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر
دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برساتیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے
نشانی ہے۔

وَ اِنَّهَا لِبِسَبِيلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے
سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے
نشانی ہے۔

وَ اِنْ كَانَ اَصْحَبُ الْاٰیٰكَةِ
لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے
لوگ بھی گنہگار تھے۔

فَاَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ اِهْمًا لِّبِاَمَامٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر
کھلے رستے پر موجود ہیں۔

وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحَبُ الْحِجْرِ

اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

پیغمبروں کی تکذیب کی۔

وَ اتَيْنَهُمْ^ل آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا
مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے
منہ پھیرتے رہے۔

وَ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے
کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

آخر زوردار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ
پکڑا۔

فَمَا اَغْنٰى^ط عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام
نہ آئے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ^ط وَ الْاَرْضَ
وَ مَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اِنَّ
السَّاعَةَ لَا تِيْءُ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات
ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا
ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان
لوگوں سے اچھی طرح سے درگزر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ
پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي
وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر
پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا
کلام عطا فرمایا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا
بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی
سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ
اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم
کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں
گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے
تقسیم کر دیا۔

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسُؤَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور
پریش کریں گے۔

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ
لوگوں کو بے دھرمک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا
خیال نہ کرو۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے
لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿١٥﴾

جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو
عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے
گا۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل
تنگ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ
بِمَا يَقُولُونَ ﴿١٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں
بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے
ہو جاؤ۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ
السَّاجِدِينَ ﴿١٨﴾

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں
تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ﴿١٩﴾





النحل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آہی پہنچا تو کافرو اس کے لئے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ
سُبْحَنَهُ وَ تَعْلَىٰ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿١﴾

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ
أُنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾

اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اسکی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَاْلْاَرْضَ بِالْحَقِّ
تَعْلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا
جھگڑا لو بن گیا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾

اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں
تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے
دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو
تم کھاتے بھی ہو۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ
وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾

اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور
جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان
سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرْجُونَ
وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾

اور دور دراز شہروں میں جہاں تم سخت محنت
کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر
لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا
پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ
تَكُونُوا بِلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ
إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے
تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و
نیت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے
جنکی تم کو خبر نہیں۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ
وَمِنْهَا جَائِرٌ وَ لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿١٠﴾

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور
بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسِيمُونَ ﴿١١﴾

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا
جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی
شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں
کو چراتے ہو۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ
الشَّجَرِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٢﴾

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون
اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت
اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے
غور کرنے والوں کے لئے اس میں اللہ کی
قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٣﴾

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور
سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم
سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔
سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت سی
نشانیاں ہیں۔

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے
زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر
دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے
اس میں نشانی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا
مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ
حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاحِرَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار
میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر
کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم
پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں
پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لئے بھی
سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل
معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ
بِكُمْ وَ أَنْهَارًا وَ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو
لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور
راستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے
مقام تک آسانی سے جاسکو۔

وَعَلَّمَتْ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ
ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا

تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق

تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا^ط
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ^ط ﴿٢٠﴾

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَ مَا يَشْعُرُونَ^ج
أَيَّانَ يُبْعَثُونَ^ع ﴿٢١﴾

وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ^ع ﴿٢٢﴾

لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ

وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٣٣﴾

ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند
نہیں کرتا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ[ۛ]
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٤﴾

اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ
تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں
پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ
الْقِيَمَةِ[ۛ] وَ مِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ
يُضِلُّوهُمْ^ط بِغَيْرِ عِلْمٍ^ع إِلَّا سَاءَ مَا
يَزُرُّونَ ﴿٣٥﴾

اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن
اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے
اور جنکو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں انکے بوجھ
بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے
ہیں برے ہیں۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَى اللَّهُ
بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ[ۛ] وَ أَتَاهُمْ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٦﴾

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں
کی تھیں تو اللہ کا علم ان کی عمارت کی بنیادوں
کی طرف سے آپہنچا اور پھت ان پر ان کے
اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر
عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ
تھا۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ[ۛ] وَ يَقُولُ

پھر وہ انکو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے
بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو
علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی
رسوائی اور برائی ہے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
أَنْفُسِهِمْ ۖ فَالْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا
نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی رو میں
قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں
ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار
ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی
نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے
اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا فَلَيْئَسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

سو دروازے کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ
اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا
ٹھکانہ ہے۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرٌ ۚ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ
تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے
ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکو کار ہیں انکے
لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا

گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر
بہت خوب ہے۔

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ
الْمُتَّقِينَ ﴿۲۰﴾

وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے
انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں
گے انکے لئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو
ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَوْنَ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ
كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۲۱﴾

انکی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے انکی جانیں
نکالنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک
ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں
کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے بدلے میں
بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے
انکے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے
پروردگار کا حکم عذاب آ پہنچے۔ اسی طرح ان
لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ
نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ
پر ظلم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ
أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۲۳﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٢﴾

تو انکو انکے اعمال کے برے بدلے ملے اور
جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس
نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ
شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا
مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٣﴾

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی
اسکے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے
ہی پوجتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز
کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے
اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے
اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور
کچھ نہیں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ
اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ
فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي
الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ
ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے
اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو
اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن
پر گمراہی ثابت ہوئی سوزمین میں چل پھر کر دیکھ
لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

إِنْ تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٧﴾

اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لئے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لَيَبَيِّنَنَّ لَهُمْ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جاتا وہ ہو جاتی ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ

دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔
کاش وہ اسے جانتے۔

حَسَنَةً ۚ وَلَا جُزْءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ
كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار
پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ صَبَرُوا ۖ وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر
بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر
تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِيٓ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر
بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی
ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں
وہ ان پر ظاہر کر دو۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَالزُّبُرِ ۚ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
إِلَيْهِمْ ۚ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس
بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں
دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آ
جائے جہاں سے انکو خبر ہی نہ ہو۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ
يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

یا انکو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلِبِهِمْ ۚ فَمَا هُمْ

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾

یا جب انکو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جنکے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور اپنے پروردگار سے جو انکے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو انکو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُواْ اِلٰهَيْنِ اِثْنَيْنِ ج

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود

إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ
فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

تو وہی ایک ہے سوائے بندو مجھی سے ڈرتے
رہو۔

وَلَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاصْبًا أَفْغِيرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے
تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْئَرُونَ ﴿٥٣﴾

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف
سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا
فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو
کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک
کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَتَمْتَعُوا^ط
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

تاکہ جو نعمتیں ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی
ناشکری کریں تو مشرک دنیا میں فائدے اٹھا لو۔
پھر عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے
گا۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسَلََّنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی
نہیں کافرو اللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا
کرتے ہو اسکی تم سے ضرور پرش ہوگی۔

وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ
وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے
ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب
و دلپسند ہیں۔

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ
وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٍ ﴿٥٨﴾

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا
ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے
سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا
ہے۔

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا
بُشِّرَ بِهِ اَيْمُسِكُهُ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ
يَدُسُّهُ فِى التُّرَابِ اِلَّا سَاءَ مَا
يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں
سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت
برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین
میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت
بری ہے۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ
السَّوْءِ وَّ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى وَّ هُوَ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے
لئے بری مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ
زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾

ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ
يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا
جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب پکڑنے
لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن
انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا
ہے۔ پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک
گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے
ہیں۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ
أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ
لَاجِرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ أَنََّّهُمْ
مُفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں
جنکو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ
بکے جاتے ہیں۔ کہ انکو قیامت کے دن
بھلائی یعنی نجات ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ
انکے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ
میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی
طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکے
کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی
ان کا دوست ہے اور انکے لئے عذاب الیم
ہے۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى
وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾

اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس
لئے کہ جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے
تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لئے
ہدایت اور رحمت ہے۔

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس
سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا
بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی
ہے۔

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ
فَرْثٍ وَ دَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا
لِّلشَّرِبِ ﴿٦٦﴾

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی مقام عبرت
و غور ہے کہ انکے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے
اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص
دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار
ہے۔

وَ مِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَ الْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا
حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی تم پینے کی
چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو
اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں
انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور امیچی امیچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَنُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ لَافٍ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي

اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی

رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے
والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو
جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
بَنِينَ وَحَفَدَةً ۖ وَرَزَقَكُمْ مِنَ
الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے
بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور
پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں
دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی
نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٣﴾

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انکو
آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی
اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور
رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ
يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾

تو لوگو اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک
اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا

اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک

يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ مَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَّ جَهْرًا هَلْ يَسْتَوْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں
ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک
ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے
بہت سا مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس
میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا
ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ ہرگز نہیں
الحمد لله لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ
رکھتے۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا
أَبْكُمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ
عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ
هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَ هُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو
آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا
غلام ہے بے اختیار و ناتواں کہ کسی چیز پر
قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو
رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے کبھی اچھی خبر
نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بہرا اور وہ شخص جو سنتا
بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔
اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں
برابر ہو سکتے ہیں؟

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ط

اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس

ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور انکے علاوہ اور اعضاء بخشے تاکہ تم شکر کرو۔

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ
أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ
لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَرَ وَالْأَفْئِدَةَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ انکو اللہ ہی تمہارے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ
السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جنکو تم ہلکا پھلکا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور انکی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوتِكُمْ
سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ
الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ
ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَ مِنْ

کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی
ہیں۔

أَصَوِّفُهَا وَ أَوْبَارِهَا وَ أَشْعَارِهَا أَثْنًا
وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی
پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور
پھاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لئے کرتے
بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے
کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے
محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا
کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا
وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا
وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَائِیلَ تَقِیْكُمْ الْحَرَّ
وَسَرَائِیلَ تَقِیْكُمْ بَأْسَكُمْ كَذٰلِكَ
یَتِمُّ نِعْمَتُهُ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسَلِّمُوْنَ ﴿٨١﴾

پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اے پیغمبر تمہارا
کام فقط صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِیْنُ ﴿٨٢﴾

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف
ہو کر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر
ناشکرے ہیں۔

یَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكِرُوهَا
وَ أَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٣﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ
یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے
کی اجازت ملے گی اور نہ انکے عذر قبول کئے

و یَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
شَهِیدًا ثُمَّ لَا یُؤْذَنُ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

جائیں گے۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو انکے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ انکو مہلت ہی دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ انکے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَذِي السَّلَمِ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى
لِّلْمُسْلِمِينَ ﴿٨١﴾

اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں
سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے
پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم
نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں
ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے
لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ
وَ إِيْتَايِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ يُنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٨٢﴾

اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو
خرج سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور
بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی
سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے
تاکہ تم یاد رکھو۔

وَ أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور
جب پہلی قسمیں کھاؤ تو انکو مت توڑو کہ تم اللہ کو
اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت

غَزَلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا
تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ
إِنَّمَا يَلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَ لِيُبَيِّنَنَّ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ﴿١٢﴾

سے تو سوت کاتا۔ پھر اسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا
ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے
زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں
اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم
اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی
حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت
بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا
ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو
عمل تم کرتے ہو اس دن انکے بارے میں
تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَكُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ
بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا
جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ
کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔
اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت
بیچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔
کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر
ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا
أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو
اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم
نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان
کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْشِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور
وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں پاک زندگی
بسر کروائیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا
نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿١٨﴾

سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے
اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ

حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے

اٰمَنُوْا وَّ عَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿١١﴾

پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٢﴾

اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسکو رفیق بناتے ہیں اور اسکے دوسرے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

وَ اِذَا بَدَّلْنَا اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ وَّ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوْا اِنَّمَا
اَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ
رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَ بُشْرٰى
لِّلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٤﴾

کہدو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے۔

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۚ لِّسَانُ الَّذِي

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف

تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجمی
ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَ هَذَا
لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٣﴾

جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو
اللہ ہدایت نہیں دیتا اور انکے لئے عذاب الیم
ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤﴾

جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی
آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے
ہیں۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْكَذِبُونَ ﴿١٥﴾

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر
کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور
اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو
دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں
پر اللہ کا غضب ہے اور انکو بڑا سخت عذاب ہو
گا۔

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ
إِلَّا مَنْ أَكْرَهُ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ
بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ
وَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٧﴾

کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لئے کہ
اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٨﴾

یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر اور
آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَا جَزَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾

کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ
پانے والے ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ
بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا
وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد
ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے
تمہارا پروردگار انکو بیشک ان آزمائشوں کے بعد
بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِجُثَالٍ عَنْ
نَفْسِهَا وَ تُؤْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢١﴾

جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرنے
آئے گا۔ اور ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا
بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا
جائے گا۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ
أَمْنَةً مَّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ
فَأَذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٣﴾

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ
ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس
کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے
اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے
اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس
پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

اور انکے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو
انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ
پکڑا اور وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا ۖ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن
كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے
اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر
اسی کی عبادت کرتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام
کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا
نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو
جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد

سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ
الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ ۖ وَ هَذَا حَرَامٌ
لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُونَ ۝۱۱۶

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آ جائے
مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔
تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر
جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلا نہیں ہوگا۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۝۱۱۷

جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے
بدلے انکو عذاب الیم بہت ہوگا۔

وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ مَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ۝۱۱۸

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں
وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم
نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ
پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔
پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا
پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے

لَغُفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾

بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا
لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ لَمْ يَلُكْ مِنْ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾

بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے
تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

شَاكِرًا لِّلنَّعْمِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان
کو برگزیدہ کیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

وَاتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي
الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔
اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں
گے۔

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾

پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی
کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے
ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ
اِخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں
نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار
قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر
دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اس کے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ
ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

وَ إِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔

وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ الَّذِينَ
هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾





الْأَسْرَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ قادر مطلق جو ہر غامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿١﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے راہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کار ساز نہ ٹھہرانا۔

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا
مِنْ دُونِي وَكِيلًا ﴿٢﴾

اے ان لوگوں کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ

عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

شکر گزار بندے تھے۔

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي
الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا كَبِيرًا ﴿٤﴾

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہدیا
تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور
بڑی سرکشی کرو گے۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا
عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ
شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے
اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر
مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل
گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
وَأَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَيْنِينَ
وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال
اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر
بنا دیا۔

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ
لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے
کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال
بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا
وُجُوهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا
دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا
عَلَوْا تَبِيرًا ﴿٧﴾

دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر
اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ
دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس
میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں
داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ
کر دیں۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ
عُدْتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور
اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی
پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں
کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي
هِيَ أَقْوَمُ ۚ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ﴿٩﴾

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا
ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم
ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے
اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز
ہے۔

وَ يَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
سورات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی
نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل
یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی
ہے۔

وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ آيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ جَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَ الْحِسَابَ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ
صورت کتاب اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور
قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں
گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

وَ كُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبِرَهُ فِي
عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
كِتَابًا يَلْقَاهُ مِنْ شَوْرًا ﴿١٣﴾

کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ
ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔

إِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ
وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ
رَسُولًا ﴿١٥﴾

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے
اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا
ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے
کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم
پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

وَ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً
أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا
تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا
ہو تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا
تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا
حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ
نُوحٍ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ بُذْنُوبٍ عِبَادِهِ
خَبِيرًا ﴿١٧﴾

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو
ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے
گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ
فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ

جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس
میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں
جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اسکے لئے جہنم کو

ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفریں سن کر اور
درگاہ الہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهَا مَذْمُومًا
مَذْخُورًا ﴿١٨﴾

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں
اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ
مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش
ٹھکانے لگتی ہے۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا
سَعِيهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ
سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ﴿١٩﴾

ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش
سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی
بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

كُلًّا نُّمِدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ
عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مُحْظُورًا ﴿٢٠﴾

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر
فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا
سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر
ہے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى
بَعْضٍ ۚ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ
وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملا متیں
سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُومًا مَّخْذُولًا ﴿٢٢﴾

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِنَّمَا يُبْلَغُنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا
وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ
اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ
کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے
ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ
جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا
اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ ۖ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

اور عجز و نیاز سے انکے آگے جھکے رہو اور انکے
حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے
مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو
بھی انکے حال پر رحمت فرما۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِالْوَالِدَيْنِ غَفُورًا ﴿٢٥﴾

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار
اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو
گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا
ہے۔

وَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ ۚ وَالْمَسْكِينِ
وَالْبَنِ السَّبِيلِ ۚ وَلَا تَبْذِرْ تَبَذُّرًا ﴿٢٦﴾

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا
حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

إِنَّ الْمُبْذَرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط
وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے
بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں
کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔

وَأَمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا
مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ
دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان
مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی
سے بات کہہ دیا کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
مَلُومًا تَحْسُورًا ﴿٢٩﴾

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی
بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ
بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام
یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ ط
وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا ﴿٣٠﴾

بیشک تمہارا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے
فراخ کر دیتا ہے اور جسکی روزی چاہتا ہے تنگ
کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور
انکو دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ط
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ
کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔

كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ﴿٦١﴾

کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّيْنَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٦٢﴾

اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا ﴿٦٣﴾

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بقتولی شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے تو اسکو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٦٤﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ

اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تول

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٢٥﴾

کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٢٦﴾

اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٢٧﴾

اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٢٨﴾

ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٢٩﴾

اے پیغمبر یہ ان ہدایتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

أَفَاصْفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِينَ وَ اتَّخَذَ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ
قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤١﴾

مشکوٰ! کیا تمہارے پروردگار نے تمکو تو لڑکے
دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ
شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے
ہو۔

و لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِيَذَّكَّرُوا وَ مَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا
نُفُورًا ﴿٤٢﴾

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں
بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ
اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا
يَقُولُونَ إِذَا لَآبَتَغَوَّا إِلَىٰ ذِي
الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٣﴾

کہدو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ
یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف
لڑنے بھڑنے کے لئے رستہ نکالتے۔

سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا
كَبِيرًا ﴿٤٤﴾

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس
سے اس کا رتبہ بہت عالی ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ
وَالْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهِنَّ وَ إِنْ مِّنْ
شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں
سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات
میں سے کوئی چیز نہیں مگر اسکی تعریف کے

ساتھ سبوح کرتی ہے۔ لیکن تم انکی سبوح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار ہے غفار ہے۔

تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ
حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

وَ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾

اور انکے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور انکے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کیلکاذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ
يَفْقَهُوهُ وَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ إِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ
وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ
يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ
يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا
رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے
بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے
ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے۔

وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَيْنَا
لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾

اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور
چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں
گے؟

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾

کہدو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ
فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي
فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ
إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ
قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے
سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ
بھلا ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟ کہدو کہ وہی جس
نے تمکو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تعجب سے تمہارے
آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا
کب ہوگا۔ کہدو امید ہے کہ جلد ہوگا۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ
بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا
قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف
کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم
دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ
بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ
عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تمکو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَشَاءُ
يَرْحَمَكُمُ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زور عنایت کی۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ
عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زُبُورًا ﴿٥٥﴾

کہو کہ مشرکوں جن لوگوں کی نسبت تمہیں معبود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ
عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ
إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ
وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَ يَخَافُونَ
عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

یہ لوگ جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود
اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش
کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ
مقرب ہوتا ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار
رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے
ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے
کی چیز ہے۔

وَ إِن مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا
عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي
الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر
قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر
دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ
کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ
كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ
النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَ مَا
نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر
دیں کہ پہلے لوگوں نے اسکی تکذیب کی تھی۔
اور ہم نے ثمود کو اونٹنی نبوت صالح کی کھلی
نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو
نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

وَ إِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ
بِالنَّاسِ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي
أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ
الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَ نَحْوُفُهُمْ
فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيرًا ﴿٦﴾

اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار
لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم
نے تمہیں دکھایا اسکو لوگوں کے لئے آزمائش کیا
اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن
میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں
تو اس سے انکی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ ءَاَسْجُدُ
لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٧﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔
بولاکہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو
نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَنْ أَخِرْتَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
لَأَحْتَنِكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨﴾

اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو
نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت
کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے
سے شخصوں کے سوا اسکی تمام اولاد کی جڑ کاٹنا
رہوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان

میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً
مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

وَاسْتَفْزِرُ مَنْ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَرَجْلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ وَعَدُّهُمْ وَمَا يَعِدُّهُمْ
الشَّيْطَانُ إِلَّا عُرْوًا ﴿٦٤﴾

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي
الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جسکو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا

نَجِّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ
الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٧٧﴾

جب وہ تلو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف
لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان
ہے ہی ناشکرا۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْصِفَ بِكُمْ جَانِبَ
الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٧٨﴾

کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی
کی طرف لے جا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر
سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر
تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً
أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرَّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٧٩﴾

یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تلو دوسری
دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا
چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو
دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی
باز پرس کرنے والا نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ
حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ
عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيلًا ﴿٨٠﴾

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو
خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی
عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت
دی۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ
فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ
يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ﴿٧١﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشواؤں کے
ساتھ بلائیں گے۔ تو جنکے اعمال کی کتاب انکے
دائیں ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو
خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر
بھی ظلم نہ ہوگا۔

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں
بھی اندھا ہوگا اور نجات کے رستے سے بہت
دور۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ
الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لَتَفْتَرِي
عَلَيْنَا غَيْرَهُ ^{صَلٰت} وَإِذَا لَاتَخَذُوكَ
خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف
بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس
سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں
ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تمکو
دوست بنا لیتے۔

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئَكَ لَقَدْ كِدْتَ
تَرْكُنْ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم
کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

إِذَا لَأَذُقَنَّ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ

اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا

اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم
ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین مکہ سے
پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور
اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ
الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا
يَلْبَثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا
اور انکے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور
تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾

اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات
کے اندھیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء
کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح
کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا
باعث ہوتا ہے۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى
غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی
نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے ایک

وَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ

مَقَامًا تَحْمُودًا ﴿٧٦﴾

اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تمکو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾

اور کہدو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ لَا يَزِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَ اِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَۤسُوْا ﴿٨٣﴾

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلُّ يَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ط

کہدو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى
سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب
واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے
پر ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے
ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک علم
ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا
ہے۔

وَلَيْنُ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ
عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم
اسکے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ
پاؤ۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت
ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل
ہے۔

قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

کہدو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں
کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا
سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار
ہوں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ
النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح
سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار
کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ
لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے
جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی
یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَعَنْبٍ
فَتَفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور
اسکے بیج میں نہریں بہا نکالو۔

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ
عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِدٍ وَالْمَلَائِكَةِ
قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے
گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے
آؤ۔

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ
أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
نَقْرُؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ
اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے
جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی
لیں کہدو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف

كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿١٣﴾

ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَبْعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿١٤﴾

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انکو
ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ
ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر
کے بھیجا ہے۔

قُلْ لَوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يُمَشُّونَ مُطَمِّئِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمُ
مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿١٥﴾

کہدو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں
چلتے پھرتے اور رہتے بستے تو ہم ان کے پاس
کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٦﴾

کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ
کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے
انکو دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَنْ يُّضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت
یاب ہے۔ اور جنکو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ
کے سوا انکے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم انکو
قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور
بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ

دورخ ہے۔ جب اسکی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم انکو عذاب دینے کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے۔

وَبُكْمًا ۖ وَ صُمًّا مَّاۤوِيَهُمْ جَهَنَّمَ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿١٧﴾

یہ انکی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟

ذٰلِكَ جَزَاۤؤُهُمْ بِاٰمِنَتِنَا
وَقَالُوۡا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوۡثُوۡنَ خَلْقًا جَدِيۡدًا ﴿١٨﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا اسے قبول نہ کیا۔

اَوَلَمْ يَرَوْۤا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ
یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا
رَیۡبَ فِیْهِ ۖ فَاَبٰی الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا
كُفُوۡرًا ﴿١٩﴾

کہدو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے انکو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوۡنَ خَزَاۡیِنَ رَحْمَةِ
رَبِّیْؕ اِذَا لَمْ سَكُتُمُ خَشِیۡةَ الْاِنْفَاقِ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوۡرًا ۙ ﴿٢٠﴾

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ فَسُلَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ
جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي
لَأَظُنُّكَ يَمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١١﴾

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اسکو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا أُنْزِلَ
هُوَ إِلَّا رَّبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ بِصَآئِرَ وَ إِنِّي لَأَظُنُّكَ
يَفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٢﴾

تو اس نے چاہا کہ انکو سرزمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے۔ سب کو ڈل دیا۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ
فَاغْرَقْنَاهُ وَ مَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ﴿١٣﴾

اور اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

وَ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ
اَسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ
الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٤﴾

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

و بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلَ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا
وَنَذِيرًا ﴿١٥﴾

اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

و قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى
النَّاسِ عَلَى مَكْثٍ ۚ وَ نَزَّلْنَاهُ
تَنْزِيلًا ﴿١٦﴾

کھدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

قُلْ أَمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ
أَوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٧﴾

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

و يَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِن كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٨﴾

اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

و يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ
وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٩﴾

کھدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا
رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے
سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے
پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا
مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا
تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١١﴾

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے
نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں
کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ
عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو
بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ
الدُّنْيَا وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١٢﴾





الْكَهْف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ

بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ
لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۙ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَا كُنْتُمْ فِيهِ أَبَدًا ۙ

اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

وَلَدًا ۞

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ^ط
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ^ط
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۞

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے
باپ دادا ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو
انکے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ
یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
أَسَفًا ۞

اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو
شاید تم انکے پیچھے رنج کر کر کے اپنے متیں
ہلاک کر دو گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۞

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے
نینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ
ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا
جُرُزًا ۞

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو نابود کر کے بخر
میدان کر دیں گے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ^ل كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۞

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری
نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ
اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے
رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی
کے سامان مہیا کر۔

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ
لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر
نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی انکو سلائے رکھا۔

فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

پھر انکو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ
غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی
مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ
أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾

ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے
ہیں۔ وہ کہہ نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر
ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ
ہدایت دی تھی۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ
إِنَّهُمْ فَتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ
هُدًى ﴿١٣﴾

اور انکے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ
اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار
آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا
کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں گے اگر ایسا کیا تو

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ

إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٤﴾

اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
الْهِتِ لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ
بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور
معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان کے معبود ہونے پر
کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے
زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللّٰهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئُ
لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ﴿١٦﴾

اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جنکی یہ
اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ
کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار
تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور
تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا
کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزْوُجُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ
آيَاتِ اللّٰهِ مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ ان کے
غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب
غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور
وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی
نشانوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے
وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے

وَمَنْ يُضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُرْشِدًا ﴿١٧﴾

تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ
پاؤ گے۔

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَّيْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا ﴿١٨﴾

اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے
ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دائیں
اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا
چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر
تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے
اور ان سے دہشت میں آ جاتے۔

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا
بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ
فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى

اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں
ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے
والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟
انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔
انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا
پروردگار ہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں
سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ

طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
أَحَدًا ﴿١٦﴾

نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا
لے آئے اور احتیاط سے آئے جانے اور تمہارا
حال کسی کو نہ بتائے۔

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر
دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر
لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ
گے۔

وَكَذَلِكَ أَغْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا ۖ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَغْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢٤﴾

اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال
سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے
اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے
بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ
ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان
کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ
انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے
کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَتَأْمِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ
فَلَا تُمَارِرْ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ
أَحَدًا ﴿٢٢﴾

بعض لوگ اُکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور
چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ
تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے
کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو
کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف
ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ
جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا
مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ
ذَلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر
دوں گا۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر
دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد
آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا
پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی
باتیں بتائے۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو
سال رہے۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ
وَأَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ
أَحَدًا ﴿٢٦﴾

کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب
جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ
باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا
خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی
کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے علم میں کسی کو
شریک کرتا ہے۔

وَآتِلْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ تَقَفَّ وَلَنْ تَجِدَ
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس
بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی
بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی
نہیں پاؤ گے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور
اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر
کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گزر

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَا
تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَ كَانَ أَمْرُهُ
فُرْطًا ﴿٢٨﴾

کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی
رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے
دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور
وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام
حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کمانہ ماننا۔

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ^{تف} فَمَنْ
شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
فَلْيُكْفُرْ إِنَّا^ل أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ^ط
نَارًا^ل آحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا^ط وَ إِنْ
يَسْتَغِيثُوا^ط يُغَاثُّوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي^ط الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ
وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

اور کہدو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی
طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے
اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے
لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں
انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو
ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی
جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو
گا اور جو انکے چہروں کو بھون ڈالے گا انکے
پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے
رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

نہیں کرتے۔

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ میں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنانے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر تیجے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَ اسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَ حَسَنَتْ مَرْتَفَعًا ۲۱

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔

وَ اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۲۲

دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اسکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا

میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

وَ كَانَ لَهُ شَمْرٌ^ج فَقَالَ لِصَاحِبِهِ
وَهُوَ يُجَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی
تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے
باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و
دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے اور جماعت
کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
قَالَ مَا آخِظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾

اور ایسی شینوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا
اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں
خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَمَا آخِظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ
رُجِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں
اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں۔ تو وہاں
ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُجَاوِرُهُ
أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ^ط رَجُلًا ﴿٣٧﴾

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے
لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس
نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر
تمہیں پورا آدمی بنایا۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٢٨﴾

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے
اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک
نہیں کرتا۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ
تَرَنِ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا ﴿٢٩﴾

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم
نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم
مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٣٠﴾

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ
سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر
آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان
ہو جائے۔

أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٣١﴾

یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو
پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي

اور اسکے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی
چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر
خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔

لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ﴿٤٢﴾

اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ
کسی کو شریک نہ بناتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾

اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار
نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی
ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا
کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو
کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان
سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیدوار ملکر
نکلی پھر وہ چورا چورار ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی
پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا
ہے۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَالْبَاقِيَةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت
ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب
کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں

ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر
میں۔

و يَوْمَ نُسَيِّرُهُ الْجِبَالَ وَ تَرَى
الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ
نُعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم
زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو
ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی
نہیں چھوڑیں گے۔

وَ عَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ
جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ
بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ
مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف
باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں
گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا
اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن
تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے
لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَ وَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ
مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ
يُؤِيلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا
يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَ لَا كَبِيرَةً إِلَّا

اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم
گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو
گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں
گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ
چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو کوئی بات
بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل

أَحْصَهَا وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا
حَاضِرًا ۖ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
أَحَدًا ﴿٥٦﴾

کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور
تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ
الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
فَاتَّخَذُونَهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ
دُونِي ۖ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٧﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ
کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ
جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم
سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو
میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے
دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے
لئے اللہ کی دوستی کا برابر بدل ہے۔

مَا أَشْهَدُهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ۖ وَ مَا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ﴿٥٨﴾

میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود انکے پیدا
کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ
کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

وَ يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ

اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے

شرکیوں کو جنگی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا لو ہے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَ كَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخش مانگیں۔ بجز اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَ يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ وَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخِذُوا آيَتِي وَمَا أَنْذِرُوا
هُزُوا ﴿٥٦﴾

اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدُهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِيْ أَذَانِهِمْ وَقْرًا ط
إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ
يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَّ ط

لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمُ مَوْعِدٌ لَّنْ
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ﴿٥٨﴾

ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے
ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب
سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں
نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔
اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا
تھا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ
حَتَّىٰ أَبْلُغَ جُمُعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ
أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب
تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ
جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا جُمُعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا
حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے
تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا
میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي
غَدَاةَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے
کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان
ہوگیا ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ
فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَيْنِيهِ
إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝

اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم
نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں
مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا
ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے
عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۝ فَارْتَدَّ
عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝

موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش
کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے
دیکھتے لوٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنَاهُ مِمَّا
لَدُنَّا عِلْمًا ۝

وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک
بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت
خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک
خاص علم بخشا تھا۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ
تُعَلِّمَنِي مَا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝

موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو
علم اللہ کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ
اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں
تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ
بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر
کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر
پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف
نہیں کروں گا۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ
شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ
ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں
خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَةً} حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ^ط قَالَ أَخَرَقْتُهَا
لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتُ شَيْئًا
إِمْرًا ﴿٧١﴾

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی
میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔
موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا
ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے
بڑی عجیب بات کی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم
میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا
تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾

موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر
مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر
مشکل نہ ڈالئے۔

فَانْطَلَقَا^{دقتہ} حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَمًا
فَقَتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْتَنَفْسًا زَكِيَّةً
بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا
نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک
لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا
کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر
قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات
کی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے
میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا
فَلَا تُصَحِّبْنِي^ج قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَدُنِّي عَذْرًا ﴿٧٦﴾

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد پھر کوئی بات
پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ
رکھینے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول
کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

فَانْطَلَقَا^{قف} حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ
قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں
والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب

يُضَيِّقُوهُمَا فَوْجَدًا فِيهَا جِدَارًا
يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ قَالَ
لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِ
أَجْرًا ﴿٧٧﴾

کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار
کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا
چاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ
نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا
معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔
مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں
بھید بتائے دیتا ہوں۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ
أَعِيبَهَا وَ كَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں
محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ کرتے
تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ
تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں
نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے
غصب نہ کر سکے۔

وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا
وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾

اور وہ جو لوگ اہل علم تھے انکے باپ دونوں مومن
تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوگا تو
کہیں انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور
بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور
محبت میں زیادہ قریب ہو۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ
يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ
كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي
ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٨٢﴾

اور وہ جو دیوار تھی سودو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر
میں رہتے تھے اور اسکے نیچے انکا خزانہ دفن تھا
اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے
پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور
پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی
مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف
سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے
جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ قُلْ
سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت
کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال
تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر
طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا
الْقُرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ
تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے
کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کچڑ والے
چٹھے میں ڈوب رہا ہے اور اس چٹھے کے پاس
ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو
خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی
اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ
عَذَابًا نُّكَرًا ﴿٨٧﴾

ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بدکرداری سے ظلم
کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے
پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے
بڑا عذاب دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءٌ ۖ الْحُسْنٰى ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا
اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے
معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

ثُمَّ اَتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ
لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿١٠﴾

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے
مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع
ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی
کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذَٰلِكَ وَ قَدْ أَحْطَيْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ﴿١١﴾

حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم
کو سب کی خبر تھی۔

ثُمَّ أَتَبَعَ سَبَبًا ﴿١٢﴾

پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿١٣﴾

یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے
درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ
لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

قَالُوا يَذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿١٤﴾

ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور
ما جوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں
بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ
ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَاعِيتُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے
مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے
قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے
درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا۔

اَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ
إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُونِي أُفْرِغْ
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس
لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب
اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ
برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہاں تک
کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا
کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر
ڈال دوں۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ
سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب
لگا سکیں۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾

بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر
جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو
ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ
سچا ہے۔

اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

وَتَرْكُنَا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ
فِي بَعْضٍ وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ
فَجَمَعْنَهُمْ جَمْعًا ۝۱۱

اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ
عَرْضًا ۝۱۲

جسکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَن ذِكْرِي وَ كَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَمْعًا ۝۱۳

اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِينَ نَزُلًا ۝۱۴

کھدو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا ۝۱۵

یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں
برباد ہو گئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ
اچھے کام کر رہے ہیں۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ
يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی
آیتوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار
کیا تو انکے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت
کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں
کریں گے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وِزْنًا ﴿١٥﴾

یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں
نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں
کی ہنسی اڑائی۔

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا
وَ اتَّخَذُوا آيَتِي وَ رُسُلِي هُزُوًا ﴿١٦﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے
لئے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿١٧﴾

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان
بدلنا نہ چاہیں گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
حِوَلًا ﴿١٨﴾

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَتِ
رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
كَلِمَتُ رَبِّي وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ﴿١٠﴾

کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے
لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ
میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو
جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اسکی مدد کو لائیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١﴾

کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ
میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی
ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے
ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے
اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک
نہ بنائے۔





مَرِيَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كَهَيَّعَصَ ج قف ﴿١﴾

کھیس۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكِرِيَّا ط ﴿٢﴾

یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کیوجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا

ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے
اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٦﴾

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک
ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق
بنائیو۔

يَّرِثْنِي وَ يَرِثْ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

فرمایا اے زکریا ہم تکو ایک لڑکے کی بشارت
دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اس سے پہلے
ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَمٍ اسْمُهُ
يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ
سَمِيًّا ﴿٧﴾

انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح
لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں
بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا
ہوں۔

قَالَ رَبِّ اَنِّى يَكُوْنُ لِىْ غُلَمٌ
وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَ قَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے
فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے
تکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى
هٰٓئِيْنٍ وَ قَدْ خَلَقْتَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ
تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً قَالَ
إِنَّكَ إِلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا ﴿١٠﴾

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔
فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہوتے
ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر
سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا ﴿١١﴾

پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم
کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ
صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

لِيُحْيِيَ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

فرمایا اے یحییٰ ہماری کتاب کو مضبوطی سے
تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں
دانائی عطا فرمائی تھی۔

وَ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكَاةً ۖ وَ كَانَ
تَقِيًّا ﴿١٣﴾

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی
اور وہ پرہیزگار تھے۔

وَ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ ۖ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے
والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات

يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

وَ اذْ كُرْنَا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اِذْ اَنْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝

اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۝ فَأَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

پھر انہوں نے انکی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ ۝ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ ۝ لَآ هَبْ لَكَ عِلْمًا زَكِيًّا ۝

فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

قَالَتْ اَنۢىٓ يَكُوْنُ لِىْ عِلْمٌ ۚ وَّ لَمۡ يَمَسَّ سِنِىْٓ بَشَرٌ ۚ وَّ لَمۡ اَكُ بَغِيًّا ۝

مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
هَيِّئْ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً
مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار
نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے
اسی طریق پر پیدا کروں گا تاکہ ہم اس کو لوگوں
کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ
رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور
اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ
النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

پھر دردِ زہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔
کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی
اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

تب انکے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے
فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔
تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ
پیدا کر دیا ہے۔

وَهَؤُذِي إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر
تازہ عمدہ کھجوریں گرانے گا۔

فَكُلِّيْ وَ اَشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا فَاِمَّا
تَرِيْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْ اِنِّيْ
نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ
الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی
آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے
روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے
ہرگز گلام نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُہٗ ۖ قَالُوْا
يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے
پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو
نے برا کام کیا۔

يَاۡحَتَّ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا
سَوِيًّا ۚ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۚ ﴿٢٨﴾

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی
تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهٖ ۖ قَالُوْا كَيْفَ نُوْكَلِّمُ
مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِيًّا ۚ ﴿٢٩﴾

تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ
بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے
بات کریں۔


قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۚ اَتَنِي الْكِتٰبَ
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۙ ﴿٣٠﴾

بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے
مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔


وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۚ

اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس

نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

وَأَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا^{صلص}



اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا


اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا


یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ^ط


اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَّا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ^ط


اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ^ط


پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ^ج
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢٧﴾

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونا لَكِنِ
الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٨﴾

اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصلہ کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

وَ أَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ
الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٩﴾

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہوں گے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٣١﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا
يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ
شَيْئًا ﴿٤٢﴾

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ
ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ
دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ
صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو
میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ
پر لے چلوں گا۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ
الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا
نافرمان ہے۔

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ
لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا
عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو
جائیں۔

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي
يَا بَرَهَيْمُ لَنْ لَّمْ تَنْتَه لَأَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں
کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں
تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ
سے دور ہو جا۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ
کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔
بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ
بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے
سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور
اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں
اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ
کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم
نے انکو اسحق اور اسحق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک
کو پیغمبر بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی
چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾

اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ
ہمارے برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ
وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

اور ہم نے انکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور
باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ
هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر
بنا کر عطا کیا۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا
نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے
کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ
الزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے
تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٥٦﴾

اور کتاب میں ادريس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی
نہایت سچے تھے نبی تھے۔

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھالیا تھا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۖ وَهُمَّنْ

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں
میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور
ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ

حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ ۚ وَهَمَّ أَنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ
الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

لکشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد
میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے
ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے
سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے
میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین
ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور
خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو
عنقریب انکو گمراہی کی سزا ملے گی۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک
کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے
اور انکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾

یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے
اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں
سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکوکاروں
کے سامنے آنے والا ہے۔

وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ
سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں
سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار
ہوگا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم
تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں
سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور
جو اس کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور
تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ
لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ
مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ
نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے
درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی
عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔
بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو

وَ يَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَاتَ

لَسَوْفَ أَخْرِجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو
پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمُ وَالشَّيَاطِينَ
ثُمَّ لَنَحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثْيًا ﴿٦٨﴾

سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں
گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم
کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے
ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَئِھُمْ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو بھیج
نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت
سرکشی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
أُولَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس
میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۖ كَانَ
عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر
گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور
مقرر ہے۔

ثُمَّ نُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور

الْظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِّيًّا ﴿٧٣﴾

ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٤﴾

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَ رِئَیًّا ﴿٧٥﴾

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٦﴾

کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن اسکو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت

وَالْبَقِيَّةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ
تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے
خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ
لَأُوتِينَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری
آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں ازسرنو
زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے
گا۔

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ
عَهْدًا ﴿٧٨﴾

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے
یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَ نَمُدُّ لَهُ
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے
جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب
بڑھاتے جاتے ہیں۔

وَنَرِيهِ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں
گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً
لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے
ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

كَلَّا ط
سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ؕ

ہرگز نہیں وہ معبود ان باطل انکی پرستش سے
انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں
گے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى
الْكَافِرِينَ تَؤْزُهُمْ أَزًّا ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو
کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب اکساتے
رہتے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعِدُّهُمْ
عِدًّا ؕ

تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ
ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ
وَفِدًّا ؕ

جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمن کے سامنے بطور
مہمان جمع کریں گے۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ
وَرُدًّا ؕ

اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک
لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ؕ

تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر
جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ط

اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝۸۱

ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۸۲

قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝۸۳

کہ انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

وَ مَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۸۴

اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝۸۵

ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝۸۶

اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ أَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۸۷

اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لِّلَّذِينَ ﴿٩٧﴾

اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ يُحِشُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۚ ﴿٩٨﴾

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔





طہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
طہ ﴿١﴾

طہ۔

اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے
نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَتَشُقُّ لَٰ

مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا
ہے جو خوف رکھتا ہے۔

إِلَّا تَذِكْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٣﴾

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور
اونچے اونچے آسمان بنائے۔

تَنْزِيلًا لِّمَن خَلَقَ الْأَرْضَ
وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَىٰ ﴿٤﴾

یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿٥﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ
الْثَّرَى ﴿٦﴾

اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ
مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

وَ اِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ يَعْلَمُ
السِّرَّ وَ اخْفَى ﴿٧﴾

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی
ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى ﴿٨﴾

اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود
نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿٩﴾

اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا
إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا
بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں
سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی
ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں
تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے
اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ بِمُوسَى ﴿١١﴾

پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو
تم یہاں پاک میدان یعنی طوی میں ہو۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾

اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هُودَهُ فَتَذَوَىٰ ﴿١٦﴾

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمْوَسَىٰ ﴿١٧﴾

اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ أَلْقِهَا يَمُوسَى ﴿١٩﴾

فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

فَالْقِهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ﴿٢٠﴾

تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ^{وقفہ} سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ﴿٢١﴾

فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ﴿٢٢﴾

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دکلتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿٢٤﴾

تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

اور میرا کام آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٧﴾

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي^ص ﴿٢٨﴾

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ^ل ﴿٢٩﴾

اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر
یعنی مددگار مقرر فرما۔

هٰرُوْنَ اَخِيْ^ل ﴿٣٠﴾

یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

اَشْدُدْ بِهٖ اٰزْرٰی^ل ﴿٣١﴾

اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

وَ اَشْرِكْهُ فِیْ اَمْرِیْ^ل ﴿٣٢﴾

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

كٰی نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا^ل ﴿٣٣﴾

تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

وَ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا^ط ﴿٣٤﴾

اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا^ط ﴿٣٥﴾

تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُوْلَكَ یٰمُوسٰی ﴿٣٦﴾

فرمایا۔ موسیٰ! تمہاری دعا قبول کی گئی۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اٰخَرٰی^ل ﴿٣٧﴾

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

اِذْ اَوْحٰیْنَا اِلٰی اَمِّكَ مَا یُوحٰی^ل ﴿٣٨﴾

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو
تمہیں بتایا جاتا ہے۔

أَنْ أَقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ
فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَهُ وَالْقَيْثُ
عَلَيْكَ فَحَبَّةٌ مِّمِّي^ج وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ
عَيْنِي

وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو
پھر اس صندوق کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسکو
کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن
اسے اٹھا لے گا۔ اور موسیٰ میں نے تم پر
اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ
تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

إِذْ تَمْشِي أُوْحُتَّ فَتَقُولُ هَلْ
أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَّكْفُلُهُ^ط فَرَجَعْنَاكَ
إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ^ط
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ
وَفَتَّنَا^{تف} فَتُونًا^ه فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ^ل ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ
يُّمُوسَى

جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور
کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو
پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تکو
تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں
ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے
ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے
نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش
کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے
رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آ
پہنچے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي^ج

اور میں نے تکو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

إِذْهَبْ أَنْتَ وَ أَخُوكَ بِأَيَّتِي وَلَا
تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے
کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

إِذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا
ہے۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لِّئِنَّا لَعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور
کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾

دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں
خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ
سرکش ہو جائے۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ
وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾

اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ
ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

فَاتِيهِ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا
تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ

اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو
ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں
عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے
پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى
مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿٤٨﴾

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور
منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَمُوسَى ﴿٤٩﴾

غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے
اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ﴿٥٠﴾

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو
اسکی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى ﴿٥١﴾

کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا
يَصِلُ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو
کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا
ہے نہ بھولتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا
وَوَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ﴿٥٣﴾

وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے
زمین کر فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے
رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر
اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ﴿٥٤﴾

کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔
بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے
بہت سی نشانیاں ہیں۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿٥٥﴾

اسی زمین سے ہم نے تکوید کیا اور اسی میں
ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں
دوسری دفعہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَأَبَى ﴿٥٦﴾

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں
مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ يَمْوَسَىٰ ﴿٥٧﴾

کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے
آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں
ہمارے ملک سے نکال دو۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ
نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں
گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت
مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم
اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ
يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا
وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے
اکٹھے ہو جائیں۔

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ
آتَىٰ ﴿٦٠﴾

تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر
آیا۔

قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾

موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا کہ یہ تمہاری
بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں
عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ
باندھا وہ ناسرور رہا۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا
النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے
چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ
يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾

کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ
اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے
نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر
دیں۔

فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾

تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر
آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ

جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم

تَكُونُ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ﴿٦٥﴾

اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِيبَاهُمْ
وَعَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهُمْ تَسْعَى ﴿٦٦﴾

موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں
نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور
لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں
کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ﴿٦٧﴾

اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف
محسوس کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو
گے۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا
صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٍ وَلَا
يُفْلِحُ السَّحِرُ حَيْثُ أَتَى ﴿٦٩﴾

اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں
ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
اسکو وہ نکل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر
جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوگا۔

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ﴿٧٠﴾

اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ
ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان
لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ^ط اِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ فَلَا تُقْطِعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَا صَلِّبْنَكُمْ فِيْ جُدُوْع النَّخْلِ وَلَتَعْلَمَنَّ اَيْنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقَى



فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کھڑا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالُوا لَنْ نُّوْثِرَكَ عَلٰی مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَاَلَّذِيْ ^ط فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا



انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

اِنَّا اَمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيْئَاتِنَا وَاَمَّا ^ط اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاَللّٰهُ

ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ

خَيْرٌ وَابْقَى ﴿٧٣﴾

سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿٧٤﴾

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آنے لگا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جنے گا۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ﴿٧٥﴾

اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آنے لگا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ﴿٧٦﴾

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ﴿٧٧﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا
تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر
انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈلو دیا۔

وَأَصْلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ
﴿٧٩﴾

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے
رستے پر نہ ڈالا۔

يَبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِّنْ
عَذَابِكُمْ وَعَدُّنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ
الْأَيْمَنِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْمَنِّ
وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن
سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم
سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر
من اور سلوی نازل کیا۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ لَا
تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي
وَمَنْ يُحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ
هَوَىٰ ﴿٨١﴾

اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں
انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر
میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب
عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ آمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک
کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش
دینے والا ہوں۔

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَىٰ ﴿٨٢﴾

اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٣﴾

کہا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٤﴾

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انکو بہکا دیا ہے۔

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعُدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٥﴾

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں

الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى
السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر
ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح
سامری نے ڈال دیا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ
خُورٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی
ایک بیجان جسم جس میں گائے کی سی آواز
تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے
اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے
میں۔

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا
جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا
کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ
يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ
لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا
ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمن ہی ہے تو میری
پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّى
يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس
واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں
گے۔

قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ
ضَلُّوا ۝

پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون
جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو
تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

أَلَا تَتَّبِعُنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝

یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ
بھلا تم نے میرے علم کے خلاف کیوں کیا؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا
بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ لَمْ
تَرْقُبْ قَوْلِي ۝

کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور
سر کے بالوں کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے
ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل
میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ
رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَسَامِرِي ۝

موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال
ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَ كَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي ۝

اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو
اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے
کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی۔ پھر
اسکو پھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے
میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جا ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ يُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿١٧﴾

تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٨﴾

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَ قَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿١٩﴾

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ﴿٢٠﴾

ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں

خٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ حَمَلًا^ل
﴿١١﴾

گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہوگا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ
الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا^ص
﴿١٢﴾

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
عَشْرًا^ع
﴿١٣﴾

تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
يَوْمًا^ع
﴿١٤﴾

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی حاکم و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

و يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا^ل
﴿١٥﴾

اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا^ل
﴿١٦﴾

پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا^ط
﴿١٧﴾

جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ^ط
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا
تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٨﴾

اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں
گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں
گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو
جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز
نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا
مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ
قَوْلًا ﴿١٩﴾

اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر
اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی
بات کو پسند فرمائے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿٢٠﴾

جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے
وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے
علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ^ط وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿٢١﴾

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ لٹک جائیں
گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد
رہا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا
هَضْمًا ﴿٢٢﴾

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو
اسکو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ
صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا
ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان
کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ
انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعَلَّى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ
بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ
وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن
کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس
کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے
میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار
مجھے اور زیادہ علم دے۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ
فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے
بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی
پہنچائی نہ پائی۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے
آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر
ابلیس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ

اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری
بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو

الْجَنَّةِ فَتَشْفَى ﴿١١٧﴾

بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں
پڑ جاؤ۔

إِنَّ لَكَ^{لَا} أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا
تَعْرَى ﴿١١٨﴾

یہاں تکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ
ننگے۔

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا
تَصْحَى ﴿١١٩﴾

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور
کہا کہ آدم بھلا میں تکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ
کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی
زائل نہ ہو۔

فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ
هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةٍ الْخُلْدِ
وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى ﴿١٢٠﴾

سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان
پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر
بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے
اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے
مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصَى آدَمُ رَبَّهُ
فَغَوَى ﴿١٢١﴾

پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يَٰأَتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى ۝۱۲۳

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۝۱۲۴

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝۱۲۵

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتٰتُكَ اٰیٰتُنَا فَذَسَّيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنٰسٰی ۝۱۲۶

اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذٰلِكَ نُجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے

يُؤْمِنُ بِآيَاتِ رَبِّهِ ط وَ لَعَذَابُ
الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقَى ﴿١٢٧﴾

پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا
ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت
سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ ط
مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِينِهِمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْأُولَى
النُّهَى ﴿١٢٨﴾

تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت
نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو
ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں
یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس
میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ لَكَانَ لِرِزَامًا وَ أَجَلٌ
مُّسَمًّى ط ﴿١٢٩﴾

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف
سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے
ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب
لازم ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ أَنَايِ اللَّيْلِ
فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

پس جو کچھ یہ بکو اس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔
اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب
ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید
کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح
کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر

کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَأَبْقَىٰ ۝۱۲۱

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكَ رِزْقًا لَّحْنٌ نَّرْزُقُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝۱۲۲

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّهِ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝۱۲۳

اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ

اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے

إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى ﴿١٣٤﴾

ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر
کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے
پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا^ج
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ
السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى^ع ﴿١٣٥﴾

کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم
بھی منتظر رہو۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ
دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں
اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم
یا تم۔



الْأَنْبِيَاءُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿١﴾

انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّن رَّبِّهِمْ يُحَدِّثُونَ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجُوسَ صَلَاتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا صَلَاتِ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَ أَنْتُمْ تَبْصِرُونَ ﴿٣﴾

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾

پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین
میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا
ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ^ص فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ
كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾

بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں
ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس
نے اسکو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ
یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں
دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی
ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
أَفْهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ
ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں
گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي
إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر
بھیجے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم
نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾

اور ہم نے انکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے
کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے
تھے۔

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
وَمَنْ نَشَاءُ وَ أَهْلَكْنَا
الْمُسْرِفِينَ ﴿١﴾

پھر ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو
انکو اور جنکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل
جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی
ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں
سمجھتے؟

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٣﴾

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں
پیس ڈالا اور انکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكُضُونَ ﴿٤﴾

جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے
اس سے بھاگنے۔

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسْكِنُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْأَلُونَ ﴿٥﴾

مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش
کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ
جاؤ شائد تم سے اس بارے میں دریافت کیا
جائے۔

قَالُوا يَوِيلَنَا إِنََّّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٦﴾

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا لِّحَمِيدٍ ﴿١٥﴾

تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ
ہم نے انکو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی
طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿١٦﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان
دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے
کے لئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَا تَتَّخِذُنَا
مِنْ لَّدُنَّا ۖ إِن كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾

اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو
کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر ٹھینچ مارتے ہیں تو
وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت
نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان
سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں
سب اسی کا مال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس
ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور
نہ اکتاتے ہیں۔

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے

میں نہ تھمتے ہیں۔

يَفْتَرُونَ ﴿٢٠﴾

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

وہ جو کام کرتا ہے اسکی پرش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پرش ہوگی۔

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ انکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ
إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی
طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود
نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے
اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جنکو یہ لوگ
اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت
والے بندے ہیں۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ
يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے
حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ
سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی
سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے
اللہ خوش ہو اور وہ اسکی ہیبت سے ڈرتے
رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهُ مِّنْ
دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے
سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا
دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٤﴾

میں۔

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا^ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ^ص وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا^ط لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٦﴾

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا^{صل} وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٢٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ^ط كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٢٨﴾

اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ^ط

أَفَأَيْنَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿٢٤﴾

بقائے دوام نہیں سمجھتا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٢٥﴾

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا تَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ اهْتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٢٦﴾

اور جب کافر تمکو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٢٧﴾

انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آنے گا۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آک کو روک نہ
سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان
کا کوئی مددگار ہوگا۔

يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

بلکہ قیامت ان پر یکایک واقع ہوگی۔ اور
انکے ہوش کھودے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا
سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنْظَرُونَ ﴿٤٢﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا
رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے
تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے
تھے آگھیرا۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٣﴾

کہو کہ رات اور دن میں رحمن سے کون تمہاری
حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے
پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٤﴾

کیا ہمارے سوا انکے اور معبود ہیں کہ انکو مصائب
سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں
سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت
ہوگی۔

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّن دُونِنَا
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا
هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٥﴾

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور انکے باپ دادا کو مستمتع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں انکی عمریں بسر ہو گئیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَأْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

کھدو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبردار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔

قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

اور اگر انکو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گناہگار تھے۔

وَلَيْنَ مَسْتَهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمِئِذٍ اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی
میں فرق کر دینے والی اور سرتاپا روشنی اور
نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے
لئے۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور
قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ
لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل
فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن
قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾

اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی
تھی اور ہم انکے حال سے واقف تھے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا هَذِهِ
التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا
عَٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری
والوں سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جنکی پرستش
پر تم لوگ جمے ہوئے ہو۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی
پرستش کرتے دیکھا ہے۔

ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے
باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو
یا ہم سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
الطَّاعِينَ ﴿٥٥﴾

ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا
ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل
ہوں۔

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى
ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے
تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

وَتَاللَّهِ لَا كِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ
أَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾

پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو
نہ توڑا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ
معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِهْتِنَاءٍ
إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

لَهُ اِبْرٰهِيْمُ^ط

کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰی اَعْيُنِ النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ^ط

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ
گواہ رہیں۔

قَالُوْا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهِنَا
يَا اِبْرٰهِيْمُ^ط

جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ
ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو
نے کیا ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ^ص كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فَسَلُّوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ^ط

ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت
نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ
لو۔

فَرَجَعُوْا اِلٰی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ
اَنْتُمْ الظّٰلِمُوْنَ^ط

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں
کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

ثُمَّ نَكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ
عَلِمْتَ مَا هٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ^ط

پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم
سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكُمْ شَيْْاً وَلَا يَضُرُّكُمْ^ط

ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی
چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے
سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

أَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو
ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾

تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس
سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا
ہے تو اسکو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر
سلامتی والی بن جا۔

وَ أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ
الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے
انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

وَ نَجَّيْنَاهُ وَ لُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي
بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا
نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت
رکھی تھی۔

وَ هَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً
وَ كُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور اسکے
بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک
بنایا تھا۔

وَ جَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اور ہم نے انکو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ
وَكَانُوا لَنَا عِبْدِينَ^ج

ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور
نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا علم بھیجا اور وہ ہماری
ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ طَا أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
تَعْمَلُ الْخَبِيثَ^ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ
سَوْءٍ فَسِقِينَ^ع

اور لو ط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و
نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے
لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک
وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ^ع

اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک
نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ^ج وَ أَهْلَهُ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ^ع

اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر
انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول
فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی
گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا^ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے
ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے

فَاَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾

سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَخْكُمَنِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور اسے روند گئی تھیں اور ہم انکے فیصلے کے گواہ تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ وَ كُنَّا فاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تمکو شکر گزار ہونا چاہیئے۔

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا

اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو انکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی

فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾

جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام
کی طرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَّغْوِي مَنْ يَّغْوِي لَهُ
وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا
لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾

اور بڑے بڑے جنات کو بھی انکے تابع کر دیا
تھا کہ ان میں سے بعض انکے لئے غوطہ خوری
کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے
تھے۔ اور ہم انکے نگہبان تھے۔

وَإِيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾

اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے
پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے
اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ
ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمُ
مَعَهُمْ رَاحِمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَى
لِّلْعَبِيدِ ﴿٨٤﴾

تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف
تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا
فرمائے اور اپنی مہربانی سے انکے ساتھ اتنے
ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے
یہ نصیحت ہے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو
یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔
بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔

وَادْخُلْنَهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ
اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں
چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں
کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے
لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
اور بیشک میں قصور وار ہوں۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي
الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَنَكَ صَلَٰوةً إِنَّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے
نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار
کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو تو سب
سے بہتر وارث ہے۔

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا
تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ صَلَٰوةً ﴿٨٩﴾

تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشی اور

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى

انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ يَدْعُونَنَا رَغَبًا وَ رَهَبًا وَ كَانُوا لَنَا خَشِعِينَ ﴿١٠﴾

اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَالَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا وَ ابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١١﴾

لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿١٢﴾

اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

وَ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿١٣﴾

اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اسکی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا

لَهُ كِتَابُونَ ﴿٩٤﴾

اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال
ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے
جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آرہے ہوں۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُؤِيلُنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگہاں
کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور
کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے
غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُونَ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا
وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾

کافرو اس روز تم اور جنکی تم اللہ کے سوا
عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم
سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَّا وَرَدُوهَا^ط
وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں
داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں
گے۔

وہاں انکو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠﴾

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١١﴾

یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٢﴾

انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٣﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعَدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا

فُعِلَيْنَ ﴿١٤﴾

کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ
الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصَّالِحُونَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ
عَبِيدِينَ ﴿١٦﴾

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾

اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ
وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٨﴾

کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ
وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَّا
تُوعَدُونَ ﴿١٩﴾

پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس

کا وقت دور ہے۔

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے
اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف
ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجُحْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش
ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ
اٹھاتے رہو۔

وَ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ
وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٢﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے
ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان
ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے
ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَ رَبَّنَا
الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا
تَصِفُونَ ۚ ﴿١٣﴾





الْحَجِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اے مخاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرَوْهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَى وَ مَا هُمْ بِسُكَرَى وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ
السَّعِيرِ ﴿٤﴾

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے
دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور
دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ
مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن
تُّرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن
عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نَقَرُ
فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ
لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّن يُّتَوَفَّىٰ
وَمِنْكُمْ مَّن يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا
وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ

لوگو اگر تمکو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک
ہو تو ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی
ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر
اس سے خون کا لو تھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی
بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور
ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں
اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک ميعاد مقرر تک
پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمکو بچہ بنا کر
نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض
قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی
نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں
کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو
جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا
ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی
ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ

وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخَيِّ الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٨﴾

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾

اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾

اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانِ الْمُبِينُ ﴿١١﴾

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

يَدْعُوا لِمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لِبُئْسَ الْمَوْلَى وَلِبُئْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جتنکے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيطُ ﴿١٥﴾

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور پتھریں اور بہت

سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾

یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

هَذَانِ خَصْمَيْنِ اِخْتَصِمُوْا فِيْ رَبِّهِنَّۙ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

يُصْهَرُ بِهِۦ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْۙ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾

اور ان کے مارنے لیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِّنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْۤا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْۤا فِيْهَاۙ وَذُوقُوْۤا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

وَ هُدُودًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ صَلَّج وَ هُدُودًا إِلَى صِرَاطٍ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

اور انکو اچھی بات کی طرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ وَ مَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُدِّقْهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٢٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی و کفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ

أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَ طَهَّرْ
بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَ الْقَائِمِينَ وَ
الرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ
کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں
اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف
رکھا کرنا۔

وَ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ
رِجَالًا وَ عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ
تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو
دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر
چلے آئیں۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا
وَاطْعَمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر
ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی
چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو
دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس
میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت
مند کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لِيُوفُوا
نُدُورَهُمْ وَ لِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور
منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت
اللہ کا طواف کریں۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللّٰهِ فَهُوَ
خَيْرٌ لّٰهُ عِنْدَ رَبِّهٖ ۖ وَاٰحَلَّتْ لَكُمْ
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٢٠﴾

یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو
ہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے
پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور
تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں
سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے
ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات
سے پرہیز کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَآءِ فَتَخْطَفُہُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهٖ
الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٢١﴾

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ
شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے
ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے
آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے
جائیں یا ہوا کسی دور کی جگہ اڑا کر پھینک دے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ﴿٢٢﴾

یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو
اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام
دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ لِحِلْهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٣﴾

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے
فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ
تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّيَذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنْ
بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَالْهُكُمُ لِلَّهِ
وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ ﴿٢٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ ۖ وَهُمَا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُونَ ﴿٢٥﴾

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعار مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُم مِّنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۚ فَإِذَا
وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ^ط كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

تقاعدت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے
والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے انکو
تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى^ط مِنْكُمْ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا
هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٧﴾

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔
بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔
اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا
ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تمکو
ہدایت بخشی ہے اسے برزگی سے یاد کرو۔ اور
اے پیغمبر نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٢٨﴾

اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا
ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے
ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا
وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

جن مسلمانوں سے خوا مخواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو
اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو
رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی
مدد پر قادر ہے۔

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال

بَغِيرٍ حَتَّىٰ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ
 وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
 بِبَعْضٍ لَّهُدَمَتِ صَوَامِعُ وَ بَيْعٌ
 وَصَلَوَاتُ وَّ مَسْجِدٌ يُذَكَّرُ فِيهَا
 اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَّ لَيَنْصُرَنَّ
 اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ
 عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ
 کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ
 لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو
 خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت
 خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا
 کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔
 اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور
 مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب
 ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ
 أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
 وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ
 الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤٢﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت
 دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور
 نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں
 سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی
 کے اختیار میں ہے۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
 قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٣﴾

اور اگر یہ لوگ تمکو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے
 نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے
 پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ
فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو
جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو
مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ
میرا عذاب کیسا سخت تھا۔

فَكَأَيُّ مَن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ
ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا
وَبُئِرَ مُعْتَطَلَةٌ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝

چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ
کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں
کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں
بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے
ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ
لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ
يَّسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى
الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي
فِي الصُّدُورِ ۝

سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ
ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے
اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔
بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ
دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے
ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾

اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دھوکا دیا وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا
يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٣﴾

آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال
دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور
کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا
ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً
لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
وَٱلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم وَإِنَّ الظَّٰلِمِينَ
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٤﴾

غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا
ہے اسکو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں
بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ
آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم لوگ مخالفت
میں دور جا پڑے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا ٱلْعِلْمَ أَنَّهُ
ٱلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ
ٱللَّهَ لَهَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا إِلَىٰ صِرَٰطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا
ہے وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے
پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر
ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی
کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو
سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ

اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں

مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۖ أَوْ
يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٦﴾

میں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ
جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ
واقع ہو۔

أَمْلِكُ يَوْمَئِذٍ ۖ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ﴿٥٧﴾

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان
میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور
عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں
میں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٨﴾

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب
ہوگا۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَبِرَزَقَتِهِمْ اللَّهُ
رِزْقًا حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ خَيْرُ
الرَّزَاقِينَ ﴿٥٩﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر
مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی
دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا
ہے۔

لَيَدْخِلْنَهُمْ مُّدْخَلَ رِضْوَنِهِ ۖ وَإِنَّ
اللَّهَ لَعَلِيمٌ خَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ
پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار
ہے۔

یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوءٌ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ
اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٥﴾

قابل ستائش ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ ۖ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ
بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٦﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں
سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔
اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں
چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ
زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔
بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا
مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ
لَكَفُورٌ ﴿٦٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو
ماتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور
انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ
وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٨﴾

ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک
راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے
ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا
نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف
بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور جب انکو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہدو کہ

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُون بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتَنَا قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

بَشَرٍ مِّنْ ذٰلِكُمُ النَّارِ وَعَدَهَا اللّٰهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ بٰتْسِ
الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾

میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ
کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے
وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ فَاَسْتَمِعُوْا
لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوْ اٰجْتَمَعُوْا
لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْۤآ لَا
يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ
وَالْمَطْلُوْبِ ﴿٧٣﴾

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے
سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس
کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے
مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس
سے پھرا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی
عابد اور معبود دونوں گئے گذرے ہیں۔

مَا قَدَرُوْا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی
نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے
غالب ہے۔

اللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
وَمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے
منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔
بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

جوانکے آگے ہے اور جوانکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمکو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ
اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي
الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ
إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ
قَبْلُ وَ فِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ
عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا
الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

خوب مددگار ہے۔

مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ





الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿٢﴾

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْوَاجِهِمْ حَفِظُونَ ﴿٥﴾

مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

پھر ہم نے نطفے کا لو تھڑا بنایا۔ پھر لو تھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا

ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ

دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا
بنانے والا ہے۔

أَنْشَأْنَهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾

پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان
پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے
ساتھ پانی برسایا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور
ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ صَلَاقٍ وَ إِنَّا عَلَى
ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے ٹھجوروں اور
انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے
بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے
تم کھاتے ہو۔

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاحٍ كَثِيرَةٌ
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا
کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ وَصَبْغٍ لِلْأَكْلَيْنِ ﴿٢٠﴾

کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے
ہوئے اگتا ہے۔

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے
کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں
دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور
بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم
کھاتے بھی ہو۔

وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو
انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی
عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا
تم ڈرتے نہیں؟

فَقَالَ الْمَلِكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا
بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے
کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی
حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو
فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا
میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فُتَرَبِّصُوا بِهِ
حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اس کے
بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾

نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا
ہے تو میری مدد کر۔

فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلَکَ
بِأَعْيُنِنَا وَ وَحَيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُکْ فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ أَهْلَکَ إِلَّا مَنْ
سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَ لَا
تُخَاطَبُنِیْ فِی الدِّیْنِ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ
مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے
سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب
ہمارا حکم آپہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش
مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں
سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دو دو کشتی میں بٹھا لو
اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی
نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے
صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ
سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈو دیئے جائیں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَ مَنْ مَعَکَ
عَلَى الْفُلَکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
نَجَّیْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ﴿٢٨﴾

پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ
جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ
ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے
نجات بخشی۔

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَرَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٦﴾

اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک
جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِنْ كُنَّا
لَمُبْتَلِينَ ﴿٢٧﴾

بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو
آزمائش کرنا تھی۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٩﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس
نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ
اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے
نہیں؟

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَ اتَّرفَنَّهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٠﴾

اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت
کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی
میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے
لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا
کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے
اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا
ہے۔

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا
تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

وَلَيْنُ أَطْعَمُ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿٢٤﴾

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے
اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ
رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید
اور بہت بعید ہے۔

هَٰهَاتَ هَٰهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٦﴾

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی
میں ہم مرتے اور جلتے ہیں اور ہم پھر نہیں
اٹھائے جائیں گے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٧﴾

یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر
جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے
نہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے
جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٩﴾

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر
رہ جائیں گے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَدِمِينَ ﴿٣٠﴾

فَاَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ
غُثَاءً فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آ
پکڑا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر
لعنت ہے۔

ثُمَّ اَنْشَأْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْۢ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَاخِرُونَ ﴿٤٣﴾

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی
ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا
جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاتَّبَعْنَا
بَعْضَهُمْ بَعْضًا ۚ وَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ
فَبَعْدًا لِّلْقَوْمِ ۚ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾

پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی
امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے
جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے
پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے
اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ
ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاٰخَاهُ هٰرُونَ
بَاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو اپنی
نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلٰٓئِیْهِ فَاسْتَکْبَرُوْا

یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو

وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِدُونَ ﴿٤٧﴾

کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر
ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے
خدا متگار ہیں۔

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ
الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر
دیئے گئے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ
ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ آيَةً
وَآوَيْنَهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور انکی ماں کو
ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک امنی جگہ پر جو
رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری
تھا پناہ دی تھی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔
جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾

تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

اَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوجہ سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَ قُلُوبُهُمْ
وَجِلَةٌ ۖ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦﴾

اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل
اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے
پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ وَهُمْ
لَهَا سَبِقُونَ ﴿٧﴾

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی
انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَلَدَيْنَا
كِتَابٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿٨﴾

اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ
دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب
ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں
کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا
وَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ ۚ وَهُمْ
لَهَا عَمِلُونَ ﴿٩﴾

مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت
میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال
بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ
إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿١٠﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ
حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت
چلا اٹھیں گے۔

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا
تُنصَرُونَ ﴿١١﴾

آج مت چلاؤ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾

میری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور
تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سِمِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾

ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر
چلے جاتے تھے۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا
لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا
انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے
باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ
سے انکو نہیں مانتے؟

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمُ
بِالْحَقِّ وَآكَثَرَهُمْ لِلْحَقِّ كُرْهُونَ ﴿٧٠﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ
انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں
سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو
آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم
برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی
نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی
کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَارِجَ
رَبِّكَ خَيْرٌ^{صَلٰتِ} وَهُوَ خَيْرُ
الرَّزَاقِينَ ﴿٧٢﴾

اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

وَ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُونَ ﴿٧٤﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

وَ لَوْ رَحَّمْنَاهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ
مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

وَ لَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا
يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

قَالُوا عَزَّازًا مِّثْنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن

یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ

دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے اجی یہ تو صرف
اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قَبْلُ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین
میں ہے سب کس کا مال ہے۔

قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم
سوچتے کیوں نہیں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک
ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

بیساختہ کہیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس
کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ
دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں
دے سکتا۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

فورا کہیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی
ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنِّي تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿١٠﴾

بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا
ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک
جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ
مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ
وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَنَ
اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١١﴾

اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے
ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی
اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک
دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے
بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک
ہے۔

عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّى عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿١٢﴾

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اس کے
ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اسکی شان اس سے
بلند ہے۔

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيْنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿١٣﴾

اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان
کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان
پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿١٤﴾

تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھو اور ان
ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقَدِيرُونَ ﴿١٥﴾

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تنکودکھا کر
ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

إِذْفَعِ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿١٦﴾

اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو
نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں
ہمیں خوب معلوم ہے۔

وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطَانِ ﴿١٧﴾

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے
وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَ اَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُحْضِرُونِ ﴿١٨﴾

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا
ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔

حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿١٩﴾

یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں
تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت
آ جائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر
دنیا میں واپس بھیج دے۔

لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ
كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَ مِنْ
وَرَاءِهِمْ بَرْزَخٌ اِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٢٠﴾

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام
کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ
وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ
عمل نہیں ہو گا اور انکے پیچھے برزخ ہے جہاں

وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے
ریں گے۔

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں
قربتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں
گے۔

تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی
کامیاب ہیں۔

اور جنکے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ
دوزخ میں رہیں گے۔

آگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس
میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں
پھر تم تو انکو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١١﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿١٢﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي
جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٣﴾

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا
كَالْحُوتِ ﴿١٤﴾

أَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾

کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٧﴾

اے پروردگار ہمارے اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ احْسَبُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٨﴾

فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٩﴾

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذُوا لَهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمُ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَصْحَكُونَ ﴿٢٠﴾

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآبِزُونَ ﴿٢١﴾

آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
فَسَلِّ الْعَادِّينَ ﴿۱۱۳﴾

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے
بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ
لیجئے۔

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔
کاش تم جانتے ہوتے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنْمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا
وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا تَرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے
مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ
کر نہیں آؤ گے؟

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے
امیخی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی
عرش کریم کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے
جبکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا
حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک
نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش

دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم
فرمانے والا ہے۔



النُّور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یہ ایک سورہ ہے جسکو ہم نے نازل کیا اور اس کے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَاهَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب انکی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشُهِدَ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ
مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا
زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی
سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار
یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا
اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر
حرام ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ
يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ
ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً
أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب
لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسی
درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور
یہی بدکردار ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

ہاں جو اسکے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار
لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت
لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک
کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم
کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر
اللہ کی لعنت۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٧﴾

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے
کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ
جھوٹا ہے۔

وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ
أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ
الْكَذِبِينَ ﴿٨﴾

اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر
اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا
إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی
تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ
توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی
میں سے ایک جماعت ہے اسکو اپنے حق میں
برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔
ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا
اسکے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ
مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا
اَكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى

كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اسکو بڑا عذاب ہوگا۔

لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے۔

لَوْ لَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٣﴾

یہ بہتان لگانے والے اپنی بات کی تصدیق کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْ لَا فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اسکی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالْسِّنِّتِ ۖ وَتَقُولُونَ بَآفَوَاهِكُمْ ۖ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تمکو کچھ بھی علم نہ تھا اور

تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿٥٠﴾

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پروردگار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿٥١﴾

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٢﴾

اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٣﴾

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی
تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ
نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ
أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو
شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو
بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی
تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ
جو کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا
ہے جاننے والا ہے۔

وَلَا يَأْتِلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ
وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ
وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ وَلْيَعْفُوا ۚ وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا
تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب
مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ
رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے
والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہیے کہ
معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

ہے مہربان ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغَفَلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور
ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے
ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے
اور انکو سخت عذاب ہوگا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور
ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی
دیں گے۔

يَوْمَذِ يُوفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ
وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ
الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

اس دن اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا پورا اور
ٹھیک ٹھیک بدلہ دے گا اور انکو معلوم ہو
جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا
ہے۔

الْحَبِثَاتِ ۖ وَاللَّخَبِثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتِ ۖ
وَالطَّيِّبَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور
ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک
عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد
پاک عورتوں کے لئے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں

کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔

مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ^ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ^ع

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور انکو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ^ص

پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تکو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ
لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْهَى
لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ^ط

ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جہیں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ^ع

مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّبَعِينَ غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ

سنگھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

يُظْهِرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ ۚ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٦﴾

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنَّ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٧﴾

اور جنگوبیاء کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت یعنی مال دیکر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر

وَلَيْسْتَغْفِرَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالَّذِينَ لَا يَتَّخِذُونَ الْكِتَابَ مِنَّمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ ۖ إِنْ عِلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَأَتَوْهُمْ مِّن مَّالِ اللَّهِ

الَّذِي اتَّكُمُ وَلَا تَكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ
عَلَى الْبِغَاءِ إِنَّ أَرْدَنَ تَحَصُّنًا
لِّتَبْتَعُوا عَرْضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ
يُكْرِهْمَنْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ
إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٣﴾

لو اور اللہ نے جو مال تمکو بخشا ہے اس میں سے
انکو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا
چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے
کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو انکو مجبور
کرے گا تو ان بیچاریوں کے مجبور کئے جانے
کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی
میں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں انکی
خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ
نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ
يَبْكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسکے نور کی
مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں
ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے
اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی
کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک
درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ

نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ
مَنْ يَشَاءُ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

بھی چھوٹے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر
روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا
ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں
بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ
وَيُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ﴿٢٦﴾

وہ قنیل ان گھروں میں ہے جتکے بارے میں
اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔
اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان
میں صبح و شام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

رِجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةَ وَآتَا
الزَّكَاةَ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٢٧﴾

ایسے لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ
خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف
اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور
آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٨﴾

تاکہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ
دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا
فرمائے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بحساب رزق دیتا
ہے۔

اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَاهُمْ كَسْرَابٌ بِقَيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّيْهِ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٦٧﴾

یا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اسکے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہوا جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جسکو اللہ روشنی نہ دے اسکو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ طُفِلَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٦٨﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلانے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ طَفَّتِ

كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ تَسْبِيحَهُ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾

اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں
اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالِی اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے
لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا
ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ
يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزِلُ مِنْ
السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ
فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ
عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ
يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا
ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انکو تہ بہ
تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ
نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں
کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو
جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے
چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی
ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے
بینائی کو اچکے لئے جاتی ہے۔

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل
بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّا
فَمِنْهُمْ مَّن يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ
وَمِنْهُمْ مَّن يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ
وَمِنْهُمْ مَّن يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ
يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار
کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے
ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے
ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں
جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا
کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ
يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ
جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت
کرتا ہے۔

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالرَّسُولِ
وَ أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر
ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اسکے بعد
ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ
صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا
جاتا ہے تاکہ پیغمبر ان کا قضیہ چکا دیں تو ان میں

مُعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ

مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾

اور اگر انکو حق ملتا ہو تو اسکی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

يَخَافُونَ أَنْ يَخِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾

کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا

دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ

بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے علم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ

وَيَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ط
طَاعَةً مَّعْرُوفَةً إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو علم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ج
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ط وَ إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے علم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص وَ لِيَمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انکو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائدار

وَلْيَبْذِلْنَهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
أَمْنًا يَّعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي
شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٦﴾

کرے گا اور خوف کے بعد انکو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی
چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اسکے بعد کفر
کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی
جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَمَاؤِهِمْ النَّارُ
وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمو زمین میں
مغلوب کر دیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور
وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ
يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِّنْ
قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ

مومنو تمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں
سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین
اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک
تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو
جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء

کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں انکے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَوةِ الْعِشَاءِ^ط ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ^ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو انکو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا^ط كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

اور بڑی عمر کی عورتیں جنکو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَنْ يَسْتَغْفِرَنَّ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦﴾

ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى
الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا
مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ
بُيُوتِ أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ
أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا
فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ
عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَلِكَ

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ
بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا
کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی
ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں
سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے
چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے
گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا
اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے
جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے
دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر
کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا
پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو
سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ

تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان
لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع
ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان
سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے اے
پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں
وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔
سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے
اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو
اجازت دے دیا کرو اور انکے لئے اللہ سے
بخش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا
بے مہربان ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى
أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ
يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ
شَأْنِهِمْ فَآذِنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا
تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارنے ہو۔
بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے
انکے بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ انکے

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ
اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا

علم کی مخالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیے کہ ایسا
نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف
دینے والا عذاب نازل ہو۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ
أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ
ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے
اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے
تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾



الْفُرْقَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

اور لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يُخْلِقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا

يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا
نُشُورًا ﴿٣﴾

نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا انکے اختیار
میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَآعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ
آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا
وَزُورًا ﴿٤﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں
میں جو اس مدعی رسالت نے بنالی ہیں۔ اور
کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی
ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ
پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
فَهِىَ مُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ
أَصِيلًا ﴿٥﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں
جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام
اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦﴾

کہدو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور
زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْ لَا

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے
اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی

فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ
خبردار کرنے کو رہتا۔

أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ
نَذِيرًا ﴿٧﴾

یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا
کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کہ
پیروی کرتے ہو۔

أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ
يَأْكُلُ مِنْهَا ۖ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنَّ
تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾

اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس
کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے
اور رستہ نہیں پاسکتے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو
تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے
یعنی باغات جتنکے نیچے نہیں بہ رہی ہوں نیز
تمہارے لئے محل بنا دے۔

تَبَرَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا
مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم
نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے
دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا
لَهَا تَغِيْظًا وَ زَفِيرًا ﴿١٢﴾

جس وقت وہ انکو دور سے دیکھی گی تو غضبناک
ہو رہی ہوگی اور یہ اسکے جوش غضب اور پیچھے
چلانے کو سنیں گے۔

وَ إِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
مُقَرَّنَيْنِ دَعَوْا هُنَالِكَ تَبُوْرًا ط ﴿١٣﴾

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں
زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں
موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تَبُوْرًا وَاحِدًا
وَ ادْعُوا تَبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾

آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی
موتوں کو پکارو۔

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي
وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءٌ
وَمَصِيْرًا ﴿١٥﴾

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا
پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ انکے اعمال کا
بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاءُوْنَ خُلْدِيْنَ ط كَانَتْ
عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾

وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہوگا ہمیشہ
اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم
ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَخْلَلْتُمْ

اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے
سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم

عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا
السَّبِيلَ ط

نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود
گمراہ ہو گئے تھے۔

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُدْبِعِي لَنَا
أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ
وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ^ج وَآبَاءَهُمْ حَتَّى
نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا
بُورًا ۝

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں
نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔
لیکن تو نے ہی انکو اور انکے باپ دادا کو
برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد
کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ
تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ^ل بِمَا تَقُولُونَ فَمَا
تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا^ج
وَمَنْ يَظْلِمُ^ن مِنْكُمْ نَذِقْهُ عَذَابًا
كَبِيرًا ۝

تو کافروانہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں
جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو
نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم
میں سے ظلم کرے گا ہم اسکو بڑے عذاب کا
مزدہ چکھائیں گے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي
الْأَسْوَاقِ^ط وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں
سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے
پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک

فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَ كَانَ رَبُّكَ
بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ
صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا
ہے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
لَوْ لَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْمَلِكَةُ أَوْ نَرَى
رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ
وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔
کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے
گئے۔ یا ہم انکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔
یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا
پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِكَةَ لَا بُشْرَى
يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ
حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن
گناہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں
ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی
کر دی جائے۔

وَ قَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ﴿٢٣﴾

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم انکی
طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر
دیں گے۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
مُّسْتَقَرًّا وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہو گا اور
انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔

اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور
فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

اس دن سچی بادشاہی رحمن ہی کی ہوگی۔ اور
وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے
گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے
ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ
يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو
دوست نہ بنایا ہوتا۔

يُوِيلَنِي لِيَتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے
پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان
کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ
جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ
خَذُولًا ﴿٢٩﴾

اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم
نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَرْبِّ إِنَّ قَوْمِي
اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
مِّنَ الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيرًا ﴿٢١﴾

اور اسی طرح ہم نے گناہگاروں میں سے ہر
پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت
دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً
كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَ
رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٢٢﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی
دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ
اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو
مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر
ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ
بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٢٣﴾

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات
لائے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور
خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ
جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وََّ اضْلُّ
سَبِيلًا ﴿٢٤﴾

جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف
جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے
اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا
مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٢٥﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور انکے بھائی
ہارون کو مددگار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

فَقُلْنَا اِذْهَبْآ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بَاٰتِنَا فَدَمَّرْهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٢٦﴾

پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس
جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر
ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوْا الرُّسُلَ
اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً
وَ اَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿٢٧﴾

اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو
جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں
کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے
ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ عَادًا وَ ثَمُوْدًا وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ
وَقُرُوْنَا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٢٨﴾

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے
درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر
دیا۔

وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَ كُلًّا
تَبَرْنَا تَبِيْرًا ﴿٢٩﴾

اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے
مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس
نہس کر دیا۔

وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلٰی الْقَرْيَةِ النَّبِيَّ
اَمْطَرَتْ مَطَرًا سَوِيًّا فَلَمْ يَكُوْنُوْا
يَرْوْنَهَا بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
نُشُوْرًا ﴿٣٠﴾

اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر
بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے
نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی
اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۖ

اور یہ لوگ جب تکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جسکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اهْتِنَانَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۖ

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہلکوا رہتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۖ

اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۖ

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ

بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں

وَلَوْ شَاءَ جَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا
دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہرا
رکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنما بنا دیتے ہیں۔

ثُمَّ قَبْضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے
ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا
وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ
نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے
پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے
ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے
آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم
آسمان سے پاک نہرا ہوا پانی برساتے ہیں۔

لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا ۖ وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر
دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں
کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا

اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح
سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥١﴾

مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥٢﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِيعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٣﴾

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٤﴾

اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کر دوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَ صِهْرًا وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٥﴾

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو ددھیال ننھیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش

يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ^ط وَكَانَ الْكَافِرُ
عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٦﴾

کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ
نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے
پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

اور ہم نے اے نبی تمکو صرف خوشی اور
عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

کہدو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں
مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی
طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ^ط وَكَفَىٰ بِهِ بَدُنُوبٍ
عِبَادِهِ خَيْرًا^ج ﴿٥٨﴾

اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی
نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح
کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے
خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِه
خَيْرًا ﴿٥٩﴾

وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان
دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا
پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمن یعنی بڑا
مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے
دریافت کر لو۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦١﴾

اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو
سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا
جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے
آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور
بدکتے ہیں۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَ جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَ قَمَرًا
مُنِيرًا ﴿٦٢﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں
برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت
روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ سُكُورًا ﴿٦٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک
دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ
باتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا
شکرگزاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی
میں۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى
الْأَرْضِ هَوْنًا وَ إِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَمًا ﴿٦٤﴾

اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر
آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان
سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

وَ الَّذِينَ يَبْتَئُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر

وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

کے اور عجز و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہو گا اور وہ
ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَيُخْلَدُ فِيهِ مُهَانًا ط

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام
کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں
سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا ہے
مہربان ہے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ
حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ط

اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک
وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يُتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ط

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب
انکو بیودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا
اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا
مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ط

اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں
سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو
کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا دُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخْرُوا عَلَيْهَا ضُمًّا وَعُْمِيَانًا ط

اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

أَزْوَاجَنَا وَ ذُرِّيَّتَنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف
سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں
پرہیزگاروں کا امام بنا۔

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا
وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے
اوپنے اوپنے محل دیئے جائیں گے۔ اور
وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ
ملاقات کریں گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے
اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا
دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُونُ لِرَآءَا ﴿٧٧﴾

کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا
پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم
نے تکذیب کی ہے سو اب مڈھ بھیر ہوگی۔





الشُّعْرَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ ﴿١﴾

طسم۔

تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا
مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان
نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو
گے۔

إِنْ نَشَأْ نُنْزِلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ
آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا
خَاضِعِينَ ﴿٤﴾

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی
اتار دیں پھر انکی گردنیں اس کے آگے جھک
جائیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ
مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾

اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی
نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے
ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَنْبَا مَا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾

سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت
معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم
نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی
میں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اثر
ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾

اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔

وَ إِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ
ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط لَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے
نہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾

انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں
کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

وَيَضْحِكُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي

اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی

فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

وَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعون کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا بِآيَتِنَا إِنَّنَا مَعَکُمْ مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٧﴾

اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾

فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تجکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟

وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الصَّالِّينَ ط ﴿٢٠﴾

موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگماں
سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا۔

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
لِي رَبِّي حُكْمًا وَ جَعَلَنِي مِنَ
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے
پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھ کو
نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٢﴾

اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ
آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ط ﴿٢٣﴾

فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں
ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین
ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾

فرعون نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا
تم سنتے نہیں؟

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ آبَائِكُمْ
الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ
دادوں کا بھی مالک۔

فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

قَالَ لَنْ أَتَّخِذَ إِلَهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اڑدھا بن گئی۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَ لِلْمَلَآءِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ
عَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ
یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٢٥﴾

چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے
تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا
راے ہے؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي
الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٢٦﴾

انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ
مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ﴿٢٧﴾

کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے
پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُومٍ ﴿٢٨﴾

آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو
گئے۔

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ
مُجْتَمِعُونَ ﴿٢٩﴾

اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا
چاہیے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنِ كَانُوا هُمْ
الْغَالِبِينَ ﴿٣٠﴾

نہ کہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو
جائیں۔

پھر جب جادوگر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے
کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو
گا؟

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ
إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَمُحُّ
الْغَلَبِينَ ﴿٤١﴾

فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی
داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو
ڈالو۔

قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ اَلْقُوا مَا أَنْتُمْ
مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور
کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی
ضرور غالب رہیں گے۔

فَالْقُوا حِبَاهُمْ وَ عَصِيَّيَهُمْ وَ قَالُوا
بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو
جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔

فَالْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

فَالْقَى السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ﴿٤٦﴾

اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر
ایمان لائے۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ﴿٤٨﴾

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمْ
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَا قُطْعَنَ
اَیْدِیْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خَلْفٍ
وَلَا صَلْبَیَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٤٩﴾

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو
اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک
یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔
سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ
میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں
کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں
گا۔

قَالُوْا لَا ضَیْرٌ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے
ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِیْنًا
اَنْ كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٥١﴾

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش
دے گا۔ اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے
والوں میں ہو گئے۔

وَ اَوْحٰیْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِیْ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے
بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی
طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ

تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

حَشْرِينَ ﴿٥٣﴾

اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾

اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاضِرُونَ ﴿٥٦﴾

آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

وَكَؤُوزٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾

انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٥٩﴾

تو انہوں نے سورج نکلنے وقت انکا تعاقب کیا۔

فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾

موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَاَنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾

اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی
کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو
ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے
قریب کر دیا۔

وَ اَنْجَيْنَا مُوسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾

اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا
لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾

پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّ مَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾

بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اثر
ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَ اَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاۤ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے
لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنُظِلُّ هَآ

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا

عَكِفَيْنِ ﴿٧٦﴾

پر قائم ہیں۔

قَالَ هَلْ^{لَا} يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٧﴾

ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ﴿٧٨﴾

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾

انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٨٠﴾

ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔

أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٨١﴾

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٢﴾

تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٨٣﴾

جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٨٤﴾

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَ إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ^{لا} ﴿٨٠﴾

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

وَ الَّذِي يُمَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ^{لا} ﴿٨١﴾

اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

وَ الَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشتے گا۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقُّنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

وَ اجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾

اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔

وَ اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ^{لا} ﴿٨٥﴾

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔

وَ اغْفِرْ لِآبِيَ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِينَ ﴿٨٦﴾

اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ^{لا} ﴿٨٧﴾

اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾

جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روک دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾

اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوَّينَ ﴿٩١﴾

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟

مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمُ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوِنَ ﴿٩٤﴾

تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾

اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿١٦﴾

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٧﴾

کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٨﴾

جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور ہم کو ان گناہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿٢٠﴾

تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔

وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿٢١﴾

اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٢٢﴾

تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٢٣﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٤﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّیٰ

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم
ڈرتے کیوں نہیں۔

إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا
تَتَّقُونَ ﴿١٦﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٨﴾

اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا
میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿٢٠﴾

وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو
تو رفیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنْكَ وَاتَّبَعَكَ
الْأَرْدَلُونَ ﴿٢١﴾

نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
ہیں۔

قَالَ وَمَا عَلِمِي بِهِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے
ہے کاش تم سمجھو۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ
تَشْعُرُونَ ﴿٢٣﴾

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ^ج ﴿١١٤﴾

اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

إِن أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ^ط ﴿١١٥﴾

میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

قَالُوا لِبَن لِّم تَنْتَه يٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمَرْجُومِينَ^ط ﴿١١٦﴾

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ^{صلج} ﴿١١٧﴾

نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ نَجِّنِي
وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

سو تو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچالے۔

فَأَنجَيْنَاهُ^ج وَ مَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ
الْمَشْكُونِ ﴿١١٩﴾

پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچا لیا۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ^ط ﴿١٢٠﴾

پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈوب دیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ^ص ﴿١٢٣﴾

قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ^ج ﴿١٢٦﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ^ط إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

اتَّبِعُونِ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ^ل ﴿١٢٨﴾

بھلا تم ہر اچھی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ﴿١٢٩﴾

اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطْشُكُمْ جَبَّارِينَ^ج ﴿١٣٠﴾

اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا^ج ۝۱۳۱

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ اتَّقُوا^ج الَّذِيْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝۱۳۲

اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَ بَيْنَيْنِ^ج ۝۱۳۳

اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

وَ جَنَّتِ^ج وَ عُيُونٍ ۝۱۳۴

اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّىْ اَخَافُ^ط عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳۵

مجھکو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَوَعَضْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ ۝۱۳۶

وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

اِنْ هٰذَا اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ^ل ۝۱۳۷

یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔

وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِيْنَ^ج ۝۱۳۸

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آنے گا۔

فَكَذَّبُوهُ فَاهْلَكْنَاهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً^ط وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٦﴾

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٣٧﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٨﴾

قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا تَتَّقُونَ ﴿١٣٩﴾

جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٠﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٤١﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٢﴾

اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْنَا أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾

کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٤﴾

یعنی باغ اور چشمے۔

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٥﴾

اور کھیتیاں اور ٹھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

و تَنْجِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
فَرِهَيْنِ ﴿١٤٩﴾

اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر
بناتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا^ج ﴿١٥٠﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔

و لَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ^ل ﴿١٥١﴾

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا
يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں
کرتے۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ^ج ﴿١٥٣﴾

وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا^ص فَأْتِ بَايَةٍ
إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾

تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔
اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شَرْبٌ وَ لَكُمْ
شَرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی
پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز
تمہاری باری۔

و لَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک
بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِمْينَ ﴿١٥٧﴾

بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیةٌ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

سوانکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اطِيعُوْنَ ﴿١٦٣﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾

اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

و تَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ
مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
عَادُونَ ﴿١٦٦﴾

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے
تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو
حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے
لوگ ہو۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر
بدر کر دیئے جاؤ گے۔

قَالَ إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار
ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِي وَ أَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں
کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو
نجات دی۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں
تھی۔

ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ﴿١٧٢﴾

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءً مَّطَرٌ ﴿١٧٣﴾

اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار

الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر
ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع ﴿١٧٥﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَ أَصْحَابُ^ص لَيْكَةِ
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو
جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ^ج أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے
کیوں نہیں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ل ﴿١٧٨﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا^ج ﴿١٧٩﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کما مانو۔

وَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ^ج إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا
میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُونُوا مِنْ

دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

اور ترازو سیدھی رکھ کر تول کر۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

اور اس سے ڈرو جس نے تمکو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ ﴿١٨٤﴾

وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ إِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾

تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ بیشک وہ
بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

الْظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾

اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان
لانے والے نہیں تھے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

یعنی اسنے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ
لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی
ہوتی ہے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ
علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ
عُلَمَاؤُا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٩٧﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ
الْأَعْجَمِينَ ﴿١٨﴾

اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے
کبھی نہ مانتے۔

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠﴾

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں
میں داخل کر دیا۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ﴿٢١﴾

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں
اس کو نہیں مانیں گے۔

فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٢٢﴾

وہ عذاب ان پر ناگہاں آواقع ہو گا اور انہیں خبر
بھی نہ ہوگی۔

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿٢٣﴾

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٤﴾

تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے
ہیں۔

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٥﴾

بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے
رہیں۔

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٦﴾

پھر ان پر وہ عذاب آواقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمْتَعُونَ ﴿٢٧﴾

تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا هَآءَا مُنْذِرُونُ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔

ذِكْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

تاکہ یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿٣٠﴾

اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٣١﴾

یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٣٢﴾

وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٣٣﴾

تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تمکو عذاب دیا جائے گا۔

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٣٤﴾

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

اور جو مومن تمہارے پیرو گئے ہیں ان سے
تواضع سے پیش آؤ۔

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں
تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ
مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

جو تمکو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا
ہے۔

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی
دیکھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السُّجُودَيْنِ ﴿٢١٩﴾

بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس
پر اترتے ہیں۔

هَلْ أَنبَيْتُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ
الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾

وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

جنات سنی ہوئی بات اس کے کان میں لا ڈالتے

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ أَكْثَرُهُمْ

كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾

میں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا
مَنْ بَعْدَ مَا ظَلَمُوا وَ سَيَعْلَمُ
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ
يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور
اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے
اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور
ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ
لوٹ کر جاتے ہیں۔



النَّمْل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں
میں۔

طس ٓ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ
وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

هُدًى وَ بُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت
کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان
کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں
تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ
وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿٦﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ
آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ إِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ
حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

اور تم کو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے
عطا کیا جاتا ہے۔

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں
نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا
پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ
تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَ سُبْحَنَ اللَّهُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

جب موسیٰ اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو
آگ میں تجلی دکھاتا ہے با برکت ہے اور وہ جو
آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا
پروردگار ہے پاک ہے۔

يُمُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت
والا۔

وَ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو

كَأَنَّهُمَا جَانٌّ وَلِي مُدَبِّرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ
يَمُوسَى لَا تَخَفْ^{تف} إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُونَ^{صلن}

اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو
پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا
اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا
نہیں کرتے۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے
نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوِّ^{تف} فِي تِسْعِ
آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ

اور اپنا ہاتھ اپنے گیبان میں ڈالو بے عیب
سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو
معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم
کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ

پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں
پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنْتَهَا أَنْفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار
کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو
کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں
نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے
بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ عِلْمُنَا مَنطِقُ الطَّيْرِ وَأُوتَيْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے
لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی
بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی
ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ
وَ الْإِنسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور
پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی
جامعتیں بنائی گئیں۔

حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ
مَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں
پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے
بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور
اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّ صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ

اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو
نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان
کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان
سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے
اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ
وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَ اَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٦﴾

اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے
لگے کیا سبب ہے مجھے ہد ہد نظر نہیں آتا کیا
کہیں غائب ہو گیا ہے؟

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا اَرٰى
الْهُدٰىءَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغٰٓيِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا
میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل
پیش کرے۔

لَا عَذٰبَ لَهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ
لَا اَذْحٰجَنَّهُ اَوْ لَيَأْتِيَنِيْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا
اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی
ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس
ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحْطٰتُ
بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ
سَبَإٍ بِنَبَاٍ يَقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ
أُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَهَا عَرْشٌ
عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر
حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور
اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

وَجَدْتُهُمَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر
آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے
اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے
سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں
آتے۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ
الْخَبَاءَ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین
میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ
اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی
عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ
مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ
کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

إِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقِهْ إِلَيْهِمْ
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا
يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے
پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا
جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّْ
كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی
پہنچایا گیا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ
ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان
نہایت رحم والا ہے۔

أَلَّا تَعْلَمُوْا عَلَيَّ وَاتُّونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾

بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و
فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى
تَشْهَدُوْنَ ﴿٣٢﴾

خط سنا کر کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے
اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ
تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا
فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَ أَوْلُوا بِأَسْ
شَدِيدٍ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرِي

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جگہ میں
اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے

مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣١﴾

گا اسکے انجام پر نظر کر لیجئے گا۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٢﴾

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل
ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں
کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور
اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنَاطِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٣﴾

اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی
ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ أَسْمِدُونَنِي
بِمَالٍ فَمَا أَتَنَى اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا
أَتَكُم بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ﴿٣٤﴾

پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان
نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو
جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے
کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے
کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا
قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٥﴾

انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر
لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں
طاقت نہ ہوگی اور انکو وہاں سے بے عزت کر
کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا
ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر
ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس
لے آئے۔

قَالَ عَفَرْتُ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ
بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ
وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا
کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں
اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے
اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی
ہوں۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ
طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ
قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي
غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ
میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے
آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب
سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو
کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے
آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا
ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے
لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا
پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوچ نہیں رکھتے۔

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِيْ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيْلَ اِهْكَذَا عَرْشُكَ ۚ قَالَتْ كَاَنَّهُ هُوَ ۚ وَاُوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جوئے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۚ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۚ قَالَ اِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾

اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب
العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ
فَرِيقَن يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو
بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر
آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يَوْمَ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے
برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ
سے بخش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا
جائے۔

قَالُوا أَطِیرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ
قَالَ طَبِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے
لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد
شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو
جسکی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا
کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے
تھے۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَ
اَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا
شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهِ وَ اِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤١﴾

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس
پر اور اسکے گھر والوں پر شیخون ماریں گے۔ پھر
اسکے وارثوں سے کہیں گے کہ ہم تو اسکے گھر
والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم
سچ کہتے ہیں۔

وَ مَكْرُوْا مَكْرًا ۖ وَ مَكْرُنَا مَكْرًا
وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک
تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
اِنَّا دَمَرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو
اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾

اب ان کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب
تلیٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے
لئے اس میں نشانی ہے۔

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم
نے نجات دی۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ

اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

الْفَاحِشَةُ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءً مَّطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللَّهُ خَيْرُ مَا

کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب

يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ
مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا شَجَرَهَا
عَالَهُ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ
خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا
عَالَهُ مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں اگلوں کا جانشین

بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

الْأَرْضِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٢﴾

بھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرک اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

أَمَّنْ يَبْدُوا الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٤﴾

کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢٥﴾

بَلِ ادْرَاكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ^{تف}
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا^{تف} بَلْ هُمْ
مِّنْهَا عَمُونَ^ع

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا
ہے بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں
بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا
وَأَبَاؤُنَا آيِنَا لَمُخْرَجُونَ^{٦٧}

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور
ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم
پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا
مِنْ قَبْلُ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ^{٦٨}

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے
سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی
قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ^{٦٩}

کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں
کا انجام کیا ہوا ہے۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ^{٧٠}

اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں
سے جویہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ^{٧١}

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا
ہوگا؟

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے
ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا
ہو۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا
ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور
جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان
سب کو جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں
ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی
ہوتی ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر
باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر
دیتا ہے۔

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور
رحمت ہے۔

تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے
حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم
والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ
الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا
سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا
سکتے ہو۔

إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمَعُ
الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا
سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں
پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے
ہیں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَى عَنْ
ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو
گا تو ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور
نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم
اسلئے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان
نہیں لاتے تھے۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا
يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے
گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب
کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے
گی۔

وَيَوْمَ نُحْشِرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بَايَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ
فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا
تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو
کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَا ذَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ
عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں
گے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو
اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور
دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں
بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں
ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں
میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ مَنْ فِي

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَ كُلُّ
أَتَوْهُ دَخِرِينَ ﴿٨٧﴾

مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز
ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ
تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنَعَ اللَّهُ الَّذِي
أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ
مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح
اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی
کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔
بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
وَهُمْ مِّنْ فَرْعٍ يُّومَدِ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس
سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز
گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے
منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو
ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے
ہو۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ
الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ
شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ

کمدو مجھکو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے
مالک کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا
ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم

المُسْلِمِينَ ﴿١١﴾

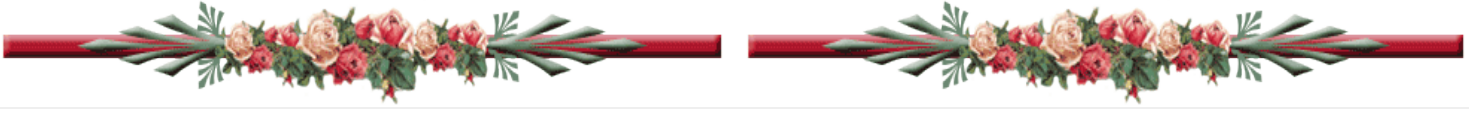
ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

وَ أَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ فَمَنْ اهْتَدَىٰ
فَأَنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٢﴾

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ
راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے
لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کھدو
کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تمکو عنقریب اپنی
نشانیوں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور
جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر
نہیں ہے۔





الْقَصَصُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ ۝۱

طسم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝۲

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَأِ مُوسَى
وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۳

اے پیغمبر ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ
حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح
صحیح سناتے ہیں۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ
وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ
طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ
وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ
الْمُفْسِدِينَ ۝۴

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور
وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان
میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا
کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو
زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٦﴾

اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَنُمَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلاؤ پھر جب تمکو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفَتْ عَلَيْهِ ۖ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَاهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھا لیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ حَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ﴿٨﴾

وَقَالَتْ اِمْرَاْتُ فِرْعَوْنُ قَرَّطٌ
عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوْهُ ^طعَسَىٰ اَنْ
يَنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠﴾

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور
تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو
قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم
اسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بیخبر تھے۔

وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اَمِّ مُوسٰى فَرِحًا اِنْ
كَادَتْ لِتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَا اَنْ رَّابَطْنَا
عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١﴾

اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے
دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس
غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ
مومنوں میں رہیں۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ فَبَصَّرَتْ بِهٖ
عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

اور والدہ موسیٰ نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے
پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی
اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

وَ حَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
فَقَالَتْ هَلْ اَدْلُکُمْ عَلٰی اَهْلِ
بَيْتٍ یَّکْفُلُوْنَہٗ لَکُمْ وَهُمْ لَہٗ
نُصِحُوْنَ ﴿١٣﴾

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دایوں کے
دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے
کہا کہ میں تمیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ
تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی
خیر خواہی سے پرورش کریں۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَاسْتَوَىٰ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا ۖ وَ عِلْمًا ۚ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَنِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاَسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اسکو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہوا بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہکا ہوا ہے۔

فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ
فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ
لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي
هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَمُوسَى أَتُرِيدُ
أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا
بِالْأَمْسِ ۚ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ

تَكُونُ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿٦﴾

میں سے ہو جاؤ۔

وَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يٰمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٧﴾

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨﴾

چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٩﴾

اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے موشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی

تَذُودِنْ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا
نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَ أَبُونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

میں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام
ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے
جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے
اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ
فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ
مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

تو موسیٰ نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر
سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ
پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی
نعمت نازل فرمائے۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمَشُّبًى عَلَى
اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ
لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا
فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
قَالَ لَا تَخَفْ ^{وَقَفَّةٌ} نَجَّوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت
جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے
پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلا تے ہیں
کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو
اجرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور
ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ
خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ
إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ

ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ
بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو

قَالَ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى
ابْنَتَيَّ هَتَيْنِ عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ شَمْنِيْ
حَجَجٍ فَاِنْ اَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ وَ مَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ
سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٧﴾

انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ
اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ
دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت
کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری
طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف
ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک
لوگوں میں پاؤ گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ اَيُّمًا
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ
وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٣٨﴾

موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد
پختہ ہوا میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ
پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں
اللہ اس پر گواہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوسٰى الْاَجَلَ وَسَارَ
بِاَهْلِهٖ اَنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
نَارًا قَالَ لِاَهْلِهٖ امْكُثُوْا اِنِّيْ
اَنْسُتُ نَارًا لَّعَلِّيْ اَتِيْكُمْ مِنْهَا

پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور
اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی
طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں
سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر

بِخَبْرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ﴿٢٦﴾

آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ
لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ أَنْ يُّمَوِّسَىٰ إِلَيَّ أَنَا اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے
دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک
درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں
ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ
يُعَقِّبْ يُمُوِّسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٢٨﴾

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب انہوں
نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ
ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ
دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن
پانے والوں میں ہو۔

أَسْلَفُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ
مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ وَ اضْمُمْ إِلَيْكَ
جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوكَ
بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

اپنا ہاتھ گیبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے
سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور
کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف
یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے
پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے

مَلَايَهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فَسِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٧﴾

موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک
شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے
خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

وَ اٰخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا
فَاَرْسَلْهُ مَعِیْ رِدْءًا یُّصَدِّقُنِیْ اِنِّیْ
اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٨﴾

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے
زیادہ فصیح ہے تو اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر
بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ
وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ
وَنَجْعَلُ لَّکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ
اِلَیْکُمَاۤ اَبَیْتَنَاۤ اَنْتُمَا وَمَنْ
اَتَّبَعُکُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے
بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں
گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک
پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے
تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٰی وَمَا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿٤٠﴾

پھر جب موسیٰ انکے پاس ہماری کھلی نشانیاں
لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو
اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے
اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ
بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ
عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ ﴿٧٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو
خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے
کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی
بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں
ہونگے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَأْيُهَا الْمَلَأُ مَا
عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ
لِي يَهَامُنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي
صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ
وَأِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧٨﴾

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے
سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سو اے ہامان
میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر
ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی
طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے
جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَأَسْتَكَبرَ هُوَ وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمُ إِلَيْنَا لَا
يُرْجَعُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو
رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری
طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

فَأَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تو ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم
نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ

الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی
طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد
نہیں کی جائے گی۔

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٣﴾

اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت
لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں
ہوں گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ
مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے
بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے
بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ
نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ
قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا
كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٥﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف علم بھیجا تھا تو
تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس
واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

لیکن ہم نے موسیٰ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا

پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

عَلَيْهِمُ الْعُمْرُ وَمَا كُنْتُمْ ثَائِيًا فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَمَا كُنْتُمْ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

وَلَوْ لَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا
رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا
فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آ

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

قَالُوا لَوْ لَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرِنِ تَظَاهَرَا ^{وَقَفَّ تَف} وَ قَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفِرُونَ ﴿٤٨﴾

کھدو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

قُلْ فَاتَّبِعُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ يُتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ^ط وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ
هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی
تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ
مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

اور جب قرآن انکو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے
میں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ
ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم
تو اس سے پہلے کے علم بردار ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ ۖ هَمَّا
صَبَرُوا وَيدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ
وَهُمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٤﴾

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر
کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو
دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے
اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ
وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ ۖ سَلْمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَا نَبْتَغِي
الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ
پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال
اور تمکو تمہارے اعمال۔ تمکو سلام۔ ہم جاہلوں کو
نہیں چاہتے۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ
اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت
نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت
کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ
نُتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّنْ
لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی
پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے
جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام
ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے
پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف
سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ
مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ
تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا
وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو
اپنی عیش والی زندگی میں اتر رہے تھے۔ سو یہ
انکے مکانات ہیں جو انکے بعد آباد ہی نہیں
ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث
ہوئے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ
يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ
أٰتِنَا وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ اِلَّا
وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔
جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج
لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم
بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت
میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

اور اے لوگو جو چیز تکو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی نینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِينَتُهَا ۚ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾

بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

اَفَمَنْ وَعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِّينَ ﴿٦١﴾

اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

و يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآئِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا
اَغْوَيْنَهُمْ كَمَا اَغْوَيْنَا تَبَرَّ اَنَا

کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے
بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا
يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انکو
پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے
اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے
کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ
وَرَأَوْا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا
يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم
نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا
أَجَبْتُمْ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس
میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ
فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

سو رہا وہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور
عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب
ہونے والوں میں ہو۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور
جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا
كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

وَ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَ لَهُ
الْحُكْمُ ۚ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ
إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ أَوْ لَا
تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمکو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ
إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ
تَسْكُنُونَ فِيهِ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تمکو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے
رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو
اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر
کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے
وہ شریک جنکا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ
لِلَّهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال
لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو
وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو
کچھ وہ افتر کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى
عَلَيْهِمْ ۖ وَاتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَّا
إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزَ بِالْعُصْبَةِ أُولِ
الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر
زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے
دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو
اٹھانا مشکل ہوتیں جب اس سے اسکی قوم
نے کہا کہ اترا یہی مت کہ اللہ اترانے والوں کو
پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ
الْآخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ
الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

اور جو مال تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے
آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا
حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے
بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی
کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ
فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ
مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ
أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا
وَلَا يُسَلُّ عَنْ ذُنُوبِهِمُ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا
ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس
سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت
میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر
ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں
کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ
الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
يَلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ
ط

تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے
اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی
کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع
قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔

إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٦﴾

وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنۢ أَمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا
الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر
افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو
ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ ہمیں بہتر ہے
اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا
كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں
دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی
مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنۢ يَّشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ ۖ وَ يَقْدِرُ لَوْ لَاَ أَن مَّنَ
اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے
تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو
اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے
رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے
تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو
ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر
کامیاب نہیں ہوتے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ
وَلَا فُسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں
کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور
فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو
پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس
سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن
لوگوں نے برے کام کئے انکو بدلہ بھی اسی
طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے
تھے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَرَأَدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام
کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔
کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا
ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی
گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ
الكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ فَلَا

اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب
نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی

تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔





الْعَنْكَبُوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم

الم

أَحْسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿١﴾

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٢﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا اور انکو بھی آزمائشیں گے سو اللہ انکو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٣﴾

کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں برا ہے۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ
اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا
مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ
سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ
إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے
کے لئے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو
سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں
گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں
گے۔

وَصَدَقْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا
وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ
مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے
ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے
مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو
میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت
کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کمانہ مانو۔ تم
سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ
تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

لَدْخَلْنَهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿١﴾

رہے انکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ
فَإِذَا أُذِیْ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً
النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ وَلَیْنِ جَآءَ
نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ أَوْلَىٰ لَّیْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِی
صُدُورِ الْعَالَمِیْنَ ﴿٢﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ
پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کے رستے میں
کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے
ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار
کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو
تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں
میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿٣﴾

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن
ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے
گا۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِیْئَكُمْ
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطِیْئِهِمْ مِّنْ
شَیْءٍ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤﴾

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ
ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھا
لیں گے۔ حالانکہ وہ انکے گناہوں کا کچھ بھی
بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ
یہ جھوٹے ہیں۔

وَلِيَحْمِلَنَّ أَثْقَالَهُمْ وَاتَّقَالًا مَّعَ
أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے
بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو
جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن
انکی ان سے ضرور پرش ہوگی۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ
فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا
فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو وہ
ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان
لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ
ظالم تھے۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ
وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔
اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔
اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا
وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا

تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں
بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو
وہ تمکو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ

ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ
وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ
مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُدْخِلُ اللَّهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى
اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

کمدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ يَرْحَمُ مَن

يَشَاءُ وَ إِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

گے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

اور تم اسکو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان
میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے
اور نہ مددگار۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ
أُولَٰئِكَ يَسْأَلُونَ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اسکے
سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری
رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور انکو درد دینے
والا عذاب ہو گا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ
مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ
بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے انکو
آگ میں جلنے سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے
ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُ

اور ابرہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو
لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی
کے لئے مگر پھر قیامت کے دن ایک

دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾

پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

فَأَمَّنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور انکو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۚ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦٠﴾

لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦١﴾

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٦٢﴾

ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۚ كَانَتْ مِنَ

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپکو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ تَرَكُنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

وَالِى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَ لَا تَعْتَوْا فِى الْأَرْضِ

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد

مُفْسِدِينَ ﴿٢٦﴾

نہ مچاؤ۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ
فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ
جَثِمِينَ ﴿٢٧﴾

مگر انہوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو انکو زلزلے کے
عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ
مَّسْكِنِهِمْ^{تف} وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَاهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٢٨﴾

اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ
انکے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے
ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر
دکھائے اور انکو سیدھے رستے سے روک دیا۔
حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ^{تف}
وَلَقَدْ جَاءَهُمُ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ
فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا
سَابِقِينَ ﴿٢٩﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا
اور انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے
تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو
سے نکل جانے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ^ج فَمِنْهُمْ مَّنْ
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ

تو ہم نے سب کو انکے گناہوں کے سبب پکڑ
لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے

پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو
چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جنکو ہم نے
زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو غرق
کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ
ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ
أَغْرَقْنَا وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يُظْلِمُونَ ﴿٤١﴾

جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کار ساز بنا
رکھا ہے انکی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی
ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں
کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش
یہ اس بات کو جانتے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ
بَيْتًا ۖ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ
الْعُنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ
ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٣﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے
بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی
سمجھتے ہیں۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٤﴾

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٥﴾

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ
الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٦﴾

اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا
بِالتَّحْقِيقِ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَ قُولُوا أَمَنَّا بِالَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْنَا ۖ وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمُ وَإِلَيْنَا
وَالْهُكْمُ وَاحِدٌ ۚ وَنَحْنُ لَهُ
مُسْلِمُونَ ﴿٤٧﴾

اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی

فَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَوْمَئِذٍ
بِهِ وَ مِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ
وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾

تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض
ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان
لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے وہی انکار
کرتے ہیں جو میں ہی کافر۔

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ
كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكُمْ إِذَا
لَا رِتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے
تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے
تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَ مَا يَجْحَدُ
بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

بلکہ یہ روش آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا
ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں
سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف
ہیں۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ
رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَةُ عِنْدَ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی
طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہ وہ
کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو
کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے
تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی

ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے
اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

لَرْحَمَةً ۖ وَ ذِكْرًا لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

حمد و کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ
کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ
سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو
مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے
والے ہیں۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر
رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا
تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت
میں ان پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور انکو معلوم
بھی نہ ہوگا۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا
أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے
ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی
ہے۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ إِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے
پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ
فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ يَقُولُ

ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

کا مزہ چکھو۔

يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِيَّ
وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین
فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم
ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں
میں جگہ دیں گے جتنکے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل
کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے
ہیں۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھانے
نہیں پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو
بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لِيَقُولَنَّ اللَّهُ فَإِنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس
نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے
تمہارے زیر فرمان کیا تو کہیں گے اللہ نے۔ تو
پھر یہ کہاں لے جا رہے ہیں۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا
ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا
ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے
واقف ہے۔

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ
مَوْتِهَا لِيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس
نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے
کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہیں گے کہ اللہ
نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر
نہیں سمجھتے۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ
وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ
الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے
اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے
کاش یہ لوگ سمجھتے۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعُوا اللَّهَ

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے
اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر
خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ
جاتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِهِمَا ۖ اتَيْنَهُمُ
وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں
اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو
جائے گا۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَّا
وَيَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو
مقام امن بنایا ہے اور لوگ انکے گرد و نواح
سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل
پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری
کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو
اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم
میں نہیں ہے؟

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ

اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی

سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور
اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔





الرُّوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
الْم

الم۔

ل
غَلَبَتِ الرُّومُ

اہل روم مغلوب ہو گئے۔

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ مِّنْ بَعْدِ
عَلَيْهِمْ سَيُغْلِبُونَ

نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے
کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِي بَضْعِ سِنِينَ^ط لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ^ط وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ
الْمُؤْمِنُونَ

چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ
ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں
گے۔

يَنْصُرِ اللَّهُ يَنْصُرُ^ط مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا
ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف
نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ﴿٦٢﴾

یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور
آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَّا
خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِأَحَدٍ وَاجِلٍ
مُّسَمًّى وَ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ
بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿٦٣﴾

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں
کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک
وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت
سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر
ہیں۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن
قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ
مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر
کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے
ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں
کھیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسکو
اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔
اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر

آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا
بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٦﴾

پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا
ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور
ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا
السُّوْءَ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی
اسکو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف
لوٹ کر جاؤ گے۔

اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨﴾

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں
گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٩﴾

اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی
ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے
منکر ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ
شُفَعَاؤُاْ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ
كَفَرِينَ ﴿١٠﴾

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ
الگ فرقے ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمَدِ
يَتَفَرَّقُونَ ﴿١١﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ مُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے
تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر
جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ
أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے
تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا
کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور
تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور
کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی
نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَاوَانِكُمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَلَمِينَ ﴿٢٢﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور
زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا
جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں
بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور
دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ
سننے میں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی
نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف

وَّطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور
آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے
مر جانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔
عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی
نشانیوں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ
وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ
دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ
تَخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور
زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تکو
زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم
جھٹ نکل پڑو گے۔

وَلَهُ مَن فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
كُلُّ لَّهُ قَانُونَ ﴿٢٦﴾

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان
وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے
فرمانبردار ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَ لَهُ
الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے
پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت
آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان
نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ^ط
 هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
 مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَّا رَزَقْنَكُمْ فَأَنْتُمْ
 فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ
 أَنْفُسَكُمْ^ط كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
 لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک
 مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم
 مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تمکو عطا
 فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس
 میں انکو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو اور کیا تم ان
 سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح انہوں سے
 ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے
 اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
 بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ
 اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٩﴾

مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے
 پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے
 کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار
 نہیں۔

فَاقِمِ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا
 فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ
 عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ^ط ذَلِكَ
 الدِّينُ الْقَيِّمُ^ق وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
 لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الہی پر سیدھا
 رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس
 نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی
 بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔
 یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

مُنِيبِينَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٢١﴾

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيْعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا اَذٰقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً ۖ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

تاکہ جو ہم نے انکو بھٹاتا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنَهُمْ فَتَمْتَعُوْا ۚ وَ قَدْ فَسَّوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٤﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ انکو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهِ يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا
وَإِنْ تُصِيبْهُمْ سَيِّئَةٌ مِّمَّا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٦٦﴾

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے
ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر
انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے
آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید
ہو کر رہ جاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٧﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے
چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا
ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان
لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٨﴾

تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا
حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب
ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ
کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبًّا لِّيَرْبُوا فِي
أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا آتَيْتُمْ مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ

اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں
بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں
اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب
کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے

اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٤٣﴾

ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحَنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٤﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٥﴾

نہشتی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿٤٦﴾

کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

فَاقِمِ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ
اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے
رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب
لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا ۙ فَلَا نَفْسِهِمْ
يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾

جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو
ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ
اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک
وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ
مُبَشِّرَاتٍ ۖ وَلِيَذِيقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهِ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ ۖ وَلِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو
بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی
رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے علم
سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے
روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُمُوا
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی
کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا
اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ
بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةٍ إِذَا
هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو
ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے
آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم
دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے بارش کی بوندیں
نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے
جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو اسی وقت
وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾

جبکہ وہ اسکے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے
تھے۔

فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ
يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ
لَمَحْيِ الْمَوْتَىٰ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی
طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے
کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ

قَدِيرٌ ﴿٥٦﴾

کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَيْنٌ أَرْسَلْنَا رِجْلًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
لَّظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥٧﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اسکے سبب کھیتی
کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ
ناشکری کرنے لگ جائیں۔

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا
تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِينَ ﴿٥٨﴾

تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں
کو جب وہ پیٹھ پھیر کو لوٹ جائیں آواز سنا سکتے
ہو۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمْيَ عَنْ
ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور نہ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ
راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے
ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی
فرمانبردار ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا
وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٦٠﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدا میں کمزور حالت
میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی
پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو
چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے
صاحب قدرت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ
كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٦﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گناہگار قسمیں اٹھائیں
گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں
رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے
تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى
يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكِنِّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں
گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت
تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے
لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعْدِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٨﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے
گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ
جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٩﴾

اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس
قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور
اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر
کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لَا
يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

پس تم جمے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور
دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ
بنادیں۔





لُقْمَن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
الْم

الم-

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ

نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ

وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور
وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں
اور یہی کامیاب ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں

الْحَدِيثُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے
سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی
لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا
كَانَ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ
وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾

اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکر
کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سنا ہی نہیں۔ جیسے
اسکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے
والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
انکے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا
وَأَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ
بِکُمْ وَ بَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا
کہ تم دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ
دیئے تاکہ وہ ٹکولیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں
ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے

آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی
نفیس چیزیں اگائیں۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ
کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا
ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی
میں ہیں۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي
ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١١﴾

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر
کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی
فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری
کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا
ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ
اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ
اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾

اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے
بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے
ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم
ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ
يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾

اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر
تکلیف سہہ کرپیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر
اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس

وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِي

عَامِينَ أَنْ أَشْكُرَ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ^ط
إِلَى الْمَصِيْرِ ﴿١٤﴾

کا دودھ پھرانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ
میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ
تکو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ
سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَى
مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ
کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ
بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے
کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو
شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے
پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو
کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر
دوں گا۔

يَبْنَىٰ إِيَّاهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے
رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو
بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا
زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود
کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین
ہے خبردار ہے۔

يَبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرُءًا بِالْمَعْرُوفِ

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں

کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام میں۔

وَأَنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضَضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا اُنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اَبَاءَنَا اُولٰٓئِكَ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ
اِلٰى عَذَابٍ السَّعِيرِ ﴿۲۱﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ
نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے
ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم
نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان
انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب
بھی۔

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
حُسَيْنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُورِ ﴿۲۲﴾

اور جو شخص اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور
نیکی کار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذٰتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر
دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام
وہ کیا کرتے تھے ہم انکو بتا دیں گے۔ بیشک
اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔

مُتَّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب
شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو
کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔
کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ
نہیں رکھتے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ
اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی
کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا
ہے۔

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
أَقْلَامٍ وَ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں
سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی
سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو
جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ
ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ
وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے
پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک
اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن

میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

النَّهَارِ وَ يُوجِّعُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَ أَنَّ
اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٦٦﴾

یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ ۖ وَأَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٧﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تنکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلَكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿٦٨﴾

اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا
اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا
نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشَوْا
يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ
وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ
شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا
تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا
يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٣٣﴾

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آنے کی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبردار ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ
الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾





السَّجْدَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج

الْم

الم۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو از خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

اُسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ
دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا
تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا
نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔
کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى
الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا
انتظام کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جسکی مقدار
تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔
اسکی طرف رجوع کرے گا۔

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا
جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ
وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی
اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے
شروع کیا۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ
مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾

پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی
حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ
وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْبَصَارَ

پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے
روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١﴾

بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوا عَازَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ عَازَانًا
لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿٢﴾

اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو
جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت
یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے
جانے ہی کے قائل نہیں۔

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي
وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ﴿٣﴾

کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے
تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے
پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا
رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَانْزِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿٤﴾

اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے
پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور
کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ
لیا اور سن لیا تو ہکو دنیا میں واپس بھیج دے کہ
نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے
والے ہیں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى
وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے
دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار
پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا اِنَّا نَسِينَكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ
الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

سواب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم
نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم
نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم
کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب
کے مزے چکھتے رہو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ اِذَا
دُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَّهُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ
جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو
سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں
کرتے۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

انکے پہلو پچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس
حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید
سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس
میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّنْ
قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا

سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی
آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان

يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿٨﴾

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا
ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان
کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ دُوقُوا
عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُونَ ﴿١٠﴾

اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے
دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے
نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔
اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے
عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے
چکھو۔

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى
دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١١﴾

اور ہم انکو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے
دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ
ہماری طرف لوٹ آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ
مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے
پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ
ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور
بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا
تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان سے
ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور
ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے
ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أُمَمَةً يَهْدُونَ
بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا^ط وَكَانُوا بِآيَاتِنَا
يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو
ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب
کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر
یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ
الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں
وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ
کردے گا۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے
ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکے رہنے

کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں
ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ
سنتے کیوں نہیں۔

مَسْكِينَهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی
طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے
کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے
چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے
ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا
تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو
گا؟

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا
کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی
جائے گی۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر
رہے ہیں۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُمْ
مُنتَظَرُونَ ﴿٣٠﴾





الْأَحْزَاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کما نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دودل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ وَ مَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ إِلَٰهِي

تُظْهِرُونَ مِنْهُمْ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ
أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾

بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے
پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے
منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا
ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ
اللَّهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ مَوَالِيكُمْ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
بِهِ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥﴾

مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے
نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات
درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام
معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور
دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو
اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو
اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ
وَ أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ

پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق
رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں
میں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے
مسلمانوں اور مہاجرین کے مقابلے میں ایک
دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر

تَفْعَلُوا إِلَىٰ أُولِيَ الْكُتُبِ مَعْرُوفًا ۖ كَانَ
ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا
چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا
ہے۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم
سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے
اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد
بھی ان سے پکا لیا۔

لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ
وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے
میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں
کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُروا نِعْمَةَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيحًا وَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ
كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾

مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم
پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو
آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور
ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے
اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

إِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ

جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف

أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ
وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّونَ
بِاللَّهِ الظُّنُونَا ط ﴿١٠﴾

سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں
پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں
تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح
کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا
زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾

اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا
ہلا دیئے گئے۔

وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ
وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری
تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم
سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَ إِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا
وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ط وَمَا هِيَ
بِعَوْرَةٍ أِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی
کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا
مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں
سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ
ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے
نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا

اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر داخل

ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے
تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم
توقف کریں۔

ثُمَّ سَلُّوا الْفِتْنَةَ لَاتَوَهَا وَمَا
تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ
نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا
ہے اسکی ضرور پرش ہوگی۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
لَا يُولُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

کھدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے
بھاگتے ہو تو بھاگنا تکو فائدہ نہیں دے گا اور اس
صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ
مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا
تُمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

کھدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے
تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر
مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ
لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں
گے اور نہ مددگار۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ
اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ
بِكُمْ رَحْمَةً ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو
لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَاهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لانے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾

یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش غانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۖ

مسلمانو! تمکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر
ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور
روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر
کثرت سے کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا
هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ
صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۖ وَمَا زَادَهُمْ
إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۚ

اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا
تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے
پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے
پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور
اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ
قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنتَظِرُ ۖ
وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۚ

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار
انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر
ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر
پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے
ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے
اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

لَيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنِ شَاءَ أَوْ

تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور
منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی

فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٤﴾

اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطُوهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ

كُنْتُمْ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زَيَّنْتَهَا
فَتَعَالَيْنَ اُمْتِعْكَنَّ وَ اُسْرِحْ كُنَّ
سَرَا حًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

زندگی اور اسکی نینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں
تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت
کر دوں۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
وَ الدّٰرَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُمْ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر
یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار
ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا
ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مَنْ يَّاتِ مِنْكُمْ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ يُضَعَفْ لَهَا
العَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی
کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دوئی
سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان
ہے۔

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْ لّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتْهَا اَجْرَهَا
مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی
فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو
ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے
عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسُنُنٌ كَأَحَدٍ مِّنَ
النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٣٢﴾

اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں
ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی
شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ
شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی
امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات
کیا کرو۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ أَقِمْنَ
الصَّلَاةَ وَ آتِينَ الزَّكَاةَ وَ أَطِعْنَ
اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۚ إِنَّهَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح
پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی
نمائش کی جاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور
نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے
رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی
گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی
ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر
دے۔

وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ
مِنَ آيَاتِ اللَّهِ وَ الْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی
جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں
انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾

ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْقَنَاتِينَ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّابِغِينَ وَالصَّابِغَاتِ وَالْحَفِظِينَ
وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾

جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے
والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد
اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے
والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور
عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے
والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور
روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی
عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے
والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور
اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت
سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ
انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا
ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں
ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات

يَكُونُ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٦٦﴾

طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار
سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی
نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللَّهَ وَ تُخْفِي فِي
نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ تَخْشَى
النَّاسَ وَ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ
فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ
أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٦٧﴾

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے
احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ
کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے
اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات
چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور
تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس
کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب
زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق
دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں
دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی
بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں
جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی
طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم
واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ
قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾

انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے
ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور
اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ
وَيَخْشَوْنَهُ وَ لَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا
اللَّهَ وَ كَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾

یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں
کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ
کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ
ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ
وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے
والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی
مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

وَ سَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ﴿٤٢﴾

اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَ مَلَائِكَتُهُ
لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿٤٣﴾

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے
فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَ أَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾

جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾

اے پیغمبر ہم نے تجکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَ دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَ سِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾

اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

وَ لَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَ الْمُنَافِقِينَ وَ دَعْ أَذِلَّهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾

اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ
أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ
وَسَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤١﴾

انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے
طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان سے
عدت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ
دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ
أَزْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أَجُورَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ إِمَّاءَ أَفَاءَ
اللَّهِ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ
عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ
خَلَتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ
وَأَمْرًا مُؤَمَّنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا
لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ
يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ
دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا
فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا

اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے
تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے
میں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ
نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں
اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں
کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور
تمہاری خالوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن
چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن
عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے
یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ
پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ
بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ
خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔
ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں

مَلَكْتُ أَيْمَانَهُمْ لِكَيْلَا يَكُونُ
عَلَيْكَ حَرْجٌ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ﴿٥٦﴾

جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم
ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی
تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُرْوَى
إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ مَنْ ابْتَغَيْتَ
مِنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا
يَحْزَنَ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥٧﴾

اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس
بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس
رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر
اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ
اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی
رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دوا سے
لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے
دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ
جاننے والا ہے بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ
تَبْدَلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ
وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا ﴿٥٨﴾

اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز
نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر
لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو
تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے
بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ
رکھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ
إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرَيْنِ إِنَّهُ وَلَكِنْ
إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ
فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ
إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ
فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي
مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ
أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ
لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ
تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا
إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٦﴾

مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر
اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی
کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار
بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی
جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور
باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر
ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے
تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات
کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر
ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے
کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے
دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور
تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف
دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد
نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا
کام ہے۔

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٧﴾

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو
کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا
أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ
إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءَ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا
نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
وَاتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٦﴾

خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں
کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے
بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ
اپنے بھانجیوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور
نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ
سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف
ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٧﴾

اللہ اور اس کے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درورد
بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درورد بھیجو اور
خوب سلام بھیجا کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٥٨﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کو اذیت
پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں
لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل
کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو

ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا
بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

اَحْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُبِينًا ﴿٥٨﴾

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور
مسلمانوں کی عورتوں سے کمد و کہ باہر نکلا کریں تو
اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا
کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز
ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا
بے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ اَدْنٰى
اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾

اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے
اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا
کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو
ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے
پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

لِّاِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُفْقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِي
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَ الْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا
يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾

وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے
پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا تُقْفُوْا اُخِذُوْا
وَقَتْلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾

جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی
اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿١٢﴾

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿١٣﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آنے کی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿١٤﴾

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٥﴾

اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَآطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿١٦﴾

جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا ﴿١٧﴾

اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَا أَتْمِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنَّهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور
ان پر بڑی لعنت کر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا
قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ
کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو
بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک
آبرو والے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يُغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا ﴿٧١﴾

وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور
تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور
اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو
بیشک بڑی مراد پائے گا۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ
يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا

ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور
پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے
سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان

نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل
ہے۔

الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا



تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے
اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی
کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا





سَبَّأِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١﴾

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آنے گی۔ کھدو کیوں نہیں آنے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ
عِلْمِ الْغَيْبِ لَا يُعْزِبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٣﴾

چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور
نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا
چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی
ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک
کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے
بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ﴿٥﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں
ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد
دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ
وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ
جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر
نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا
رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف
ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی

بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ نَاشِئَانَحْشَفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑو انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۚ لِيَجِبَالَ أُورُبَّىٰ مَعَهُ وَالطَّيْرِ ۚ وَآلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾

أَنْ اَعْمَلْ سَبِغَتْ وَ قَدِّرْ فِي
السَّرْدِ وَ اَعْمَلُوا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾

کہ کشادہ زریں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو
اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو
دیکھنے والا ہوں۔

وَ لِسُلَيْمَنْ الرِّيحَ غُدُوَهَا شَهْرٌ
وَ رَوَاحُهَا شَهْرٌ وَ اَسْلَمْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقَطْرِ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَ مَنْ يَّزِغُ
مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نَذِقُوْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾

اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی
صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی
منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم
نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے
ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے
آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے
ہمارے حکم کی خلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ
کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ
وَ تَمَاثِيْلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ
رَّسِيْتٍ اِغْمَلُوا اِلَآ دَاوُدَ شُكْرًا
وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِي الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾

وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور
تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور
دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد
شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر گزار
تھوڑے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر

دَهْمُ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ
الْجِنَّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن
کے کیرے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر
جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے
لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی
تکلیف میں نہ رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ
جَنَّتَنِ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ كُلُوا
مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهُ
بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی
تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک
بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ
اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ
پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ
الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتِ اُكْلٍ خَمْطٍ وَ اَثَلٍ وَ شَيْءٍ
مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾

تو انہوں نے شکر گزاری سے منہ پھیر لیا پس ہم
نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں
انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے
جنکے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ
کے پیر تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

ذٰلِكَ جَزَآئُهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَ هَلْ

یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا

نُجْزَىٰ إِلَّا الْكُفُورَ ﴿١٧﴾

ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي
بَرَكْنَا فِيهَا قَرْيَٰ طَ ظَاهِرَةً وَ
قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوْا فِيهَا
لَيَالِي وَ أَيَّامًا أَمِينٍ ﴿١٨﴾

اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں
کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی
ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے
تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں
آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن
بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدُ بَيْنَ أَسْفَارِنَا
وَضَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿١٩﴾

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری
مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور اس سے
انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے
انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں
بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے
لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر
دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ
اسکے پیچھے چل پڑے۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ ۖ مِمَّنْ
هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَ رَبُّكَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿١٦﴾

تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان
سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز
کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍَ ۚ وَمَا
لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿١٧﴾

کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو
انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے
بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی
شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا
مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ
أُذِنَ لَهُ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقُّ
ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿١٨﴾

اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ
دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں
وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں
سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے
کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے
کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے
گرامی قدر ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ

پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا

وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَ إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ
لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر
ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا آجُرَمُنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی
اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور
وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم
ہے۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا
شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی
نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَ نَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے
لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر
بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢١﴾

وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُوْنَ
عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٢٢﴾

کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس
سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے
بڑھو گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَ لَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَّبِّهِمْ ^طيَرْجِعُ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ اَلْقَوْلَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
لَوْ لَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن
کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے
پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس
وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے
کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام
دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے
تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ
ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا اَنْحُنْ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ
الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ
كُنْتُمْ جٰرِمِيْنَ ﴿٢٤﴾

جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے
کہیں گے کہ بھلا ہم نے تمکو ہدایت سے جب
وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ
تم ہی گنہگار تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِهَآ أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَفِرُونَ ﴿٣٤﴾

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾

اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہوگا۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَ يَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جِزَاءٌ الْوَسْطَىٰ بِمَا عَمِلُوا وَ هُمْ فِي الْغُرَفِ آمِنُونَ ﴿٢٧﴾

اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٢٨﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٢٩﴾

کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا

کرتے تھے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلٰٓئِنَّا مِنْ
دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ
اَكْثَرَهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے
نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر
ان ہی کو مانتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَ نَقُولُ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ذُوقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان
پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے
کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو
تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ يُرِيْدُ اَنْ
يَّصُدَّكُمْ عَنْ مَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ
وَقَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا اِفْكٌ مُّفْتَرٰى
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی
میں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا
ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا
پرستش کیا کرتے تھے ان سے تھک روک دے
اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ
ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں
کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے
لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا
وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِّنْ
نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جنکو یہ
پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے
ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنَ قَبْلِهِمْ وَمَا
بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا
رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ ﴿٤٥﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ
اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں
نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب
کیسا ہوا؟

قُلْ إِنَّمَا أَعْظُمُ بَوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ
تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ
عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت
کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے
اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق
یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جہنم نہیں یہ
تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے
ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ
لَكُمْ إِنْ أَجَرْتَنِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ

کہدو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ
تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِرُ بِالْحَقِّ عَلامُ
الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا
ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِي
الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا
ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى
نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ
إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر
مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی
کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف
بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک
ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَا قُوَّةَ
وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو
عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک
ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَ أَنَّىٰ لَهُمُ
التَّنَاضُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور
اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو
کیسے پہنچ سکتا ہے؟

جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن
دیکھے دور ہی سے اُکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر
دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ
بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے
ہوئے تھے۔

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ
كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ
إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾





فَاطِرٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جنکے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّتْنًى وَ ثُلُثٌ وَ رُبْعٌ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ مَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

لوگو! اللہ کے جو تم پر احسانات میں انکو یاد کرو۔ کیا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآئِنِ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو
آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی
معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

وَ إِن يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۖ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٤﴾

اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے
پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب
کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَ لَا
يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٥﴾

لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی
دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی
شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ
عَدُوًّا ۚ إِنَّهُ يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا
مِنَ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن
ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلاتا ہے
تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب
ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

رہے انکے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ
حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبُ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾

بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے
دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ
نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جسکو
چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر
کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے
ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَدْيِ مَمِيتٍ
فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ
بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان
علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی
بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے
بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی
اٹھنا ہو گا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب
اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات
چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور
جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں انکے لئے

سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤد ملبود ہو جائے گا۔

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾

اور اللہ ہی نے تلو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تلو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾

اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِن كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرَ لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے پھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

يُوجِلُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوجِلُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسُ
وَالْقَمَرَ كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى
ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا
يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَ
لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَ لَا
يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾

لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ
وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾

اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَأْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٧﴾

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قریبدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنوتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنوتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿٩﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿١٠﴾

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿١١﴾

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿١٢﴾

اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾

تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا
فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾

ہم نے تمکو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا
اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت
ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا
ہو۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ
الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾

اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ
ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں
انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور
روشن کتابیں لے کر آتے رہے۔

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيرٌ ﴿٢٦﴾

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا
عذاب کیسا ہوا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَخَرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُتَخَلِّفًا
أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ
مُتَخَلِّفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے
مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے
رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں
سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔
جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی
سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ
فُخْتَلِفَ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى
اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی
کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو
اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو
صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے
والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا مِنْ
رِزْقِهِمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً يَرْجُونَ
تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ﴿٢٩﴾

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی
کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس
میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس
تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی
تباہ نہیں ہوگی۔

لِيُوفِّيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُمْ مِّنْ
فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾

کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل
سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے
قدر دان ہے۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے
برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو
اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا

مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ
الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣١﴾

جتکوا اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان
میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ
میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے علم سے نیکیوں
میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل
ہے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجَلَّوْنَ فِيهَا
مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا
وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٢﴾

ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں
ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو
سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں
گے۔ اور انکی پوشاک ریشمی ہوگی۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا
الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٣﴾

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم
سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے
والا ہے قدردان ہے۔

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ
فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا
يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٤﴾

جس نے ہمکو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے
کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہمکو کوئی تکلیف
پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا
ج

اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی

يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ^ط كَذَلِكَ نَجْزِي
كُلَّ كَفُورٍ ^ج

اگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر
جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا
جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ
دیا کرتے ہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلْ ^ط أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ
النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ نَّصِيرٍ ^ع

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو
نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ
کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمکو اتنی
عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ
لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو
اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ^ط

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں
کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں
تک سے واقف ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي
الْأَرْضِ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا

وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پہلے لوگوں
کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا

يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٦﴾

ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے انکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ بَلْ إِنَّ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٣٧﴾

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٣٨﴾

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو انکو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے۔

وَاقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر

جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ
إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾

انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر
ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر
جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے
انکو نفرت ہی بڑھی۔

أَسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرُ السَّيِّئِ
وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ
فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾

یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری
چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اسکے
چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی
روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم
اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ
اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي
الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے
کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا
حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔
اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی
چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا
ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا

اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب

تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ
يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ
أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ
بَصِيرًا ۝

پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے
پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک
وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو
جب ان کا وقت آجائے گا تو انکے اعمال کا
بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا
ہے۔





یس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
یس ﴿۱﴾

لیں۔

ل
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾

قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

ل
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳﴾

اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

ط
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴﴾

سیدھے رستے پر ہو۔

ل
تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾

یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ﴿۶﴾

تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں
اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی
گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور
انکے پیچھے بھی پھران پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ
نہیں سکتے۔

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے
یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس
نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن
سے غائبانہ ڈرے سو اسکو مغفرت اور بڑے
ثواب کی بشارت سنا دو۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ

بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ
آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے
ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٣﴾

کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

وَ أَضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ

وہ بولے کہ ہم تمکو اپنے لئے منخوس سمجھتے ہیں۔

تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لِيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں
گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے
گا۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنِ دُكِّرْتُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے
ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔
نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر
گئے ہو۔

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ
يَّسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا
ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے
پیچھے چلو۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَ
هُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ
سیدھے رستے پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس
نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر
جانا ہے۔

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُرِدْنِ

کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر
رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش

مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے
چھڑا ہی سکیں۔

الرَّحْمَنُ بَصُرٌ لَا تُغْنِ عَنْهُ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾

تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

إِنِّي إِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو
میری بات سن رکھو۔

إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش!
میری قوم کو پتہ چل جائے۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے
عزت والوں میں شامل کیا۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے اس کے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں
اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے
ناگماں سمجھ کر رہ گئے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَإِذَا هُمْ لَخِمْدُونَ ﴿٢٩﴾

بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا
تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

يُحَسِّرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٠﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے
پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ
انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے
جائیں گے۔

وَ إِن كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُخَضَّرُونَ ﴿٢٢﴾

اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ
ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج
اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ ^{صَلِّ}
أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٢٣﴾

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا
کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ
الْعُيُونِ ﴿٢٤﴾

تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَ مَا عَمِلَتْهُ

أَيِّدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٥﴾

ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٢٧﴾

اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢٨﴾

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٢٩﴾

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ

نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤١﴾

ہیں۔

وَ آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُونِ ﴿٤٢﴾

اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٣﴾

اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ إِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٤﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٥﴾

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٧﴾

اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے
تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر
مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان
لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا
دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب
پورا ہوگا؟

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

یہ تو ایک چمگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو ان کو اس
حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے
گی۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے
گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ
الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے
نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوا يَوْمَئِذٍ مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے
جس کا رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے
سچ کہا تھا۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے
سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا
جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم
کام کرتے تھے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغْلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں
خوش ہوں گے۔

هُمْ وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
الْأَرَآئِكِ مُتَكِرُونَ ﴿٥٦﴾

وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر
تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَّا
يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ
منگوائیں گے انکو ملے گا۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾

انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا

جانے گا۔

وَأَمَّا تَزُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥١﴾

اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کبہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥٢﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَ أَنْ اعْبُدُونِي ۚ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥٣﴾

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٥٤﴾

یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھکی دی جاتی تھی۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٥٥﴾

جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٥٦﴾

آج ہم انکے مومنوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَا

یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

أَيَّدِيهِمْ وَ تَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا
وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ
أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شرگوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي
لَهُ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ
مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

لَيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ يَحَقِّقَ
الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور
کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا
مِلْكُونَ ﴿٧١﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے
اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے
انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے
مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ
مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے
انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبٌ
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی
چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں
کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

مگر وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ
انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنََّّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ
چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب
معلوم ہے۔

أَوْ لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ
نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے
سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ
قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ
رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا
اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب
ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے
گا؟

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار
پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے
آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے
آگ نکالتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ

اس بات پر قادر نہیں کہ انکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

الْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾





الصَّافَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔

وَالصَّفَّتِ صَفًّا

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالزُّجَرِ زَجْرًا

پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں
سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے
کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی
نینت سے سجایا۔

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ
الْكَوَاكِبِ

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ
وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔

دُحُورًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ
لَّازِبٍ ﴿١١﴾

تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾

ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَإِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾

اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ^ص ﴿١٤﴾

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ^ص ﴿١٥﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

عَازِلًا مِّتْنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظْمًا ءِإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ^ل ﴿١٦﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

أَوِ ابْآؤُنَا الْأَوَّلُونَ^ط ﴿١٧﴾

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گزرے ہیں؟

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾

کھدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾

بس وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا أَيَوِيلُنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿٢٠﴾

اور کہیں گے ہائے کم بختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾

کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

أَحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٣﴾

فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور
انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے
سب کو جمع کر لو۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى
صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٤﴾

یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم
کے رستے پر چلا دو۔

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٥﴾

اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٦﴾

تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں
کرتے۔

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٧﴾

اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی
تسلیم کر رہے ہیں۔

وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٨﴾

اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے
سوال و جواب کریں گے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
الْيَمِينِ ﴿٢٩﴾

پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی
ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣٠﴾

وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے

والے نہ تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ
كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش
لوگ تھے۔

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات
پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے
چکھیں گے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ^{صَلَّى} اِنَّا
لَذٰٓاِِقُوْنَ ﴿٢١﴾

سو ہم نے تلو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ
تھے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٢٢﴾

پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے
شریک ہوں گے۔

فَاَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٤﴾

ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے
کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے
والے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا لَتَارِكُوْا اٰهَتِنَا
لِشَاعِرٍ لَّجْنُوْنَ ﴿٢٦﴾

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے
کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿٣٨﴾

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ
چکھنے والے ہو۔

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے
تھے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

نعمت کے باغوں میں۔

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں
گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا
ہوگا۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ^ص ﴿٤٦﴾

جورنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

وَعِنْدَهُمْ قَصْرِطُ الطَّرَفِ عَيْنٌ^ل ﴿٤٨﴾

اور انکے پاس حویریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ءَأَنَّا

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟

لَمَدِيئُونَ ﴿٥٣﴾

اللہ کے گناہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔

فَاطْلَعَ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾

کے گناہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينَ ﴿٥٦﴾

اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾

تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾

ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَدِّبِينَ ﴿٥٩﴾

بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو

لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمِلُونَ ﴿٦١﴾

عمل کرنے چاہئیں۔

أَذْلِكَ خَيْرٌ نُزْلًا أَمْ شَجَرَةُ
الزَّقُّومِ ﴿٢٣﴾

ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٢٣﴾

وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہ میں اگے گا۔

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ
الْجَحِيمِ ﴿٢٤﴾

اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رِئُوسُ الشَّيْطَانِ ﴿٢٥﴾

سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

فَإِنَّهُمْ لَا يَكْلُونُ مِنْهَا فَمَلِئُونَ مِنْهَا
الْبُطُونَ ﴿٢٦﴾

پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ
حَمِيمٍ ﴿٢٧﴾

پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٢٨﴾

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

إِنَّهُمْ أَفْوَا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٢٩﴾

فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهَرَّعُونَ ﴿٧٠﴾

سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذِرِينَ ﴿٧٣﴾

سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾

ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوحَ ۖ فَلَنِعْمَ
الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾

اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر
جمیل باقی رکھا۔

سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعِلْمَيْنِ ﴿٧٩﴾

یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لِابْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

اور انہی کے پیروں میں ابراہیم تھے۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے
پاک دل لے کر آئے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا
تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم
سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

أَفِغَا إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ط ﴿٨٦﴾

کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور
معبودوں کے طالب ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال

ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُونَ ﴿٩٤﴾

پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

قَالَ اتَّعْبِدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

حالانکہ تمکو اور جو تم بناتے ہو اسکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْفَوْهُ فِي

وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ

الْجَحِيمِ ﴿١٧﴾

پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈالدو۔

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ
الْأَسْفَلِينَ ﴿١٨﴾

غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی
چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

وَ قَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي
سَيُهْدِيَنِي ﴿١٩﴾

اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف
جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٠﴾

اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت
مندول میں سے ہو۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿٢١﴾

تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری
دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئِي
إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَآبَتِ
أَفْعَلُ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ
اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٢﴾

جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو
ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا
ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ
تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو
آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ
مجھے صابروں میں پائیے گا۔

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهِ لِلْجَبِينِ ﴿١٣﴾

اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ
نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

وَ نَادَيْنَاهُ أَنْ يَا اِبْرٰهِيْمُ ﴿١٤﴾

تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٥﴾

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا
ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓءُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

وَ فَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧﴾

اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے
ان کا یعنی اسمعیل کا فدیہ دیا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٨﴾

اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر
خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٩﴾

کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٠﴾

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ بَشَّرْنَاهُ بِاسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنْ

اور ہم نے انکو اسحق کی بشارت بھی دی کہ وہ

الصَّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾

نبی اور نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔

وَبَرَّكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

اور ہم نے ان پر اور اسحق پر برکتیں نازل کی
تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار
بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے
والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿١١٤﴾

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

وَ نَجَّيْنَاهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات
بخشی۔

وَ نَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾

اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

وَ آتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت
عنایت کی۔

وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

اور انکو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿١٢٠﴾

کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

إِنَّهُمْ مِمَّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾

اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٣٤﴾

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٣٥﴾

کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٦﴾

یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ مُحْضَرُونَ ﴿١٣٧﴾

تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٣٨﴾

ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٣١﴾

اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِذْ يَبْسُتِي ﴿١٣٢﴾

کہ الیاسین پر سلام ہو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٣﴾

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٤﴾

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَإِنَّ لَوْطًا لَّمِّنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٥﴾

اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٦﴾

جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٧﴾

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٨﴾

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٩﴾

اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالْأَيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٤٠﴾

اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ^ط

اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ^ط

جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ^ط

پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ^ط

پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ^ط

پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

لَلْبِثِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ^ط

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ^ط

پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈال دیا۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ^ط

اور ان پر کدو کی بیل اگا دی۔

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف

يَزِيدُونَ^ط

پیغمبر بنا کر بھیجا۔

فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾

تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

فَاسْتَفْتَيْهِمَ اللَّيْلَ الْبَنَاتِ وَ لَهُمُ
الْبُيُوتُ ﴿١٤٩﴾

ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَ هُمْ
شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَهْمَ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ وَ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾

کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَىٰ الْبَنَاتِ عَلَىٰ الْبَيْنِ ﴿١٥٣﴾

کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَاتُّوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

صَدِيقَيْنِ ﴿١٥٧﴾

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا
وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا
دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے
سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک
ہے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾

مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب
نہیں ہوں گے۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ ﴿١٦٢﴾

اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا
ایک مقام مقرر ہے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ ﴿١٦٧﴾

اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾

تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

فَكْفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

أَفْبَعِدَ ابْنَايَ سَتَّعِجْلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

مگر جب وہ انکے آگن میں آترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

اور پیغمبروں پر سلام۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔





ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے
کہ تم حق پر ہو۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ط

مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں
پڑے ہیں۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ
وَشِقَاقٍ ۝۲

ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک
کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے
اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
فَتَادُوا وَلَاتِ حَيْنَ مَنَاصٍ ۝۳

اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی
میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے
لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ
وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سِحْرٌ
كٰذِبٌ ۝۴

أَجْعَلِ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ
هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ﴿٦﴾

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی
معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات
ہے۔

وَ انْطَلِقِ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا
وَاصْبِرُوا عَلَىٰ اهْتِكُمُ ۖ إِنَّ هَذَا
لَشَيْءٌ يُرَادُّ ۖ ﴿٧﴾

اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے
اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم
رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی
خاص غرض ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۖ
إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۖ ﴿٨﴾

یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی
سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات
ہے۔

أَنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۖ بَلْ
هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۖ بَلْ لَّمَّا
يَذُوقُوا عَذَابِ ۖ ﴿٩﴾

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب
اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ
میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔
بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ
نہیں چکھا۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿١٠﴾

کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے
خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے
والا ہے۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا^{١٠} فَلْيَرْتَقُوا فِي
الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان
سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ
رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ
الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے
یہ بھی ایک لشکر ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادُ
وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَارِ ﴿١٢﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میمون والہ
فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

وَشَمُودُ وَ قَوْمُ لُوطٍ وَ أَصْحَابُ
لَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابِ ﴿١٣﴾

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے
بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابُ^ع ﴿١٤﴾

ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب
ان پر آواقع ہوا۔

وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں
شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار
کرتے ہیں۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ
يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمارا
حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی
دیدے۔

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ
عِبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر
کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب
قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ
صبح و شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهِ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک
انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو
حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخُصَمِ إِذْ
تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان
جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار
پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے

قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَنِ بَغِي بَعْضُنَا
عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ
الصِّرَاطِ ﴿٣٣﴾

گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم
دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے
ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم
میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی
نہ کیجئے گا اور ہلکوسیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

إِنَّ هَذَا أَخِي^{تف} لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ
نَعْجَةً وَ لِى نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ^{تف} فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٣٤﴾

بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں
تنانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک
دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے
کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ^ط بِسُؤَالٍ نَعَجْتِكَ
إِلَى نِعَاجِهِ وَ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَ قَلِيلٌ مَّا هُمْ وَ ظَنَّ
دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ
وَ خَرَّ رَاكِعًا وَ أَنَابَ ﴿٣٥﴾

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ
اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا
ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی
ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل
نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم
ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے
ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے
پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے
میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

فَغْفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ﴿٢٥﴾

اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

يٰدَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِىْنَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ يَّهْمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِىْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌۢ لِّلَّذِىْنَ كَفَرُوْا مِّنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِىْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ فِى الْاَرْضِ

أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

کی طرح کر دیں گے۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَذَّبَ رُوسًا أَيْتَهُ وَ لِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

وَ وَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ الْجِيَادِ ﴿٣١﴾

جب انکے سامنے شام کو اسیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ وَقَفَّةً ﴿٣٢﴾

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾

بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾

اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت
پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی
طرف رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ
مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور
مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو
شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے
والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُحًاۭۭ حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے ہوا کو انکے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ
پہنچنا چاہتے انکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

وَالشَّيْطٰنِ كُلِّ بَنَآءٍ وَ غَوَاصٍ ﴿٣٧﴾

اور جنوں کو بھی انکے زیر فرمان کیا یہ سب
عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے
تھے۔

وَ اٰخَرَيْنَ مُقَرَّنَيْنِ فِى الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے
ہوئے تھے۔

هٰذَا عَطَاۤؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو
یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور
عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ حُسْنَ
مَآبٍ ﴿٤١﴾

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں
نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ
کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ اِذْ نَادَىٰ
رَبَّهُ اٰتِنِي مَسْنِيَ الشَّيْطٰنِ بِنُصْبٍ
وَ عَذَابٍ ﴿٤٢﴾

ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ
نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ
بَارِدٌ وَ شَرَابٌ ﴿٤٣﴾

اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے
ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور
عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَ هَبْنَا لَهُ اٰهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرًا لِاُولٰٓئِ
الْاَلْبَابِ ﴿٤٤﴾

اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا
لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم
نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے
تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے
تھے۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ صِغْتًا فَاُضْرِبْ بِهَا
وَلَا تَحْنُتْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِّعَمَ
الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَابٌ ﴿٤٥﴾

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب
کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَ
يَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر
کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
الدَّارِ ﴿٤٦﴾

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب او خوبی والوں میں
سے تھے۔

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ
الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

اور اسمعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور
یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

وَإِذْ كُنَّا إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَ
ذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ
ٹھکانہ ہے۔

هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ
مَآبٍ ﴿٤٩﴾

ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے
کھلے ہوں گے۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ مُّفْتَحَةٌ لَهُمْ
الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

ان میں تیکے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے
پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات

مُتَكِينٍ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَ شَرَابٍ ﴿٥١﴾

منگاتے رہیں گے۔

وَ عِنْدَهُمْ قَصْرِتٌ الطَّرَفِ
أَتْرَابٍ ﴿٥٢﴾

اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر
خویریں ہوں گی۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے
لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَا بٍ ﴿٥٥﴾

یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور
سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ
بری آرامگاہ ہے۔

هَذَا فَلْيَذُوقُوْهُ حَمِيْمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے
مزے چکھیں۔

وَ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾

اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں
گے۔

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ فہستی چلی آ
رہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ

بِهِمْ إِنَّهُمْ صَلُّوا النَّارِ ﴿٥١﴾

میں جانے والے ہیں۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَفَّ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
أَنْتُمْ قَدْ مُتُّمُوهُ لَنَا فَبُئْسَ
الْقَرَارِ ﴿٥٢﴾

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔
تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ
برا ٹھکانہ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٥٣﴾

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے
سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب
دے۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا
نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٥٤﴾

اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان
لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار
کرتے تھے۔

اتَّخَذْنَاهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ
الْأَبْصَارُ ﴿٥٥﴾

کہا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری
آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٥٦﴾

بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا
اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٥٧﴾

کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور
اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے
سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

کمدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

قُلْ هُوَ نَبُوءٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

جسکو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

مجھکو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے
تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

میری طرف تو یہی وحی کیجاتی ہے کہ میں کھلم
کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

إِنْ يُوحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنْمَأَ أَنَا نَذِيرٌ
مُبِينٌ ﴿٧٠﴾

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ
میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی
روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں
گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

إِلَّا إِبْلِيسَ ^ط اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

مگر ابلیس کہ وہ اکر بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

قَالَ يَا اِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ
لِمَا خَلَقْتُ بِيدَيَّ ^ط اُسْتَكْبَرْتَ اَمْ
كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾

اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں
نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ
کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور
میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
وَّ خَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ
سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رٰجِيْمٌ ^{صلج} ﴿٧٧﴾

فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

وَ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلَى يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت
پڑتی رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ اِلَى يَوْمٍ
يُّبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾

کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز
تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ^ط ﴿٨٠﴾

فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ
لَأُغَوِّيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان
سب کو بہکا تا رہوں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾

سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے
ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ إِيْمَنُ تَبَعَكَ
مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی
کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ
نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں
ہوں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

وَلِتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

اور تمکو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو
جائے گا۔





الزُّمَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ط فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا

يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

جھوٹا ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا۔

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا
لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
سُبْحَنَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں
سے جسکو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی
ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

جَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى
أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا
کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو
رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو
کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر
تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے
بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ أَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْأَنْعَامِ شَمَنِیَّةَ أَزْوَاجٍ یَّخْلُقُكُمْ
فِی بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ
خَلْقِ فِی ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ذَلِكُمْ اللَّهُ

اسی نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس
سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے
چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمکو
تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح
پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے
یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی

ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں
بہکے جاتے ہو۔

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَإِنِّي تُصَرِّفُون ﴿٦﴾

اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز
ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند
نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے
لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا
دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے
پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے
رہے وہ تمکو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں
تک سے آگاہ ہے۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ
وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۖ وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے
پروردگار کو پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع
کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی
نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لئے
پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ
کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے
رستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اے کافر نعمت

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ
مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً
مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ
قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ
عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ

اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھالے
پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا
وَقَائِمًا يَّجْذِرُ الْأَخِرَةَ وَ يَرْجُوا
رَحْمَةً رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۚ

بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف
اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر
عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے
پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا
دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی
حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ۚ وَ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا
يُؤَفَّقِ الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۚ

اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو
ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں
نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی
ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے
والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے گا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۚ

کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت
کو خالص کر کے اسکی بندگی کروں۔

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں
فرمانبردار بن جاؤں۔

وَأْمُرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾

کمدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو
مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾

کمدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر
کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ﴿١٤﴾

اب تم اس کے سوا جسکی چاہو پرستش کرو۔ کمدو کہ
نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں
نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر
والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سرا سر
نقصان ہے۔

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ قُلْ
إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾

انکے اوپر آگ کے سانبان ہوں گے اور نیچے
اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے
جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے
میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ﴿١٦﴾
اللَّهُ بِهِ عِبَادَةُ يُعْبَادُ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ
يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ
الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو
پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے
بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا
دو۔

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ
أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی
باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں
جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے
ہیں۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو
کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہوں نکال سکتے ہو۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مُّبِينَةٌ
تَجْرِىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ
لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں
انکے لئے اونچے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر
بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ
وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی

نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا
پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح
کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے
پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے
چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل
والوں کے لئے نصیحت ہے۔

مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ
يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ
يَهَيِّجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ
حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٦٨﴾

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے
کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے
روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا
ہے پس ان پر افسوس ہے جنکے دل اللہ کی یاد
سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی
لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ
فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ
لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ
أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٩﴾

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں
یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور
دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے
ڈرتے ہیں انکے بدن کے رونگٹے اسے سن کر
کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو
جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيًّا ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ
الَّذِينَ يُخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ
جُلُودُهُمْ وَ قُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ

يَشَاءُ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ
مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت
ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا
ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی
ہدایت دینے والا نہیں۔

أَفَمَنْ يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ قِيلَ لِلظَّالِمِينَ
ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٤﴾

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر
برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو
چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ
تم کرتے رہے تھے اب اسکے مزے چکھو۔

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی
تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ
گیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

فَآذَقَهُمُ اللَّهُ الْحِزْبَ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ
كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ
چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا
ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٧﴾

اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس
قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ
وہ نصیحت حاصل کریں۔

یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈراما بنیں۔

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عَوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ نہیں الحمد للہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾

پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھک دو گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے
اسکی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ
جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے
پاس موجود ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے۔

لِيَكْفِرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي
عَمِلُوا وَ يُجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں
دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے
انکو بدلہ دے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ
بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی
یہ تمکو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر
اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے
دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ
أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

اور جسکو اللہ ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ کرنے
والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا
نہیں ہے؟

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضَ لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ
مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ
اللَّهُ بِضَرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضَرِّهِ أَوْ
أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ
رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٨﴾

کس نے پیدا کیا تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ
بھلا دیکھو تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر
اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس
تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی
کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے
ہیں؟ کہو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ
رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

کہو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں
اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم
ہو جائے گا۔

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٠﴾

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔
اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ

ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے
لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص
ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو
گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا
وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ
الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ
الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روہیں
قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روہیں
سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا
حکم کر چکتا ہے انکو روک رکھتا ہے اور باقی روہوں
کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا
ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے
اس میں نشانیاں ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ
قُلْ أُولَٰئِكَ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے
ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے
ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں
ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی
بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر
جاؤ گے۔

وَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل

گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ بَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾

سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں
پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف
سے نعمت بخشے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے
میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں
بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں
جانتے۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ
إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا
أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے
تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ
آئے۔

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا
أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

آخر ان پر انکی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان
میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے
برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ
اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ
سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ مَا هُمْ
بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا
ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا
ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں
انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾

اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہدو کہ
اے میرے بندو! جہنوں نے اپنی جانوں پر
زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ
ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

وَ اَنِيبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ ثُمَّ
لَا تُنصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو۔
اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے
فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تكمود نہی ملے
گی۔

وَ اتَّبِعُوْا اَحْسَنَ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ
بَعْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ
جائے اور تكمو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی
کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے
تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسُٖ يُحْسِرُنِىْ عَلٰٓى مَا
فَرَّطْتُ فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
لَمِنَ السَّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ
ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ
کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں
بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ
لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے
پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکو کاروں
میں ہو جاؤں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَتِي فَكَذَّبْتَ
بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس
پہنچ گئی تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں
آگیا اور تو کافر بن گیا۔

و يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا
عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ
فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ
بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے
چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے
والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

و يُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا
بِمَفَازِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

اور جو پرہیزگار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ
انکو نجات دے گا نہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی
اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر
چیز کا نگران ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
هُمْ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں
اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی
نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ أَغْيِرِ اللَّهُ تَأْمُرُوْنَىَّ أَعْبُدُ
أَيَّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

کہدو کہ اے نادانوں! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ
میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرَكَتَ لِيَحْبِطَنَّ
عَمَلُكَ وَ لَتَكُونَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾

اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی
طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی
بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو
تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم
نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں
رہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ^{صَلَّى}
وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ^ط وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ
بِيمِينِهِ^ط سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٢٧﴾

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی
چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام
زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے
دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ
ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر
ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ
شَاءَ اللَّهُ^ط ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى
فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٢٨﴾

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں
میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر
گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسری
دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر
دیکھنے لگیں گے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا
وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ بِالنَّبِيِّينَ
وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے
گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی
اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے
اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور
انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا
پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں
اسکو سب کی خبر ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ
أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ
وَلَكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے
جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس
پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے
جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے
کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں
آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ
پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش
آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے
کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب
کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل
ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے
والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو

گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لیجایا جائے گا
یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں
گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا
چکے ہوں گے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے
کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب
اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا
وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے
اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس
زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں
چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ
بھی کیسا خوب ہے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا
وَعْدَهُ وَ أَوْثَرَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُوهُ مِنَ
الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ
الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾

اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد
گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی
تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف
کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا
کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام
جانوں کا مالک ہے۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾





الْمُؤْمِنَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدٌ

حم۔

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے
جو زبردست ہے دانا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت
عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔
اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ
کر جانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّلُوتِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھکڑتے ہیں جو کافر
ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں
دھوکے میں نہ ڈال دے۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ
كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي
الْبِلَادِ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ
أُمَّةٍ بِرِسْوَالِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ^ط وَجَادِلُوا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ
فَأَخَذْتُهُمْ^{قف} فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٦٠﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور
امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر
امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی
قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور بیہودہ شبہات سے
جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں
تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا
ہوا۔

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ
النَّارِ ﴿٦١﴾

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی
تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ
وہ اہل دوزخ ہیں۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ
يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ
بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا
وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَ عِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرد
گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے
ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے
لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے
پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سمونے
ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾

رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَادْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچالے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَاٰحْيَيْتَنَا
اِثْنَتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ اِلٰى
خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿١١﴾

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے
ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔
ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی
سبیل ہے؟

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهُۥ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ
كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوۡا
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم
انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک
مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے تھے سو حکم تو
اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖۤ وَ یُنَزِّلُ
لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وَّ مَا
یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنۢ یُّنِیْبُ ﴿١٣﴾

وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم
پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو
وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا
ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو
اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ یُلْقِی
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ

وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے

مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾

علم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۚ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ ۖ كُظُمِينَ ۖ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾

اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾

اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور
جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں
کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا
ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ
لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام
کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات
بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ
نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور
انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ
تھا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں
لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے
انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت
عذاب دینے والا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾

دے کر بھیجا۔

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُوْنَ
فَقَالُوْا سِحْرٌ كَذٰبٌ ﴿٢٤﴾

یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَاءَهُمْ وَ مَا كَيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ
دِيْنَکُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ
الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

وَقَالَ مُوْسٰی اِنِّیْٓ عٰذْتُ بِرَبِّیْ
وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا یُّؤْمِنُ
بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ
يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ
يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
مِنَ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ
كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ
بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن
شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا
تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ
میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس
تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی
لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اس کے
جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی
سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم
پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو
ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے
بڑا جھوٹا ہے۔

يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ
فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ
بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ
مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا
أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم
ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا
عذاب آگیا تو اس کے دور کرنے کے لئے ہماری
مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں
تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے
اور وہی راہ بتاتا ہوں جہیں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے

عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٢٠﴾

تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٢١﴾

جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

وَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٢٢﴾

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

يَوْمَ تُولُونِ مُدْبِرِينَ^ج مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ^ج وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ^ط فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنَ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا

اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ
مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٢٤﴾

اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے
جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ
سُلْطَانٍ أَتَهُمُ كَبْرٌ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ
وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٢٥﴾

جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو
اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے
نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت
ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے
دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنِي لِي
صِرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٢٦﴾

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک
محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ
جاؤں۔

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَاتَّطَلَعَ إِلَى إِلِهِ
مُوسَى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا وَكَذَلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٢٧﴾

یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود
کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا
ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد
اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک
دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ اتَّبَعُونِ

اور وہ شخص جو مومن تھا اسنے کہا کہ بھائیو میرے

أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٨﴾

پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

يَقَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿٢٩﴾

بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز
ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر
ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا
مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٠﴾

جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی
ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت
جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ
بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انکو بے
حساب رزق ملے گا۔

وَيَقَوْمِ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ
وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾

اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تمکو
نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی
آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ
بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر
کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں
جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو
عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف

بلاتا ہوں۔

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور بھکواللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

لَا جَرَمَ أَمَّا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ
لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ
الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأَفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَخَاقَ
بِالْ فِرْعَوْنَ سُوءِ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا
وَّعَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

وَ إِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْجُونَ عَنَّا
نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب
لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو
تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا
کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا
إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی
سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر
چکا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ
دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے
پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے
تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا
وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي
ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر
نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں
گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار
لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ﴿٥٦﴾

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے
میں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں
اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت
کو بھی۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ
الدَّارِ ﴿٥٧﴾

جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے
گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا
گھر ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ أَوْرَثْنَا
بَنِي إِسْرَآءِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور
بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَ ذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٩﴾

جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت
تھی۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٦٠﴾

لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی
کو تاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آتی ہو

بَغِيرِ سُلْطَنٍ اَتَهُمْ اِنْ فِي
صُدُورِهِمْ اِلَّا كِبَرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں
اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے
نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا
ہے دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ اَكْبَرُ
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا
کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَالاُمْسِىْ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان
لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں
حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾

قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ
شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ
سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو
لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٥﴾

عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٦﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآئِنِّي تُؤْفَكُونَ ﴿٦٧﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٨﴾

اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ﴿٦٩﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب

فَتَذَرِكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی
کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو
تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي
الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ
أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی
گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی
پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں
جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے
کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ
پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِيَكُونُوا شُيُوخًا وَ مِنْكُمْ مَنْ
يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ لِيَبْلُغُوا أَجْلًا
مُسَمًّى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔
پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا
ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو
جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا
ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ
جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا
فَأَنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر
جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا
ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا
ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
آيَاتِ اللَّهِ أَنِّي يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی
آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے
جاتے ہیں۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا
بِهِ رَسُولَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے
پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب
معلوم کر لیں گے۔

إِذِ الْأَغْلُلُ فِيَّ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ
يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ
گھسیٹے جائیں گے۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ
يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں
جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ
تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم
اللہ کے شریک بناتے تھے۔

یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہر حال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ
لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ
بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

بیجھے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم
نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے
میں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی
پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی
نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو
انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل
باطل نقصان میں پڑ گئے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْآنْعَامَ
لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے
بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور
بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾

اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں
اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے
دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ
جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَيُرِيكُمُ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ
تُكْفِرُونَ ﴿٨١﴾

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم
اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۖ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ
قُوَّةً وَ أَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ
دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام
کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور
طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار
سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے
وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں
لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے
پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے
تسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے
لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو
ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو
گئے۔

فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا

پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت

انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ
کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں
چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں رہ
گئے۔

رَأَوْا بِأَسْنًا سُنَّتَ اللَّهِ النَّبِيُّ قَدْ
خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ
الْكُفْرُونَ





فُصِّلَتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدٌ

حم۔

ج
تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾

یہ کتاب رحمن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں
یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ
رکھتے ہیں۔

ج
بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٤﴾

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے
لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ
سننے ہی نہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا
إِلَيْهِ وَفِيْٓ أَذَانِنَا وَقْرٌ وَمِّنْ بَيْنِنَا

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے
ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں

وَبَيْنَكَ حِجَابٌ فَأَعْمَلْ إِنَّا
عَمِلُونَ ﴿٦﴾

ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہرا پن
ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ
ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوهُ
وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ﴿٧﴾

کہدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ
وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے
توسیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے
معفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ﴿٨﴾

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر
ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
هُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

قُلْ أَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُونَ لَهُ
أندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے
زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا
مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک
ہے۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا فِي
أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ
بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں
سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور
تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں
تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ
دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔
انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے
اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم
نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا
اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست
بانبر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ
صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ
ثَمُودَ ﴿١٣﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تمکو ایسی
چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد
اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ
مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے
آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو
وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار
دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں
مانتے۔

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

اب جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے
لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں
کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس
نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ
کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے
رہے۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ رِيحًا صَرْصَرًا فِي
أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَذِيقَهُمْ عَذَابَ
الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْآخِرَةِ أَخْزَى وَ هُمْ لَا
يُنْصَرُونَ ﴿١٦﴾

تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور
کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت
کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور
اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے انکو آپکڑا۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صِعْقَةُ
الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ
فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہکو بھی گویائی دی۔ اور اسی

وَقَالُوا لَجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا
قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَ هُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

نے تلو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تلو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ^ط وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّيْنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جاعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ کے

عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿٢٥﴾

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا هَذَا الْقُرْآنَ وَ الْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

فَلَنَذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ هُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَصْلَلْنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ نَجْعَلُهُمَّا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشُرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٢٠﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنْفُسُكُمْ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٢١﴾

یہ بخشے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٢٢﴾

اور اس شخص سے بڑھکر بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا لِّمَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٣﴾

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ﴿٢٤﴾

کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

إِدْفَعْ بِالنِّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٢٤﴾

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَ مَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تمکو اسکی عبادت منظور ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٢٧﴾

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾

پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے
بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار
کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے
رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ
خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اَهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا
لَمُحْيِ الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے
میں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا
ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو
وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک
وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ
کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا
يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ
خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف
کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو
شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو
قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر
جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا
ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے
پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب
ہے۔

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ
حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا
ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے
خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو
مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو
تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی
تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا
بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا
لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ؕ أَعْجَمِيٌّ وَ
عَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَ
شِفَاءٌ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي
أَذَانِهِمْ وَقُرْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى
أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل
کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان
میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا
خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ
جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا
ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں
گرانی یعنی بہرا پن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا

باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ٤٥

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ٤٦

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

إِلَيْهِ يُرْدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا أَدْذَكَ مَا مِنَّا

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو

مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

انکی خبر ہی نہیں۔

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنَ
الْحَيٰصِ ﴿٤٨﴾

اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے
سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر
لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

لَا يَسْمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ
الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِّ
قَتُوْطٍ ﴿٤٩﴾

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور
اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے
آس توڑ بیٹھتا ہے۔

وَلَيْنِ اٰذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ
ضَرَّآءٍ مَّسَّتْهُ لِيَقُوْلَ لَٰٓئِذَا لِيَ
وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَٰٓئِنْ
رُجِعْتُۤ اِلٰى رَبِّیْۤ اِنَّ لِيَ عِنْدَہٗ
لِلْحُسْنٰی فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا
بِمَا عَمِلُوْۤا وَّ لَنَذِیْقَنَّهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت
کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا
اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر
قیامت سچ مچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی
طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں
بھی خوشحالی ہوگی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ
ہم ضرور انکو بتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا
مزہ چکھائیں گے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ
وَنَا بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو
دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥٦﴾

اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو
وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور
جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی
دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
تُمْ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِنْ هُوَ
فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٧﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے
ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ
کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل
گیا ہو۔

سَرِيهِمْ أَيْتَنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي
أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنََّّهُ الْحَقُّ
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنََّّهُ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٨﴾

ہم عنقریب انکوائرات عالم میں بھی اور خود انکی
ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں
تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق
ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز
سے خبردار ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِئَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٩﴾

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے
سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا
احاطہ کئے ہوئے ہے۔





الشُّورَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ

حم۔

عَسَقٌ

عسق۔

كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ إِلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف
ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں
کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب
اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ
فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور
فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی
تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں

انکے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

الْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں
اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں
ہو۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ
اللَّهُ حَفِیْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾

اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی
بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکہ کے
رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے ارد گرد رہتے ہیں
انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی
جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک
فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق
دوزخ میں۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَ
نُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ
فَرِیقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِیقٌ فِي
السَّعِيرِ ﴿٧﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک
ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی
رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ
کوئی یار ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَكِنْ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿٨﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ
هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠﴾

کیا انہوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا
ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو
زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ
فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١١﴾

اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو
اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا یہی اللہ
میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا
ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿١٢﴾

وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔
اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے
جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے
بنائے وہ اسی طرح تمکو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس
جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا
ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٣﴾

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس
ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا
ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔
بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ
نُوحًا وَ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ مَا
وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى
أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوا
فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا
تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ
مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ
يُنِيبُ ﴿١٣﴾

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر
کیا جسکے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جسکی
اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے
اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا
وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ
ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو
وہ انکو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے اپنی
بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی طرف
رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا
دیتا ہے۔

وَ مَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا
جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ وَ لَوْ لَا
كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَ إِنَّ الدِّينَ
أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ هُمْ لَفِي
شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آ
پہنچنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر
تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت
مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان
میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ انکے بعد اللہ کی
کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے
بڑے بھاری شک میں ہیں۔

تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تمکو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہکو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمکو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ أَمِنْتُ بِمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمرْتُ
لِلْعَدْلِ بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ
لَنَا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا
حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا
وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ إِلَّا إِنَّ الَّذِينَ
يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ
بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے
وہ اسکے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن
ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں
کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں
جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں
ہیں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسکو چاہتا ہے
رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ
لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي
الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے
ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا
کی کھیتی کا طلبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ
دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو
گا۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ
وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ

کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے
لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم
نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو

ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

بَيْنَهُمْ وَ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
كَسَبُوا وَ هُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي
رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

یہی وہ انعام ہے جسکی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قرابت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَ مَنْ يَقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اسے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يُخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ وَيَمْحُ
اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ
لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ
بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾

وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے
کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی
برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق
حمد و ثنا ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى
جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور
زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے
ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے
انکے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا
كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ يَغْفُوا عَنْ
كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے
اپنے کرتوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو
معاف کر دیتا ہے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ
وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور
اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ
مددگار۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے

كَالْأَعْلَامِ ﴿٣١﴾

والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٢﴾

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٣﴾

یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ حَافِظٍ ﴿٣٤﴾

اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

فَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٥﴾

لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٢٩﴾

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

وَلَمَنْ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٣١﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنکو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ
عَظَمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ
مِّنْ بَعْدِهِ وَ تَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا
رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھائے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن

و تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعَتٍ
مِّنَ الذَّلِيلِ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ
وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخُسْرَيْنِ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ اِلَّا اِنَّ الظَّالِمِيْنَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٦﴾

اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا انکو مدد دے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَ مَن يُضِلِّ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٧﴾

ان سے کہدو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

اَسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ ۚ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاۗتٍ يُّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٨﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تمکو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ اِنْ عَلَيْكَ ۖ اِلَّا الْبَلٰغُ ۚ وَاِنَّا اِذَا اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةًۭ فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِیْبُهُمْ سَيِّئَةٌ مِّنَّا قَدَّامَتْ

أَيَّدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ
إِنَآثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ
الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾

تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ إِنَاثًا وَّ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ
قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

یا انکو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ
إِلَّا وَحِيًّا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ﴿٥١﴾

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری

طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جنکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

أَمَرْنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا^ط نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^ل

یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ^ط الْآلِ إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ^ع





الزُّحْرَف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ
۱

حم۔

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ
۲

کتاب روشن کی قسم۔

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ
۳

کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ
سمجھو۔

وَ إِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّ
حَكِيمٌ
۴

اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے
پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی
ہے۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ
كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ
۵

تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ
کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ
ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔

فَاهْلَكُنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧﴾

تو جو ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گزر چکی۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٨﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٩﴾

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ

كَذَلِكَ نُخْرِجُكَ ۝

زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرَكَبُونَ ۝

اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکرا ہے۔

أَمْ أَتَّخَذَ مِنَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ ۝

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو

أَصْفَكُمْ بِالْبَيِّنِ ﴿١٦﴾

بیٹیاں لیں اور تمکو چن کر بیٹے دیدیے۔

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی
یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں
نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ
سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا
ہے۔

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ وَهُوَ فِي
الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾

کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور
جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی
اولاد ہو سکتی ہے؟

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ
الرَّحْمَنِ إِنَاثًا أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ
سُكَّتَبِ شَهَادَتُهُمْ وَيُسَلُّونَ ﴿١٩﴾

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے
بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ انکی
پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی
شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس
کی جائے گی۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم انکو نہ پوجتے۔
انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں
دوڑا رہے ہیں۔

یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی
تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

أَمْ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو
ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم
بقدم چل رہے ہیں۔

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ
أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی
میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں
کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے
باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم
ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي
قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین
لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا
کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو
تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو
ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

قُلْ أَوَّلُ حِجَّتِكُمْ بَاہِدٰی مِّمَّا
وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا
بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كٰفِرُونَ ﴿٢٤﴾

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ
جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
إِنِّي بَرَاءٌ لِّمَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم
سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان
سے بیزار ہوں۔

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ
سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾

ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے
رستے پر لے چلے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ
گئے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى
جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ
دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ انکے
پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر
آپہنچا۔

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا
سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے
لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے
کے۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں
بستیوں یعنی مکہ اور طائف میں سے کسی
بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ^ط نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ^ط مِّمَّا
يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے
ہیں؟ ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی
زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر
درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے
خدمت لے لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں
تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر
ہے۔

وَلَوْ لَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً
وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ
لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ^ل وَ مَعَارِجَ
عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی
جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار
کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی
کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرَرًا عَلَيْهَا
يَتَكُونُونَ ﴿٣٤﴾

اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت
بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرَفًا وَإِنْ^ط كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعٌ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ
سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور
آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢٥﴾

کے لئے ہے۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ
نُقِصْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٢٦﴾

اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے
یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر
کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَأَنَّهُمْ لِيُصَدُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢٧﴾

اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے رہتے ہیں
اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي
وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِينُ ﴿٢٨﴾

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس
شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور
تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی
ہے۔

وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ
أَنكُم فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٢٩﴾

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ
بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب
میں بھی شریک ہو۔

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي
الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ
دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ
راست پر لا سکتے ہو۔

فَأَمَّا نَذَهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ

پھر اے پیغمبر اگر ہم تمکو وفات دے کر اٹھالیں

مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

أَوْ نُرِيَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جمے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَ سَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے ضرور عنقریب پرش ہوگی۔

وَسَلِّ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾

اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں انکے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے
تو وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِّنْهَا
يُضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی
ہوتی تھی اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ
باز آئیں۔

وَمَا نُرِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۚ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق
جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس
سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
بِمَا عَاهَدَ عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ
عہد شکنی کرنے لگے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا
هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے
قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں
ہے۔ اور یہ نہیں جو میرے محلوں کے نیچے
بہ رہی ہیں میری نہیں ہیں کیا تم دیکھتے
نہیں؟

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يٰقَوْمِ
أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ ۚ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ

مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾

رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے
یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٥٤﴾

غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور
ان لوگوں نے اسکی بات مان لی بیشک وہ
نافرمان لوگ تھے۔

فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان
سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾

سو انکو گئے گزرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں
کیلئے عبرت بنا دیا۔

وَلَمَّا ضَرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا
قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾

اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا
گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

وَقَالُوا ءَاهِلُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا
ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ
یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم
سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔

قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ میں ہی جھگڑالو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ
وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٥٩﴾

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے
فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے انکو اپنی
قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي
الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ﴿٦٠﴾

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے
جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرْنَ بِهَا
وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کمندو
کہ لوگو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔
یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

اور کہیں شیطان تمکو اس سے روک نہ دے۔ وہ
تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿٦٣﴾

اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ
میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا
ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم
اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے
ڈرو اور میرا کہا مانو۔

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ
يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾

میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

يَعْبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا
أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَ كَانُوا
مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں
عزت و احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو
جاؤ۔

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ زَوْاجُكُمْ
تُحِبُّونَ ﴿٧٠﴾

ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے
گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے
موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں
ہمیشہ رہو گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّ أَكْوَابٍ وَ فِيهَا مَا تَشْتَهُيهِ
الْأَنفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَ أَنْتُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

اور یہ جنت جسکے تم مالک بنا دیئے گئے ہو
تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں
جسکو تم کھاؤ گے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا
تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں
رہیں گے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ
خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں
ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

لَا يُفْتَرُّ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِيهِ
مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ
الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

وَنَادُوا يَمْلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ط
قَالَ إِنَّكُمْ مَكِثُونَ ﴿٧٧﴾

ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٧٨﴾

کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

ممدو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَلَأَنَّا
أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٨١﴾

سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو
عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

فَذَرُهُمْ يُخَوْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى
يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾

تو انکو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک
کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ
لیں۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَ فِي
الْأَرْضِ إِلَهُ وَ هُوَ الْحَكِيمُ
الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی
زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا
ہے علم والا ہے۔

وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

اور وہ بہت بابرکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور
زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی
حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور
اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ
بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

اور جنکو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو
سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و
یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر
سکتے ہیں۔

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا
ہے تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں
بہکے پھرتے ہیں؟

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے
پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں
لا تے۔

وَقِيلَ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہو۔
انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾





الذُّحَّان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ
ج ۱

حم۔

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ
لا ۲

اس کتاب روشن کی قسم۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ
۳

کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔

فِيهَا يُفَرَّقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ
لا ۴

اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ
ج ۵ ط

یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
ط

یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو

الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوَقِنِينَ ﴿٧﴾

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے
سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے
والے ہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِ وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ اَبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ ﴿٨﴾

اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے
اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے
پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ﴿٩﴾

لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے
ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف
دھواں نکلے گا۔

يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿١١﴾

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا
عذاب ہے۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم
سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

اِنِّیْ لَهُمُ الدَّرَجٰی وَ قَدْ جَآءَهُمْ

اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ

رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

انکے پاس پیغمبر آچکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾

پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

أَنْ أَدُّوْا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِيَّايَ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِيَّايَ أَتِيكُمْ

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿٢١﴾

پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

وَ اِنِّيْ عُدْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ
تَرْجُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں
اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا
ہوں۔

وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ فَاَعْتَرِلُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ
ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهُ اَنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ
جٰحِرٌ مُّوْنٌ ﴿٢٤﴾

تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ
نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ لَيْلًا اِنَّكُمْ
مُّتَّبِعُوْنَ ﴿٢٥﴾

اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں
رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونى ضرور تمہارا
تعاقب کریں گے۔

وَ اَتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے
بعد وہ پورا لشکر ڈلو دیا جائے گا۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنَّتٍ وَ عَيْوُنٍ ﴿٢٧﴾

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَ زُرُوعٍ وَ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٨﴾

اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَنِعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فُكِهَيْنِ ﴿٢٧﴾

اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذَلِكَ^{٢٨} وَ أَوْرَثْنَهَا قَوْمًا
آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ
الْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا^{٣٠} بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ
الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ
الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

وَ لَقَدْ اخْتَرْتَهُمْ^{٣٢} عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

وَ اتَيْنَهُمْ^{٣٣} مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ
مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

۸
إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٢٤﴾

یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٢٥﴾

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے
اور پھر اٹھنا نہیں۔

فَاتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٦﴾

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر
لاؤ۔

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعَ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا
جُجْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان
سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو
ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں
ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٣٠﴾

کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے
جی اٹھنے کا وقت ہے۔

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام
نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب
ہے بڑا مہربان ہے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾

گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

طَعَامُ الْآثِمِ ﴿٤٤﴾

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس
طرح کھولے گا۔

كَأْمُهْلٍ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

كَغَلِي الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾

علم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے
دونخ کے بچوں بیچ لے جاؤ۔

خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءٍ
الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب
پر عذاب ہو۔

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

یعنی باغوں اور چشموں میں۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِينَ ﴿٥٣﴾

باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذَلِكَ^{٥٤} وَزَوْجُهُمْ فِي حُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دیں گے۔

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ^{٥٦} الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر
دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے
ہیں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾





الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حمّ

حمّ-

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو
غالب ہے دانا ہے۔

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِّلْمُؤْمِنِينَ

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے
لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ
آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں
بھی جنکو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے
لئے نشانیاں ہیں۔

وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے
میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق
نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفِ
الرِّيحِ آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے
گردش دینے میں عقل والوں کے لئے
نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ آيَةُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ
فَبِآيٍ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَتِهِ
يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ
پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں
کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

يَسْمَعُ آيَةَ اللَّهِ تُنْتَلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ
مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو
سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ
گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے
والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں
تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے
ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

مِّنْ وَرَآئِهِمُ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي
عَنَّهُمْ مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَّا

انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے
رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا
معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب
ہے۔

هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ
الْيَوْمِ ﴿١١﴾

یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے
پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت
قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِي
الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو
میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں
چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش
کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے
کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے
لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا
يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو
اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آپہنچنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کر
دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی
خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں
آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک
دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ
پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔
اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور
رحمت ہے۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَوَاءً طَحْيَاهُمْ وَهَمَّاهُمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال
کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے
جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور
انکی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعویٰ
کرتے ہیں برے ہیں۔

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ
پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ
وَاضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ
سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ
غِشَاةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی
خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے
بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو
گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگا
دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ
کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ
نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ
وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ
إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی
ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ
ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم
نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَا
بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں
پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر
سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

کہدو کہ اللہ ہی تلو جان بخشا ہے پھر وہی تلو
موت دیتا ہے پھر تلو قیامت کے روز جسکے
آنے میں کچھ شک نہیں تلو جمع کرے گا لیکن
بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ
فِيهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی
ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل
باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ
الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں
کے بل بیٹھا ہو گا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی
کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم
کرتے رہے ہو آج تلو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جٰثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ
تُدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ
بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم
لکھواتے جاتے تھے۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يُنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا
كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَيَدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٢٠﴾

رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے
باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی
ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ
أَيَّتِي تُشْلِي عَلَيْكُمْ فَأَسْتَكَبِرْتُمْ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٢١﴾

اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا
ہماری آیتیں تمکو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟
مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا
نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا
وَمَا نَحْنُ بِمُستَيْقِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور
قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ
ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو
محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٣﴾

اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں
گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو
آگھیرے گا۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسُكُمُ كَمَا نَسِيتُمْ
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٤﴾

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن
کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم
تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ

ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمْ اَتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾

پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانا ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾





الْأَحْقَاف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حم۱

حم-

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو
غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى
وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا
مُعْرِضُونَ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں
میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر
تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس
چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر
لیتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم
اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔
کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی

لَهُمْ شُرَكَاءُ فِي السَّمَوَاتِ اِيْتُونِي
بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا اَوْ اَثَرَةٍ مِّنْ
عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔
اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب
میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء
میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

وَمَنْ اٰخَلَّ مِمَّنْ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَنْ لَّا يَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ
وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے
جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب
نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر
نہ ہو۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ اَعْدَآءٌ
وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے
دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے
انکار کر دیں گے۔

وَإِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف
آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے
میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا
جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ اِنْ افْتَرٰیْتُهُ
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنْ اللّٰهِ شَیْئًا هُوَ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود
گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف
سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ

أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ
شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو
خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے
ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی
ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا
أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنَّا نَتَّبِعُ
إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيْنَا وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٩﴾

کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں
نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا
اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی
پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا
کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ
وَكُفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَآءِدٌ مِّنْ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ
وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے
ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل
میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب
کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے
سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک
ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں
دیتا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ

اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ
دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے

پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت
یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ
ہے۔

كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ
يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ
قَدِيمٌ ﴿١١﴾

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں
کے لئے رہنا اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی
زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ
ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری
سنائے۔

وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا
وَرَحْمَةً ۖ وَ هَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانًا
عَرَبِيًّا لِّنَذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَبُشْرَى لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر
وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ
وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں
گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ
بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو
تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے

ط
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا
ط
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا

وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ
إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَاصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ
إِلَيْكَ وَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا
ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب
وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو
جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار
مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور
میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار
بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند
کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا
دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں
فرمانبرداروں میں ہوں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں
گے اور انکے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے
اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ
ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا
أَتَعِدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ
میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو
کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت
سی قومیں مجھ سے پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ

اللَّهُ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے
کہتے تھے کہ کم سخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں
میں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي
أَمْرِ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ
وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور
انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے
پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔
بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَلِكُلِّ دَرَجَتٌ مِّمَّا عَمِلُوا
وَلِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے
مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ
ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے
اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى
النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں
گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں
لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو
چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ
اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا
کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

تھے۔

وَإِذْ كُرِّحَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ
بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذِيرُ مِنْ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا
إِلَّا اللَّهَ إِنَِّّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب
انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں
خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار
کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں
بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنْ الْهِتِنَا
فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو
کہ ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو
تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے
آؤ۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ
مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔
اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں
پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ
نادانی میں پھنس رہے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ
بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ

أُودِيَتْهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرُنَا
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس
کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے
تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد
دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا
لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے
دستی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں
کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو
ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آتَيْنَاهُمْ مَقَاتِلَهُمْ
وَجَعَلْنَاهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَافِدَةً
فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا
أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ
كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو
نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل
دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار
کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ
کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز
کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ
الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

اور اے مکے والو تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو
ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی

نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کچھ شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا
بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم
مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٦٦﴾

اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو
قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے
گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے
عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ دُونِهِ
أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٧﴾

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات
قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز
نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی
ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْ
بَخْلِقْهُنَّ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ
بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٨﴾

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے
سے تمہکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے
کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر
چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى
النَّارِ ۖ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ
وَرَبَّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے
کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا
یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں
ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمانے

گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب
اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٤﴾

پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر
کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور
انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ
اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا
جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں
رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن
پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب وہی ہلاک
ہوں گے جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعِزْمِ مِنَ
الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغٌ فَمَهْلُ
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٢٥﴾





مُحَمَّدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَمَّنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا
الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا
الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات
بیان فرماتا ہے۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ
فَشُدُّوا الوثَاقَ فَمَّا مِنَّا بُعْدُ وَإِمَّا
فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ^جف
ذَلِكَ ^ط وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا نُنَاصِرَ مِنْهُمْ
وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ
يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں
اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو
تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر
لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے
یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل
لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر
اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے
لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو
دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمانے اور جو لوگ
اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ
ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ ^ج﴿٥﴾

بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی
حالت درست کر دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا هُمْ ^ج﴿٦﴾

اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے
واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ

يُنْصَرُّكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَصْلٌ
أَعْمَاهُمْ ﴿٨﴾

اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ
فَأَحْبَطَ أَعْمَاهُمْ ﴿٩﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ
أَمْثَالُهُمْ ﴿١٠﴾

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جتنکے نیچے نہیں بہ رہی

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ
الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾

میں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ
فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں
جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ
دوزخ ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ أَهْلُكُنْهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جتنے
باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و
قوت میں کہیں بڑھ کر تمہیں ہم نے انکو برباد کر
دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا
أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾

بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے
رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے
اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور
جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا
أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ
لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ
لِلشَّرِبِ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَ

وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا
ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی
کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی
نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور
شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے
سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں

میں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے
میں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت
ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا
پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالے گا۔

لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ
أَمْعَاءَهُمْ ﴿٥٠﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری
طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ
سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس
سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں
نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر
اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں
کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّن يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا
خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنفَا۟۞ۙ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ
اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿٥١﴾

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت
بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
وَاتَّهَمُ تَقْوَاهُمْ ﴿٥٢﴾

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا
فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿١٨﴾

ناگہاں ان پر آواقع ہو سوا سکی نشانیاں سامنے آ
چکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس
وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور
مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں
کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے
واقف ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ
فَأُولَى لَهُمْ ﴿٢٠﴾

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی
سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی
واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں
جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں
نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف
اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت
کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سوا انکے لئے خرابی
ہے۔

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ

خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا

الْأَمْرُ قُلُوبُ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَهُمْ ﴿٢١﴾

ہے پھر جب جہاد کی بات سمجھتے ہو گئی تو اگر یہ
لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے
بہت اچھا ہوتا۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ تَقَطَّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

سوائے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ
ڈالو۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور
انکے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا
ہے۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے
دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر
گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔
اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب

نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ
الْأَمْرِ^ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض
کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور
اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلِكَةُ
يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے
انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں
پر مارتے جائیں گے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ
وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ^ع ﴿٢٨﴾

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ
اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ
سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
أَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال
کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر
نہیں کرے گا؟

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيمَتِهِمْ^ط وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ^ط فِي لَحْنِ
الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تمکو دکھا بھی دیتے اور
تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور
تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے
اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

وَلَتَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَتَبْلُوا
أَخْبَارَكُمْ ﴿٦٦﴾

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں
جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے
ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ
لیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ
شَيْئًا وَ سَيَحْبِطُ أَعْمَالُهُمْ ﴿٦٧﴾

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی
انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے
روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ
نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا
اکارت کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ لَا تَبْطُلُوا
أَعْمَالَكُمْ ﴿٦٨﴾

مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو
اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٦٩﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے
سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو
ہرگز نہیں بخشنے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ
وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ
يُزَيِّرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٢٥﴾

تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی
طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ
تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم
اور ضائع نہیں کرے گا۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَهُوَ وَ إِنْ
تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ
وَلَا يَسْلُكْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٢٦﴾

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر
تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ
تکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال
طلب نہیں کرے گا۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْوهَا فَيُحْفِكُمْ
تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَصْغَانَكُمْ ﴿٢٧﴾

اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ
کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے
کینے ظاہر کر کے رہے۔

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ
يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلْ عَن نَّفْسِهِ وَ
اللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے
کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے
شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو
بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور
اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ
گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمُ



پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔



الْفَتْح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمکو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

وَيُنْصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ
إِيمَانِهِمْ ۚ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا ﴿٤﴾

یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جتنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

لِيَدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ^ط وَكَانَ
ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا^ل

اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ
بِاللَّهِ^ج ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ
السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ^ط عَلَيْهِمْ
وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا^٦

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا^٧

اے نبی ہم نے تلو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا^ل
^٨

لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَ تَتَّبِعُوهُ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا ﴿١﴾

تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان
رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و
شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ
نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ
وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ
فَسيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢﴾

اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ
درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا
ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو
توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور
جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا
ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم
دے گا۔

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ
لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ
ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ

اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں
گے کہ ہمارے مال اور اہل و عیال نے
روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے
بخش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات
کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ
اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں
فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو
اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس سے واقف ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ
وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ
ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا
السَّوْءَ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ
پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی
لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات
تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ
سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار
تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ
لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ
تیار کر رکھی ہے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَ
كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی
ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا
دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ
مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ

جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو
لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی
اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ
چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہو

لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدْعُونَ إِلَى قَوْمِ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُوهُمْ أَوْ يُسْلَمُونَ فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ مَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾

نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جتنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ
عَلَيْهِمْ وَآتَاهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت
کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے
خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں
تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل
فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں
گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ
أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ
فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس
نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور
لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ
تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا
نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر
چلائے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ
اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرًا ﴿٢١﴾

اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت
نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں
ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا
نَصِيرًا ﴿٢٣﴾

اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ
جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ
مددگار۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ^ص
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی
ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ
گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ
بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمکو ان کافروں پر
فתיاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ
تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدًى مَعَكُوفًا
أَنْ يَبْلُغَ حِلَّهُ^ط وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ
وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ
تَطُؤُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ^ع

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد
حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ
پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد
اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم جانتے نہ
تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تمکو ان کی
طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو
بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس

بَغِيرِ عِلْمٍ لِّدُخْلِ اللَّهِ فِي رَحْمَتِهِ
مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جسکو چاہے
داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ
ہو جاتے تو جوان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے
والا عذاب دیتے۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْحُمِيَّةَ حُمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا
أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور
ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور
مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی
اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی
کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے
خبردار ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسِيَا
بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ
ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب
دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں
اپنے سر مندھا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان
سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو
گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو
معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد
ایک فتح عطا فرمائی۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ
دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی
کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام
دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے
لئے اللہ ہی کافی ہے۔

تُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ
أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْئَهُ
فَازْرَأَهُ فَاسْتَغَلَظَ فَاَسْتَوَىٰ عَلَى سَوْقِهِ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۖ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے
ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت
میں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو
انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے
سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی
طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے
انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے
یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف
انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی میں جس نے
پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط
کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی
کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے
تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں
سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم
کا وعدہ کیا ہے۔

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٦﴾



الْحُجَرَات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے دُرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾

اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ

رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ
اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ
کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور
اجر عظیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنَ
الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

اے نبی ﷺ جو لوگ تھو جھروں کے باہر سے
آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود
نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر
ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ
فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا
بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ
نَادِمِينَ ﴿٦﴾

مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے
کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی
قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے
کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ
يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ
ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ
وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ
هُمُ الرَّشِدُونَ ﴿٧﴾

لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے
تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اسکو
تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور
نافرمانی سے تکویر کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت
پر ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ
جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا
الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ
فَإِنْ فَأَتْ فَاَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں
لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق
دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے
سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف
رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو
دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور
انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے
والوں کو پسند فرماتا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١١﴾

بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے
رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ
وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ
يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١٢﴾

مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے
جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور
نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ
جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔
اور اپنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک
دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد
برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ
ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم
بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ
أَخِيهِ مَيْتًا فَكْرِهُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز
کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے
کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے
کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی
اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے
بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور
نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر

إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے
مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ
وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
أَتْقَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

لوگو! ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے
پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ
ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے
نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ
پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا
ہے سب سے خبردار ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا
وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ
الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ
شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ
تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام
لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں
داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے
رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے
اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک
اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر
ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں
نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّٰدِقُونَ ﴿١٥﴾

سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللّٰهَ بِدِينِكُمْ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جانتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا
تَمُنُّوا عَلٰٓى إِسْلَامِكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنَّ
كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٧﴾

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ
تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔





ق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَاف وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾

ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ
عَجِيبٌ ﴿٢﴾

اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا
کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان
کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی
عجیب ہے۔

عَازًا مِّنَّا وَكُنَّا ثَرَابًا ذَلِكَ رَاجِعٌ
بَعِيدٌ ﴿٣﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ
ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ
وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ﴿٤﴾

انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی
ہے ہمکو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری
یادداشت بھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ
فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ﴿٥﴾

بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس
دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو
یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ
كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوجٍ ﴿٦﴾

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ
نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور
اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَابِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
بَهِيَجٍ ﴿٧﴾

اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلا دیا اور اس
میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشما
چیزیں اگائیں۔

تَبْصِرَةً وَذِكْرًا لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾

تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور
نصیحت حاصل کریں۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا
فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور
اس سے باغ اگلے اور کھیتی کا اناج۔

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾

اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گابھاتہ بہ تہ
ہوتا ہے۔

یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

رَزَقْنَا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا
كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ
الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ﴿١٤﴾

تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي
لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رک جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا
تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾

جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو
دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ
عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک
نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾

اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو
گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے
تو بھاگتا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ
الْوَعْدِ ﴿٢٠﴾

اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا
دن ہے۔

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ
وَّ شَهِيدٌ ﴿٢١﴾

اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے
گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور
ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔
اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری
نگاہ تیز ہے۔

اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال
نامہ میرے پاس تیار ہے۔

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ
عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

علم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں
ڈال دو۔

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾

جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا
شے نکالنے والا تھا۔

مَّنَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾

جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے
تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈال دو۔

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے
پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ
آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ
كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردو کہ نہ کرو۔
میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج
چکا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ
قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا

بِظُلَامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢٦﴾

پر ظلم کرنے والا نہیں۔

يَوْمَ نَقُولُ لِحِمَمِهِمْ هَلْ أُمْتَلَتْ وَ
تَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٢٧﴾

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر
گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

وَأُزِلَّتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ
بَعِيدٍ ﴿٢٨﴾

اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی
جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ
حَفِيفٍ ﴿٢٩﴾

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا
یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے
والے سے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ
بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿٣٠﴾

جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے
والا دل لے کر آیا۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ يَوْمُ
الْخُلُودِ ﴿٣١﴾

اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ
ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ﴿٣٢﴾

وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور
ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ
هَلْ مِنْ مَّخِصٍ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر
ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر
تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا
کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِّمَن كَانَ لَهُ
قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ
شَهِيدٌ ﴿٢٧﴾

جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو
کر سنتا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ^{صَل} وَ مَا
مَسَّنَا مِنَ الْغُوبِ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات
ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو
ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٢٩﴾

تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب
کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب
ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے
ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

وَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ أَدْبَارَ

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز

السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

وَأَسْتَمِعُ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ
مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے
پکارے گا۔

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ
ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں
گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہوگا۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں
اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ
جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح
سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ تَفْ ذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ
مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے
اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔
پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے
اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔





الذَّارِیَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

والذَّارِیَّتِ ذَمُّوْا ﴿١﴾	بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔
فَالْحَمِلَتْ وَقُرَّأَ ﴿٢﴾	پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔
فَالْجَرِیَّتِ یُسْرَأَ ﴿٣﴾	پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔
فَالْمُقَسِّمَتِ أَمْرًا ﴿٤﴾	پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔
إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾	کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔
وَإِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ط ﴿٦﴾	اور انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾	اور آسمان کی قسم جس میں کھڑے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾

اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

قُتِلَ الْحَرَصُونَ ﴿١٠﴾

اُکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾

جو نیخری میں بھولے ہوئے ہیں۔

يَسْأَلُونَ اَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ﴿١٢﴾

پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾

وہ دن ہوگا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّ اَعْيُونِ ﴿١٥﴾

بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اِخْذِيْنَ مَا آتٰهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا

قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

كَانُوا أَقْلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

اور صبح کے اوقات میں بخش مانگا کرتے تھے۔

وَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَ فِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ فِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا
تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَو رَبِّ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ

تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی

لَحَقَّ مِثْلَ مَا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ط قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ط قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوهُ بِنِعْمَةٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ

تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر

وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٦﴾

کنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ
هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٢٧﴾

انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی
فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار
ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ
﴿٢٨﴾

ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام
کیا ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
مُّجْرِمِينَ ﴿٢٩﴾

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے
گئے ہیں۔

لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَابَةً مِّنْ طِينٍ
﴿٣٠﴾

تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے
تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے
گئے ہیں۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِّنْ

پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾

لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٦﴾

پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا
مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً^ط لِلَّذِينَ يَخَافُونَ
الْعَذَابَ الْآلِيمَ ﴿٢٧﴾

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے
لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٢٨﴾

اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب
ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے
کر بھیجا۔

فَتَوَلَّىٰ بِرْكَانِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ
يَجْنُونُ ﴿٢٩﴾

تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور
کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٠﴾

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا
اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل
ملامت کرتا تھا۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے

الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتَهُ كَالرِّمِيمِ ﴿٤٢﴾

وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کرک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٤٦﴾

اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب
بچھانے والے ہیں۔

وَ الْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ
الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ
تم نصیحت حاصل کرو۔

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف
سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
مُبِينٌ ﴿٥٠﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں
اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے
والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي
لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو
پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجُنُّونٌ ﴿٥٢﴾

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی
وصیت کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ
ہیں۔

اتَّوَصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾

تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تنکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

وَ ذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا ﴿٥٧﴾

میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ﴿٥٨﴾

اللہ ہی تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾

سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا
ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦﴾





الطُّور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّورِ^١

کوہ طور کی قسم۔

وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ^٢

اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ^٣

کشادہ ورق میں۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ^٤

اور آباد گھر کی۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ^٥

اور اونچی چھت کی۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ^٦

اور جوش مارتے سمندر کی۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ^٧

کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾

اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾

اور پہاڑ سچ سچ اڑنے لگیں۔

فَوَيْلٌ لِلْيَوْمِذِ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہو گی۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾

جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ﴿١٣﴾

جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے

تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

تھے یہ ان ہی کا تلو بدلہ مل رہا ہے۔

لَ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فَاكِهَيْنَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقْلَهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾

جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہوں گے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

کھا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَكِينٍ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی
چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔

وَأَمْدَدَهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

وہاں وہ جام شراب کی پھینا جھپٹی کریں گے
جسکے پینے سے نہ کوئی لغو بات ہوگی نہ کوئی گناہ
کا کام۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا
وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾

اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے
چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں
گے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس
میں گفتگو کریں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں
اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم
ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔

فَمَنْنَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّعْنَا عَذَابَ
السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ

الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاھِنٍ وَلَا لِحُجُونٍ ﴿٢٩﴾

تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے
پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ
دیوانے۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ
رَيْبَ الْمُتُونِ ﴿٣٠﴾

کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے
لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ
انتظار کرتا ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ
هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿٣٢﴾

کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ
میں ہی شریعہ۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود
بنالیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں
رکھتے۔

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا
صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنالائیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ
الْخَالِقُونَ ﴿٢٥﴾

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے
ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ
لَا يُوقِنُونَ ﴿٢٦﴾

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟
نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ
الْمُصْطَرُونَ ﴿٢٧﴾

کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے
ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ
فَلَيَاتٍ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَنِ
مُبِينٍ ﴿٢٨﴾

یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر
آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا
ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

أَمْ لَهُ الْبَنُوتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿٢٩﴾

کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے
بیٹے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ
مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٣٠﴾

اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ
ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ

يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾

لیتے ہیں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾

کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾

اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

فَذَرُهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾

پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں
صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے
ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف
کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ



اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور
ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی
تسبیح کیا کرو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ
النُّجُومِ





النَّجْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ^{لا}
﴿۱﴾

ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ^ج
﴿۲﴾

کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ
بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ^ط
﴿۳﴾

اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُُّوحَىٰ^{لا}
﴿۴﴾

یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی
جاتی ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ^{لا}
﴿۵﴾

انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ^ط
﴿۶﴾

یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح
بیٹھے۔

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ۖ

جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۖ

پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آ گئے۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ

تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۖ

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ

جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

أَفْتُمِرُونَ عَلَىٰ مَا يُرَىٰ ۖ

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھکرتے ہو؟

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ

اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ط

اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى ل

جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى ٧

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ٨

انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ ل

بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخَرَىٰ ٢٠

اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

الْكُمِ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ٢١

مشرکوں! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ إِذْ أَقْسَمْتُ خِيزَىٰ ٢٢

یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ
وَأَبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور
تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے

سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى اَلْاَنۡفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمۡهُدًى ﴿٢٣﴾

تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

اَمْ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنٰی ﴿٢٤﴾

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالۡاَوَّلٰی ﴿٢٥﴾

سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَکَمۡ مِّنۡ مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیۡ شَفَعَتُهُمْ شَیْءًا اِلَّا مِّنۡۢ بَعْدِ اَنْ یَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَرۡضٰی ﴿٢٦﴾

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوْنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَیَسۡمُوۡنَ الْمَلٰٓئِکَةَ تَسۡمِیَةً الْاِنۡسٰی ﴿٢٧﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا
الْظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ
شَيْئًا ﴿٢٨﴾

حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و
گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے
مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

فَاعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا
وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف
دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی
منہ پھیر لو۔

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّٰ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾

انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو
بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک
گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے
پر چلا۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿٣١﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت
کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے
کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور
جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الرِّثْمِ
وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ
أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ
فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا
أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ﴿٣٤﴾

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور
بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔
بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ
تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی
سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ
میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ
جٹاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف
ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ﴿٣٥﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر
لیا۔

وَأَعْطَى قَلِيلًا ۖ وَأَكْذَى ﴿٣٦﴾

اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى ﴿٣٧﴾

کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ
رہا ہے۔

أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى ﴿٣٨﴾

کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی
اسکو خبر نہیں پہنچی۔

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى^{٤٧}

اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةً^{٤٨} وَزِرًا^{٤٩} أُخْرَى^{٥٠}

وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى^{٥١}

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

وَأَنْ سَعْيُهُ سَوْفَ يُرَى^{٥٢}

اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَى^{٥٣}

پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَأَنْ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى^{٥٤}

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى^{٥٥}

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا^{٥٦}

اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۖ

اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۖ

یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۖ

اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ ۖ

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرِىٰ ۖ

اور یہ کہ وہی شعرى نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۖ

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔

وَشَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ ۖ

اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۖ

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ^ل
﴿٥٣﴾

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پڑھا۔

فَعَشَّهَا مَا غَشَّى^ج
﴿٥٤﴾

پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ
﴿٥٥﴾

تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی
نعمت پر جھگڑے گا۔

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ
﴿٥٦﴾

یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں
سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ^ج
﴿٥٧﴾

آنے والی یعنی قیامت قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ^ط
﴿٥٨﴾

اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور
نہیں کر سکے گا۔

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ^ل
﴿٥٩﴾

اے کافرو کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ^ل
﴿٦٠﴾

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَأَنْتُمْ سَمِيدُونَ
﴿٦١﴾

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

فَاسْجُدْ لِلَّهِ وَاعْبُدْهُ



تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت
کرو۔





الْقَمَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعَرِّضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ﴿٣﴾

اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُّكْرٍ ﴿٦﴾

تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلا نے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾

فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

اس بلا نے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا لَجُنُّونٌ وَّازْدَجَرٌ ﴿٩﴾

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّهِمٍّ ﴿١١﴾

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ

اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک

عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسِّرَ ۝۱۳

اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میٹوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

تَجَرَّيْ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝۱۴

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۵

اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرٍ ۝۱۶

سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرٍ ۝۱۸

قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹

ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

وہ لوگوں کو اس طرح اکھیرے ڈالتی تھی گویا
اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ
مُنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا
ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّاكِرٍ ﴿٢٢﴾

قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے
ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور
دیوانگی میں پڑ گئے۔

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا
إِذَا الْفِي ضَلَلٍ وَسُعْرٍ ﴿٢٤﴾

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی
ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا
ہے۔

أَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ
هُوَ كَذَّابٌ أَشْرٌ ﴿٢٥﴾

انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی
مارنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ
الْأَشْرِ ﴿٢٦﴾

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی
بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ
شَرِبٍ مُحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر
دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر
آنا چاہیے۔

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے
اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿٣٠﴾

سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی
آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی
چوراچورا ہو جانے والی باڑ۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدِّكَ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا
ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي ﴿٣٣﴾

لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا
تھا۔

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ
نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ
شَكَرَ ﴿٣٥﴾

اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالْزُّبُرِ ﴿٣٦﴾

اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آنازل ہوا۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقَرٌّ ﴿٣٨﴾

تو اب میرے عذاب اور ڈراؤں کے مزے چکھو۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

مِنْ مُدَّ كِرٍ ۝۴۰

ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ الذُّرُجُ ۝۴۱

اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۝۴۲

انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝۴۳

اے اہل عرب کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝۴۴

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝۴۵

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرٌ ۝۴۶

اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہو گی۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لو اب آگ کا مزہ چکھو۔

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مَّذَكِرٍ ﴿٥١﴾

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ﴿٥٣﴾

یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے
والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ





الرَّحْمَنُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَنُ^۱

وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ^۲

اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ^۳

اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ^۴

اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ^۵

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ^۶

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ^۷

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

الَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَالْأَرْضُ رُضٌّ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾

تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَنِ ﴿١٩﴾

اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ﴿٢٠﴾

مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں
کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب
جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی
سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں
ہوتا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

سَنَفَرُغْ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٦﴾

اے دونوں جامعو! ہم عنقریب تمہاری طرف
متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا
بِسُلْطَنِ ﴿٣﴾

اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ
آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو
نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے
نہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّخَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٢٥﴾

تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ
دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو
گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
جھٹلاؤ گے؟

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی
طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن
ہوگا۔

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
بھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾

تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں
کے بارے میں پرش کی جائے گی اور نہ کسی
جن سے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ
وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
بھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں
گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے
جائیں گے۔

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو
بھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٢﴾

یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ بھٹلاتے
تھے۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

يَطْوِفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ^ج اِنْ ﴿٤٤﴾

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ^ع ﴿٤٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ^ج ﴿٤٦﴾

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ^ل ﴿٤٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ^ج ﴿٤٨﴾

ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میوؤں کے درخت ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ^ع ﴿٤٩﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنُ تَجْرِي ^ج ﴿٥٠﴾

ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ^ع ﴿٥١﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٣﴾

ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٤﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٥﴾

اہل جنت ایسے پچھونوں پر جنکے استراطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٦﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ الْطَّرْفِ لَمْ يُطْمَثْنَ
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٧﴾

ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٨﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٩﴾

گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَامَّتَيْنِ ﴿٦٤﴾

دونوں خوب گہرے سبز۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنُ نَضَّاجَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

وہ عورتیں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٧٤﴾

انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَكِبِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ
وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تیکے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔





الْوَاقِعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ^١

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ^٢

اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ^٣

کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا^٤

جب زمین بھونچال سے لرزے لگے۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا^٥

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا^٦

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً^٧

اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں
کے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ^ط مَا أَصْحَابُ
الْمَيْمَنَةِ^ط

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا
ہی برے ہیں۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ^ط مَا أَصْحَابُ
الْمَشْأَمَةِ^ط

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ
آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ^ج

وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ^ج

نعمت کی بہشتوں میں۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ^ج

وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں
گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ^ط

اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ^ط

لعل ویاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ^ط

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ^ط

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخْلَدُونَ ﴿١٧﴾

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿١٨﴾

یعنی آہنخوڑے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حویریں۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔

جَزَاءُ ۢمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

تَأْتِيَمًا^ل

گالی گلوچ۔

الْأَقِيلًا سَلَمًا سَلَمًا^ط

ہاں ان کا کلام سلام سلام ہو گا۔

وَأَصْحَبُ الْيَمِينِ^ل مَا أَصْحَبُ^ط
الْيَمِينِ^ط

اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے میں داہنے ہاتھ والوں کے۔

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ^ل

وہ بے کانٹوں کی بیڑیوں۔

وَّطَلَحٍ مَّنْضُودٍ^ل

اور تہ بہ تہ کیلیوں۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ^ل

اور لمبے لمبے سایوں۔

وَمَا يَمَسُّكُوبُ^ل

اور بہتے پانی کے چشموں۔

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ^ل

اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ^ل

جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہو گی۔

وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ^ط

اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔

إِنَّا أَنْشَأْنَهُمْ إِنْشَاءً^ل
﴿٣٥﴾

ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا^ل
﴿٣٦﴾

تو انکو کنواری بنایا۔

عُرُبًا أَتْرَابًا^ل
﴿٣٧﴾

اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

لِلْأَصْحَابِ الْيَمِينِ^ط
﴿٣٨﴾

یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ^ل
﴿٣٩﴾

یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے
ہونگے۔

وَتِلْكَ مِّنَ الْآخِرِينَ^ط
﴿٤٠﴾

اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ^ل مَّا أَصْحَابُ
الشِّمَالِ^ط
﴿٤١﴾

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا
ہی عذاب میں ہونگے۔

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ^ل
﴿٤٢﴾

یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی
میں۔

وَزُلْزِلٍ مِّنْ يَّجْمُومٍ^ل
﴿٤٣﴾

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ^ل
﴿٤٤﴾

جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ خوشما۔

جصلہ



إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ

یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ
الْعَظِيمِ

اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور
مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا
ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟

أَوَابَاءُؤُنَا الْأَوَّلُونَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

کمدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُومٍ

سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے
جائیں گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَنتُمُ الْفَالُجُونَ
الْمُكَذِّبُونَ

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

لَا يَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُكُومٍ^{٥٢}

تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

فَمَا لُؤْنٌ مِنْهَا الْبُطُونُ^{٥٣}

پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ^{٥٤}

پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ^{٥٥}

پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں۔

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ^{٥٦}

انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ^{٥٧}

ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ^{٥٨}

دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ^{٥٩}

کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ^{٦٠}

ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے
آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے
پیدا کر دیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر
تم سوچتے کیوں نہیں؟

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا دیکھو تو کہہ جو کچھ تم بولتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ط
﴿٦٣﴾

تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ
الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں
بناتے رہ جاؤ۔

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ط
﴿٦٦﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٦٧﴾

بھلا دیکھو تو کہہ جو پانی تم پیتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ط
﴿٦٨﴾

کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم
نازل کرتے ہیں؟

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمْوْهُ مِنْ الْمَزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٦﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم
شکر کیوں نہیں کرتے؟

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

اَفَرءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُوْنَ^ط
﴿٧١﴾

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم
پیدا کرتے ہیں؟

ءَاَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے
برتنے کو بنایا ہے۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً^ج وَ مَتَاعًا
لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے
نام کی تسبیح کرو۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ^ع
﴿٧٤﴾

سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ^ل
﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾

پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا

اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی

تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

فَرَوْحٌ وَرَیْحَانٌ ۚ وَجَنَّتٌ نَّعِيْمٍ ﴿٨٩﴾

تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٩٢﴾

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

فَنُزِّلُ مِّنْ حَمِيمٍ ۝۱۳

تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہو گی۔

وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ۝۱۴

اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝۱۵

یہ بات واقعی یقینی ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۱۶

تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔



اَلْحَدِيْد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾

وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَاٰخِرُ وَاظْهَرُ
وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلٰى الْعَرْشِ ط

میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

يُوجِلِ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوجِلِ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

لوگو! اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

امِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ^ج وَ
الرَّسُولِ يُدْعُواكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں
لا تے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا
رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو
یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا
ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴿٩﴾

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل
فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی
میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت
کرنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ^ط
وَلِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً
مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا^ط

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ
نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت
اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے
فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس
نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا
درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے
بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور

اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾

کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکو کئی گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ ۖ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

نور تلاش کرو۔ پھر انکے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضْرَبَ بَيْنَهُمُ
بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ
وَزَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوں نے تلو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تلو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

يُنَادُوهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ
وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ
الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا
مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أُولَٰئِكَ النَّارُ هِيَ
مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ
قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ
الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَ كَثِيرٌ
مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت
نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور
قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے
سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ
ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے
کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ
گزر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں
سے اکثر نافرمان ہیں۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے
بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

إِنَّ الْمَصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ
وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور
عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض
دیتے ہیں انکو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور انکے
لئے عزت کا صلہ ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ
 هُمُ الصَّادِقُونَ^ط وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ
 رَبِّهِمْ^ط لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ^ط وَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ^ع

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے
 یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید
 ہیں۔ انکے لئے انکے اعمال کا صلہ ہو گا اور
 انکے ایمان کی روشنی بھی ہوگی۔ جن لوگوں نے
 کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ
 ہیں۔

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَهُوَ
 زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
 الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ^ط كَمَثَلِ غَيْثٍ
 أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ
 فَتَرَاهُ مَصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَمًا^ط وَفِي
 الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ^ل وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ
 اللَّهِ وَرِضْوَانٌ^ط وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا
 مَتَاعُ الْغُرُورِ^ع

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور
 نینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و
 ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے
 زیادہ طلب و خواہش ہے اسکی مثال ایسی ہے
 جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی کسانوں
 کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی
 ہے پھر اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ
 پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے
 اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید
 اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش
 اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا
 سامان ہے۔

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
 عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
 أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت
 کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے
 عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار
 کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان
 لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے
 عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک
 ہے۔

مَا أَصَابَ مَن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
 فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ
 نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾

کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی
 مگر پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب
 میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو
 آسان ہے۔

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا
 تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ
 كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ
 کھایا کرو اور جو تمکو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ
 کرو اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے
 کو دوست نہیں رکھتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
 بِالْبَخْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل
 سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا
مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ
اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر
بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان
عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا
کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور
بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے
بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ
اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو
معلوم کرے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب
ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ
وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ
مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور
انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو
وقتاً وقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے
ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان
ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر
بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ^ل
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً^ط
وَرَحْمَةً^ط وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا
كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ
اللَّهِ^ج فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ^ج
مِّنْهُمْ فَسَقُوا ﴿٢٧﴾

اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی
پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی
ڈال دی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں
نے نکال لی ہم نے انکو اس کا علم نہیں دیا
تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی
خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا
کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ
سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو
ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے
نافرمان ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا
بِرِسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهِ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ط ﴿٢٨﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ
تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا
اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم
چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا
بہ مہربان ہے۔

لَّئِلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا
يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ

یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل
کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی

قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی
کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور
اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾





اَلْمُجَدِّلَهٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ^ط وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوَرَ كَمَا^ط إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿١﴾

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں انکی مائیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مَّنْ نِّسَابِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ^ط إِنَّ أُمَّهَاتِهِمْ^ط إِلَّا إِلٰهِي وَلَدَهُمْ^ط وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٢﴾

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ
يَعُوذُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ يَتَمَآ سَا ذِكْمُ تَوْعْظُونَ بِهِ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے
قول سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے
ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم
سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآ سَا فَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا
ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ
حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿٤﴾

اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار
دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی
مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا
چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور
رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں
ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے
والا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے
ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس
طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے
اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

میں اور جو نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہو گا۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَلْحَصُّهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٧﴾

جس دن اللہ ان سب کو بلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو بتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٨﴾

کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب انکو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ هُمْ عَنْ النَّجْوَى

اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔

ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا هُمْ عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ
بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا
لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ^ل وَيَقُولُونَ فِي
أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ^ط بِمَا نَقُولُ
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ^ج يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ﴿٨﴾

پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے
لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی
نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب
تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے
بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے
الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل
میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ
ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں نہیں
دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا
کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ
بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ^ط
وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو
گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ
کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔
اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے
ڈرتے رہنا۔

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَأَرِهِمْ شَيْئًا
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے
سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان
سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان
سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو
مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا
فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں
کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تمکو کشادگی بخشے
گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ
کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے
ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے
درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب
کاموں سے واقف ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَاطْهَرُ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو
تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر
دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی
کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ
نَجْوَاكُمْ صَدَقْتِ^ط فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا
وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ^ط
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی
بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر
جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں
معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے
رہو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی
فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس سے خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَّا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ
وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے
لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا
غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور
جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ
سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا
ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾

لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

جس دن اللہ ان سب کو بلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٦٠﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت
کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ
قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٦١﴾

اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور
میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک
اللہ زور آور ہے صاحب اقتدار ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ
إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ
مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ
اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ

جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں
تم انکو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں
سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ
انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے
لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ
نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض
سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو بہشتوں میں جنکے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں
وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ
اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت
والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے

ہی کامیاب ہونگے۔

الْمُفْلِحُونَ





الْحَشَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں
میں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب
ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے کھاراہل کتاب کو پہلی لشکر
کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں
گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے
قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچالیں گے مگر
اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں سے انکو گمان
بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت
ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور

هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا
اَنْهُمْ مَّا نَعْتُهُمْ حُصُوْمَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ
فَاَتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ

مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اسے
بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل
کرو۔

بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ
فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ
لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔
اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار
ہے ہی۔

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول
ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی
مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے
والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ
يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿٤﴾

مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے
یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے
حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ
نافرمانوں کو رسوا کرے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَائِمَةً عَلَى أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ
وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا

أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ
وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ
يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦١﴾

لوگوں سے جنگ کے بغیر دلویا ہے اس میں
تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے
گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے
پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ
الْقَرْيَةِ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ
مِنْكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦٢﴾

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں
والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے
اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے
اور ماحتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے
تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے
ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر
ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس
سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک
اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُونَ

اور ان ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو
اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر
دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی

اللَّهُ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ
الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے
مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا
يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا
أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ
كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ^ط وَمَنْ يُوقِ شُحَّ
نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے
پہلے اس گھر یعنی مدینہ میں مقیم ہیں اور
ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے
ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت
کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل
میں کچھ خواہش اور غلش نہیں پاتے اور انکو اپنی
جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے
سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو
ایسے ہی لوگ بامراد ہیں۔

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے
اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور
ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان
لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف
سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے
دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے
والا ہے مہربان ہے۔

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب میں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کمانہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُولِيَنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٢﴾

مسلمانو تمہاری بیعت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں
گے مگر بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یا
دیواروں کی اوٹ سے انکے آپس میں بھی
بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ
اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔
یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى
مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا
وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے
کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے
ہیں اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار
ہے۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا
ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَهُمْ عَذَابٌ
الِيمٌ ﴿١٥﴾

منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان
سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو
کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
اكَفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے
انصافوں کی یہی سزا ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا ^طوَذَلِكَ جَزَاُ
الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص
کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت
کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے
ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے
سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ^جوَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو
بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود
اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ^طأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں
اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے
ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ^طأَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو
دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا

لَوْ أَنزَلْنَاهَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ
لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةٍ

اللَّهُ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان
کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

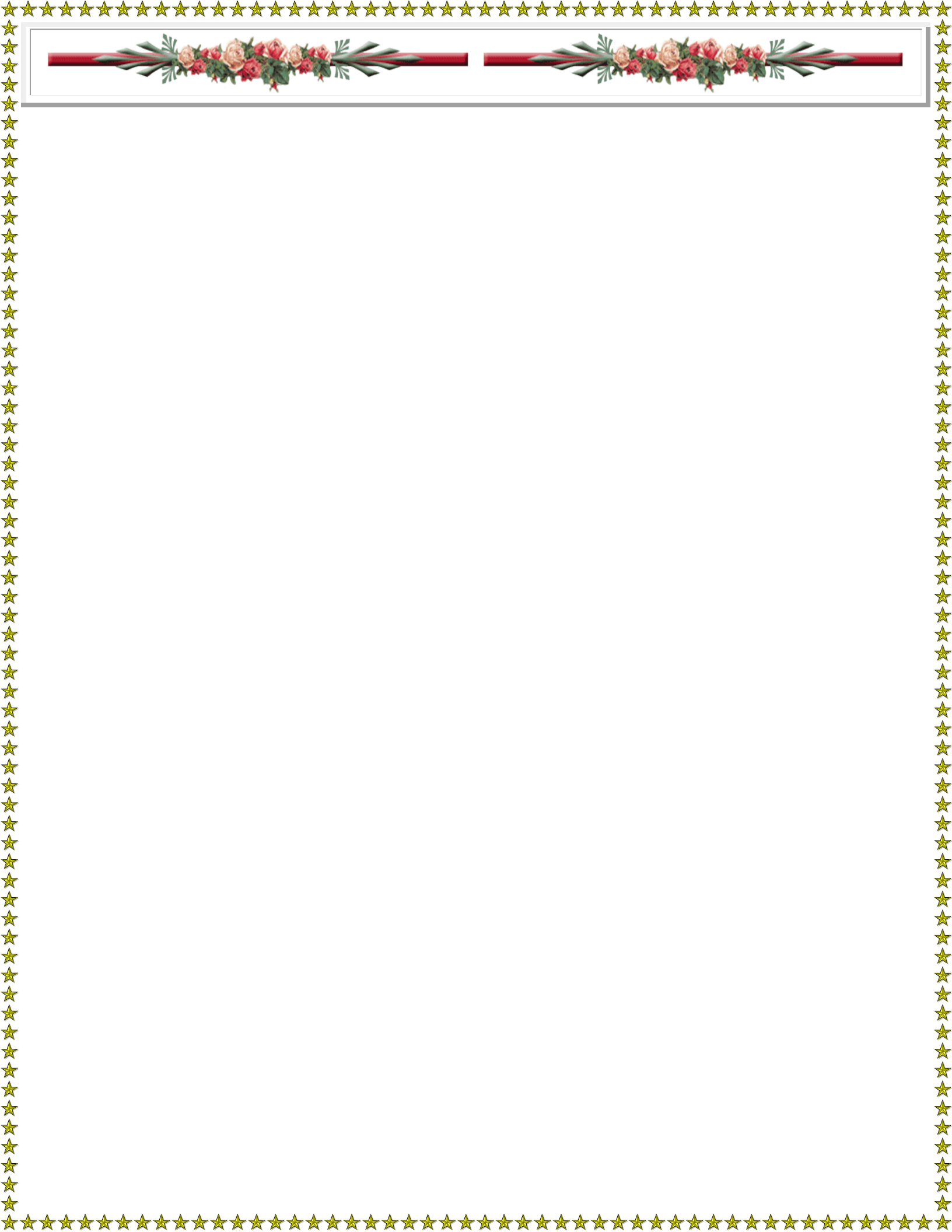
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے
نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے
لائیق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک
سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب
زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک
سے پاک ہے۔

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع
کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے
سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور
زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔
اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔



الْمُمْتَحِنَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری
خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے
ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ
تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق
سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس
وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر
ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلا وطن
کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی
کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور
جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔
اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے
رستے سے بھٹک گیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي
وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ
بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ
الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ
تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ
خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ
وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ﴿١٦﴾

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن
ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں
اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح
کافر ہو جاؤ۔

إِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً
وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
وَالسِّنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ
تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام
آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں
فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو
دیکھتا ہے۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا
أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَفْصِلُ
بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾

مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک
سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے
اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور
ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے
تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قاتل
نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر
ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا
عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوكُمْ مِنْكُمْ وَمِمَّا
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ
وَالْبُغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
لَا تُسْغِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ^ط رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُكَ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾

اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے
لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے
آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں
رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ
ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور
تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ^ج إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٥﴾

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے
فتنہ میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں
معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا
ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ^ط
وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيدُ ﴿٦﴾

تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے
جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو
اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیے اور
جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق
حمد و ثنا ہے۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللَّهُ

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں
جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔

قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِأَيْمَانِهِنَّ عَلِيمٌ ۚ

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ

مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا
 هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ
 وَأَتَوْهُنَّ مَا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
 أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
 أُجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ
 الْكَوَافِرِ وَسَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ
 وَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ أَنْفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ
 اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

مومن میں تو انکو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ
 نہ یہ انکو حلال میں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو
 کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور
 تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر
 ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ
 تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو
 واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو
 تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی
 عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ
 اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔
 اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى
 الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ
 أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا
 اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے
 ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے
 اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے
 جنگ کرو اور ان سے تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو
 جنگی بیویاں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے
 اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ
 سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعَنَّكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا يَزْنِيَنَّ وَلَا
يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيَنَّ بِبُهْتَانٍ
يَفْتَرِيَنَّهُ بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا
يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٣﴾

اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن
عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو
اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی
نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی
نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ
لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری
نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور
انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَيسُّوْا مِنَ
الْآخِرَةِ كَمَا يَيسُ الْكُفَّاءُ مِنَ
أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٤﴾

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے
دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں
کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں
کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔





الصَّفِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا
نہیں کرتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا
تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی
بات کہو جو کرو نہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا
تَفْعَلُونَ ﴿٣﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر
لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار میں وہ
بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ
مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾

اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ تُوذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَبْنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾

مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

وہ یہ کہ اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾

اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنا دو۔

وَأُخْرَى ط تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾





الْجُمُعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے
سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے
پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں
سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی
آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب
و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے
تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا
ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور
وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ^ط
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٦﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ
يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ
أَسْفَارًا^ط بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ
أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٨﴾

کہدو کہ اے یہود اگر تکویہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩﴾

اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ
فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو
تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور
ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے
جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب
تمہیں بتائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ
مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان
دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور
خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے
حق میں بہتر ہے۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور
اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد
کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا
وَتَرَكَوْا قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ

اور جب ان لوگوں نے سودا بکنا یا تماشا ہوتا دیکھا
تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں
خطے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے

خَيْرٌ مِّنَ اللّٰهُ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر
ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا
ہے۔





الْمُنْفِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ
إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ
لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ
لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔
اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے
روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ
کرتے ہیں برے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

گئے تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ
وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّكُمْ
خُشُبٌ مُّسْنَدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۖ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاخْذِرْهُمْ ۖ قَاتِلْهُمْ اللَّهُ ۖ أَنَّى
يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

اور جب تم انکے متناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو
انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں
اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ
سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے
لگائی گئی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو
سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی
ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے
یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوْؤَا رِءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ
ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا
دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے
رکے ہی رہتے ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے
برابر ہے۔ اللہ انکو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ
نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا ۖ وَلِلَّهِ
خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَكِنَّ
ٱلْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُولُونَ لَئِنْ رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
لَيُخْرِجَنَّ ٱلْأَعَزُّ مِنَهَا ٱلْأَذَلَّ ۖ وَلِلَّهِ
ٱلْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ
ٱلْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
ٱلْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ
يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا

اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ

اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی
اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور
نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصْدَقَ
وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١﴾

اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو
ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس سے خبردار ہے۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾





التَّغَابُنُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے
سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی
بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے تکوید کیا پھر کوئی تم میں
کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ
وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٢﴾

اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا
اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں
بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ
کر جانا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَصَوَّرَكُمْ فَاٰحْسَنَ صُوْرًا ۗ وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَاللَّهُ
عَلِيمُ بَذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا
ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا
کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں
کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾

کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو
پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت
کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب
اور ہونا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا
فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ
غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں
لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں
ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ
پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے
نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَّنْ يُبْعَثُوا
قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِهِمَا
ط

جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ
ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کیوں
نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے
جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں

عَمَلُكُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾

بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

فَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي
أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾

تو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ وَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

جس دن وہ تمکو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم
سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے
دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر
ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ
الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے
پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر
پہنچا دینا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت
کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی
پر بھروسہ رکھیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ
أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
فَاخْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصْفَحُوا
وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض
تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو
اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ
بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ
کے ہاں بڑا اجر ہے۔

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے
احکام کو سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ
میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو
شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی
لوگ راہ پانے والے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا
وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ
وَمَنْ يُوقْ شَحْ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ
تمکو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی
معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس ہے بردبار
ہے۔

إِنْ تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے
حکمت والا ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾





الطَّلَق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا



فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنْكُمْ
وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ
بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ
مَخْرَجًا ۝

پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے
کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے
زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر
دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ
کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی
دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی
جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا
ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے
لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر
دے گا۔

وَيَرْزُقْهُ مِمَّنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن
يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدَرًا ۝

اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے
اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ
رکھے گا تو وہ اس کے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے
کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ
نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

وَاللِّي يَسِّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مَن

اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید

ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدت کے بارے میں
شبہ ہو تو انکی عدت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی
حیض نہیں آنے لگا انکی عدت بھی یہی ہے
اور حل والی عورتوں کی عدت وضع حل یعنی بچہ
جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ
اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

نِسَائِكُمْ اِنْ اُرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ
اَشْهُرٍ وَالَّتِي لَمْ يَحِضْنَ ط وَاُولَاتِ
الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ط
وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
يُسْرًا ﴿٤﴾

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے
اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے
گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗ اِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ
اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ
اَجْرًا ﴿٥﴾

طلاق والی عورتوں کو ایام عدت میں اپنی
حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو
اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور
اگر وہ حل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا
خرج دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے
سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور

اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ
وُجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِتَضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ط وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ
فَاَنْفِقُوا عَلَيِهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ
فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتَوْهِنَّ

أَجُورَهُنَّ وَأَتَمِّرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ
وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسْتَزْضِعْ لَهُ
أُخْرَىٰ ۖ

بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے
موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نا اتفاقی کرو گے
تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور
عورت دودھ پلانے گی۔

لَيَنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا
يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ
اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۖ

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ
کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ
نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔
اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے
جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد
آسانی کر دے گا۔

وَكَايِنُ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا
وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا
وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكَرًا ۖ

اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے
اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام
سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں
پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا
نہ سنا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا

أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿١﴾

اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا
اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ^{صلیٰ} الَّذِينَ آمَنُوا ^ط
قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿٢﴾

اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا
ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ
سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج
دی ہے۔

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ
مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ ^ط وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ
أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿٣﴾

یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح
آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور
عمل نیک کرتے رہے میں انکو اندھیروں سے
نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو جو اللہ پر
ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو
جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ
رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔
اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ
الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے
اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا علم

اترنا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر
قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا
احاطہ کئے ہوئے ہے۔

لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عِلْمًا





التَّحْرِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ

عَلَيْهِ عَرَفَتْ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ
بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ
أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ
الْخَبِيرُ ﴿٣﴾

دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو
آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات
کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ
پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ
مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا
ہے خبردار ہے۔

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ
قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ
هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے
کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور
اگر پیغمبر ﷺ کی خلاف باہم اعانت کرو گی تو اللہ
اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور
دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی
مددگار ہیں۔

عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ
أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ
مُؤْمِنَاتٍ قُنَّاتٍ تَلْبِسْنَ الْعَمَّامَاتِ
سَبْحَتٍ ثَبَّاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾

اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے
دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے
بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان
ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں
عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور
کنواریاں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ
سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور
جس پر تند خواہر سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی
حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے
اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا
کرتے تھے انہی کا تکو بدلہ دیا جائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ
عَنكُم سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي
اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو
امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے
گا اور تمکو جنتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو
اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں
رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے

يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ
لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾

آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا
اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار
ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا أُولَٰئِهِمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾

اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد
کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ
ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أَمْرَاتِ نُوحٍ وَ أَمْرَاتِ لُوطٍ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط
کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں
ہمارے دونیک بندوں کے گھر میں تھیں اور
دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے
مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ
آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے
والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو
جاؤ۔

اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑالے۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِّنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ عَلَيْهَا مِنَ الْقَوَاتِلِ عَشْرٌ ﴿١٢﴾





اَلْمَلِكُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ کہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَّا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ۚ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾

پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور
تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے
چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے
مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان
کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ
ہے۔

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ
تَفُورُ ﴿٧﴾

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا
چیخا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا
فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
نَذِيرٌ ﴿٨﴾

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب
اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو
دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا
تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا
تھا؟

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ^صإِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿١﴾

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا
آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ
نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی
غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٢﴾

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو
دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ^جفَسَحَقَ اللَّهُ أَصْحَابِ
السَّعِيرِ ﴿٣﴾

پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو
دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٤﴾

اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے
ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے
بھیدوں تک سے واقف ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ ﴿٦﴾

کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ
باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ
ہے۔

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار
و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ
کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں
سے اٹھ کر جانا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا
فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَالِيهِ النُّشُورُ ﴿٥﴾

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو
کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ
تھر تھرانے لگے۔

ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿٦﴾

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر
کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو
گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ
نَذِيرِ ﴿٧﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی
جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو
پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیر بھی
لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتٍ
وَيَقْبِضْنَ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۖ

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿٦﴾

نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يُنْصِرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِ
الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن
کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو
دھوکے ہی میں ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ
أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ
وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو
رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت
میں پھنسے ہوئے ہیں۔

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ
أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ
سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر
سیدھا چل رہا ہو؟

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے
کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی
احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

کہدو کہ وہی ہے جس نے تمکو زمین میں پھیلا دیا
اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ
قیامت کا کب پورا ہو گا۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو
کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي
كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آ
گیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان
سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار
تھے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن أَهْلَكَنِ اللَّهُ وَمَنْ
مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٢٨﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے
ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔
تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب
سے پناہ دے؟

کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے
اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تمکو جلد معلوم ہو
جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ اَمَّنَا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ ﴿٢٦﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور
برتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون
ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا
لائے۔

قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ
غَوْرًا فَمَنْ يَّاتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ
﴿٢٧﴾



اَلْقَلَمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِهِمَجْنُونٌ ﴿٢﴾

اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾

تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

سَبِيلَهُ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھائی کرنے والا۔

مَنَّاعٍ لِّلْخَبْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

سخت خور اس کے علاوہ بد ذات ہے۔

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ أَيْتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾

جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

ہم عنقریب اسکی امیچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَنْتُونَ ﴿١٨﴾

اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ
نَآئِمُونَ ﴿١٩﴾

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنْتُمْ
صَرِمِينَ ﴿٢٢﴾

کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَعَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٢٧﴾

نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے

يَتْلَاوْمُونَ ﴿٢٠﴾

ملا مت کرنے۔

قَالُوا يَٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٢١﴾

کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٢٢﴾

امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣﴾

دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

مَا لَكُمْ^{وقفہ} كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٢٦﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٢٧﴾

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

ج
إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

ل
أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالِغَةِ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَمَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ ج

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو
قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم
طے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

ج
سَلَامٌ أَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ
لیتا ہے؟

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ
إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ
سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۖ وَيُدْعَوْنَ إِلَى
السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ ل

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار
سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ
سجدہ نہ کر سکیں گے۔

ط
خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ
سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر
ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت
سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ
صحیح و سالم تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكْذِبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُونَ ۝ ٤٤

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ
لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے
پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ط ۝ ٤٥

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں
بڑا مضبوط ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ ج
مُنْقَلُونَ ۝ ٤٦

اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ
ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُونَ ۝ ٤٧

یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے
جاتے ہیں۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ ط
مَكْظُومٌ ۝ ٤٨

سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو
اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ
ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل
ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

لَوْلَا أَن تَدْرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ

اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی

بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم
حالت میں۔

فَاجْتَبَهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے
نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو
یوں لگتے ہیں کہ تمکو اپنی نگاہوں سے پھسلا
دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت
ہے۔





الْحَاقَّةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَاقَّةُ^۱

سچ مچ ہونے والی۔

مَا الْحَاقَّةُ^۲

وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ^۳

اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ^۴

وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاعِنَةِ^۵

سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَأَمَّا عَادُ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ^۶

رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

عَاتِيَةٍ^۷

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَنِيَةً
أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا
صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ
خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾

اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر
چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس
میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں
کے کھوکھلے تنے۔

فَهَلْ تَرَى لَهُم مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا
ہے؟

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ
وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ
جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے
کام کرتے تھے۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمُ
أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی
نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی
میں سوار کر لیا۔

لَنَجْعَلَ لَكُم تَذَكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ

تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے

وَاعِيتٌ ﴿١٢﴾

والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَإِذَا نَفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ
وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی
جائے گی۔

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔
پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں
گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے
گی۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو
گا۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمْنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور
تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ
فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعَرِّضُونَ لَا تَخْفَى مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس
طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے
گی۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ^ل فَيَقُولُ^ج
هَآؤُمْ أَقْرَأُوا كِتَابِيَهٗ ﴿١٦﴾

اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا
جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا
نامہ اعمال پڑھیے۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْكٌ حِسَابِيَهٗ ﴿٢٠﴾

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور
ملے گا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ^ل ﴿٢١﴾

پس وہ شخص من مانے عیش میں ہوگا۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ^ل ﴿٢٢﴾

یعنی اونچے باغ میں۔

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي
الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ
میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے
سے کھاؤ اور پیو۔

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ^ل فَيَقُولُ^ج
يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهٗ ﴿٢٥﴾

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا
جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال
نامہ نہ دیا جاتا۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهٗ ﴿٢٦﴾

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةُ ج

اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

مَا آغْنِي عَنِّي مَالِيَهُ ج

آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهُ ج

مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ط

حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ط

پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا ط
فَأَسْلُكُوهُ ط

پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ط

یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ط

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ط

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ط

اور نہ اس کے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾

سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾

اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾

کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

لَا خَذْنَآ مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ^{صلے} ﴿٤٦﴾

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ
حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا
نہ ہوتا۔

وَإِنَّهُ لَتَذْكُرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت
ہے۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو
جھٹلانے والے ہیں۔

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾

نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق
ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح
کرتے رہو۔



الْمَعَارِجُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب
کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿١﴾

یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ﴿٢﴾

جو بندگیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾

جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے
چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول
پچاس ہزار برس ہو گا۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾

تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ
برداشت کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ﴿٥﴾

لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ﴿٦﴾

وَنَرَاهُ قَرِيبًا^ط

جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ^{لا}

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا
تانبا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ^{لا}

اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا^{ج ص}

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُبْصَرُ وَهُمْ يَوْدُ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي^ط
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِنِيهِ^{لا}

حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں
گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس
دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ
دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ^{لا}

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ^{لا}

اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ^{لا}
يُنْجِيهِ^{لا}

اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے
ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے پھر ڈالے۔

كَلَّا إِنَّهَا لَنَظٍّ ۝۵

لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ۝۶

کھال ادھیر کر کلیجہ نکال لینے والی۔

تَدْعُوْا مِّنْ اَدْبَرَ وَتَوَلَّی ۝۷

وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

وَجَمَعَ فَاوْعٰی ۝۸

اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝۹

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۱۰

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۱۱

اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ۝۱۲

مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ

جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

دٰیْمُوْنَ ۝۱۳

وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

مَعْلُومٌ^{لاص}
(۲۴)

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ^{لاص}
(۲۵)

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ^{لاص} بِيَوْمِ
الدِّينِ (۲۶)

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ^ج
مُشْفِقُونَ (۲۷)

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ (۲۸)

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ^{لا}
حَفِظُونَ (۲۹)

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ^ج
أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (۳۰)

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف
رکھتے ہیں۔

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا
کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس
جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ

ج
الْعَادُونَ ﴿١٦﴾

حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿١٧﴾

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدیمان کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿١٨﴾

اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٩﴾

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّٰتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٠﴾

یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٢١﴾

تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِّينَ ﴿٢٢﴾

دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ
نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

أَيُّطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ
يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا
ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ
ہم طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿٤٠﴾

یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل
لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور
کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آ موجود ہو۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٤٢﴾

اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں
گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف
دوڑے جا رہے ہوں۔

يَوْمَ يُخْرِجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصَبٍ يُّفْفَضُونَ ﴿٤٣﴾

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان
پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان
سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
ذَلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا
يُوعَدُونَ



نُوح
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾

ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہواہی قوم کو خبردار کر دو۔

قَالَ يَقُومِ إِلَيَّ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿٣﴾

کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب

جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں
یکجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا
وَنَهَارًا ﴿٥﴾

جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے
عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن
بلاتا رہا۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے
رہے۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا
ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو
انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں
میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ
لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ
إِسْرَارًا ﴿٩﴾

پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
ط

پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو

غَفَّارًا ۝

کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيَبْنِيَنَّ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَهْلًا ۝

اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝

تکو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝

اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝

اور اللہ ہی نے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ
إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے
تکو نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ
بِسَاطًا ﴿١٩﴾

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش
بنایا۔

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو
پھرو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ اِلَّا
خَسَارًا ﴿٢١﴾

آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ
لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے
تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے
نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا كِبَارًا ﴿٢٢﴾

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ
وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور
وڈ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ
چھوڑنا۔

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ
کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر
دے۔

إِنَّمَا خَطِئْتَهُمْ أُغْرِقُوا فَأَدْخِلُوا نَارًا ۚ
فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر
دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو
انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ
مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

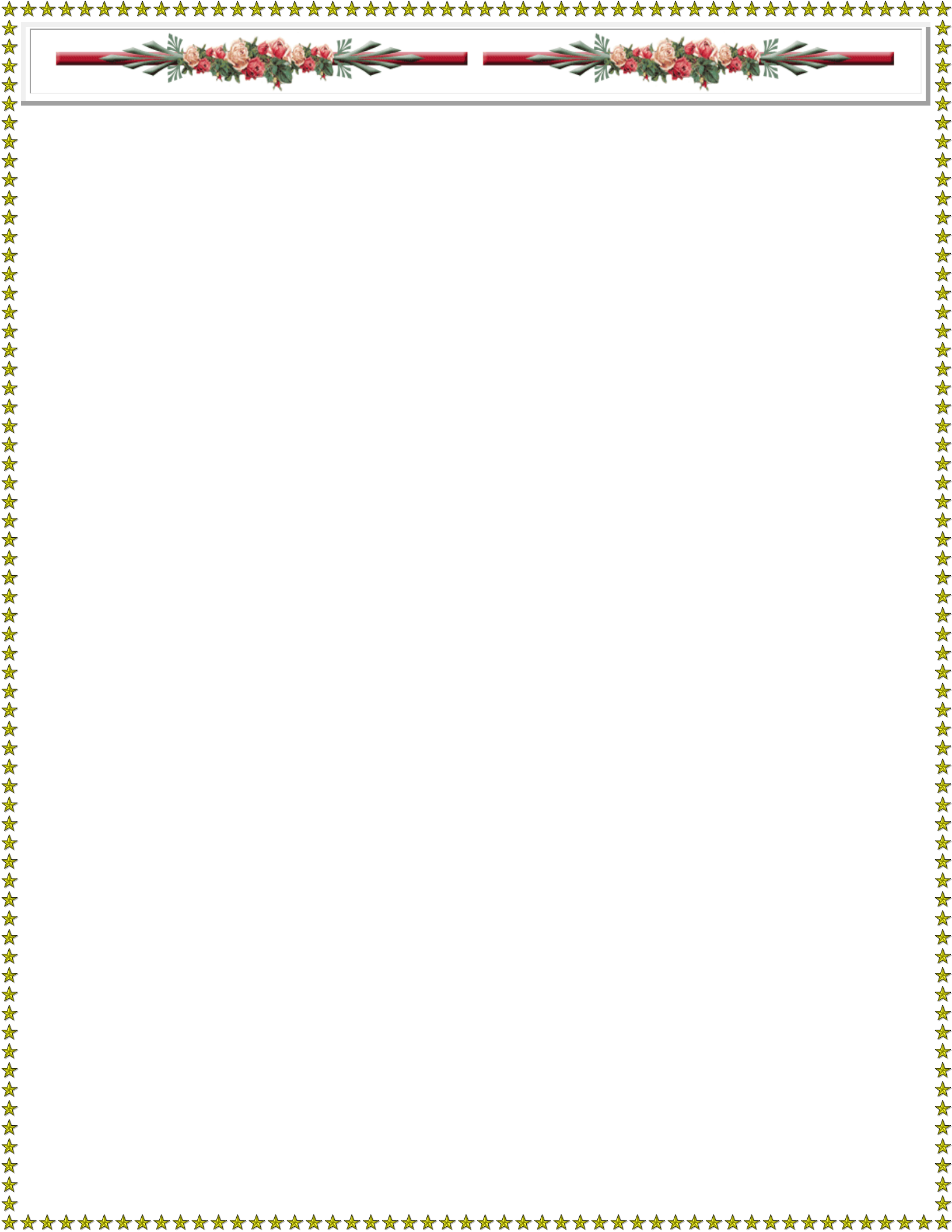
اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان
کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا نہ رہنے
دے۔

إِنَّكَ إِن تَذَرُهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا
يَلِدُوا إِلَّا فَاكِهًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ
کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار
اور ناشکری ہوگی۔

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ
کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور
تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو
معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ
تباہی بڑھا۔





الْجِن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنُؤْشِرَ لِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾

اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

شَطَطًا^۴

بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا^۵

اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی
نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ
بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
رَهَقًا^۶

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا
کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی
تھی۔

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ
يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا^۷

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح
تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

وَأَنَا لَمُسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا^۸

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط
چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ
فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا
رَّصَدًا^۹

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر
فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے
تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ
تیار پاتا ہے۔

وَأَنَا لَا نَذَرُكَ أَشَرُّ أُرِيدَ بِهِمْ فِي
الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشْدًا ۝

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل
زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے
پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ
كُنَّا طَرِيقًا قَدَدًا ۝

اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض
دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے
مذہب ہیں۔

وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي
الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝

اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں
خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ
کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ فَمَنْ
يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا
رَهَقًا ۝

اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر
ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر
ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ
کسی طرح کے ظلم کا۔

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ
فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا
رَشْدًا ۝

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض
نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے
رستے پر چلے۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ
حَطَبًا^ل

اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا^ل

اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر
یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو
بہت سا پانی دیتے۔

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا^ط

تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص
اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو
سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا^ل

اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے
ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا^ط

اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ
اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافرانکے گرد
ہجوم کر لینے کو تھے۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ
أَحَدًا^ط

اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی
کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک
نہیں بناتا۔

یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفٌ نَّاصِرًا وَّأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

قُلْ إِن أَدْرِىٰ أَقَرِّبُ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾

وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے
غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
أَحَدًا^ل

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی
باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان
مقرر کر دیتا ہے۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا^ل

تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار
کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے
انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا
ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ
وَآحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ
شَيْءٍ عَدَدًا^ع





الْمُزَّمِّلُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے کھلی میں لپٹنے والے۔

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

بِصَفَةِ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر کر پڑھا کرو۔

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾

تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾

اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سست رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾

اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دو لہتمند ہیں سمجھ لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾

کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾

اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

وَطَعَامًا ذَا عُصَةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ
ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے
ٹیلے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا^ط شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا^ط ﴿١٥﴾

اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے
پاس موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح
تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے
میں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾

سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم
نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنِ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا^ط ﴿١٧﴾

اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن
سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے
گا۔

السَّمَاءُ مُنْقَطِرُ^ط بِهِ^ج كَانَ وَعْدُهُ
مَفْعُولًا^ط ﴿١٨﴾

جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ
پورا ہو کر رہے گا۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ^ج فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ
ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَ نِصْفَهُ وَ ثُلَاثَهُ وَ طَائِفَةٌ
مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
وَ النَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَّنْ نُحْصِيَهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْ
الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ
مَّرْضَىٰ وَ آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي
الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَ آخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ أَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ اقْرَءُوا اللَّهَ
قَرْضًا حَسَنًا وَ مَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے
ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب
اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام
کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا
ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو
گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی
سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا
کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ
کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں
سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔
تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور
نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ
کو نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل
نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ

کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ
گے۔ اور اللہ سے بخش مانگتے رہو۔ بیشک
اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مَنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ
وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۖ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ





الْمُدَّثِّرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے چادر میں لپٹنے والے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ^۱

اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

قُمْ فَأَنْذِرْ^۲

اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ^۳

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ^۴

اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ^۵

اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ^۶

اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ^۷

فَإِذَا نَقَرْنَا فِي النَّاقُورِ^{لا}

پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذَلِكَ يَوْمَ مَیْمِدِ یَوْمِ عَسِیْرٍ^{لا}

تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔

عَلَى الْکُفْرِیْنَ غَیْرِ یَسِیْرٍ^{لا}

یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا^{لا}

مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے
اکیلا پیدا کیا۔

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا لَّمَّ دُودًا^{لا}

اور میں نے اسکو بہت سامان دیا۔

وَبَيْنَیْنِ شُهُودًا^{لا}

اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِیْدًا^{لا}

اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

ثُمَّ یَطْمَعُ أَنْ أَزِیْدَ^{لا}

پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ
دوں۔

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآیَاتِنَا عَنِیْدًا^ط

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا
مخالف رہا ہے۔

سَأَرْهُقُهُ صَعُودًا^ط

میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرائی۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

پھر اس نے نگاہ کی۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ﴿٢٤﴾

پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ^ج
﴿٢٨﴾

وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ
چھوڑے گی۔

لَوْاحَةٌ لِلْبَشَرِ^ط
﴿٢٩﴾

اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ^ط
﴿٣٠﴾

اس پر انیس داروغہ ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً^ص
وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ
كَفَرُوا^ل

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے
ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے
لئے مقرر کیا ہے

لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَيَزِدَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا
ایمان اور زیادہ ہو

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَالْمُؤْمِنُونَ^ل

اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ^ط
وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا

اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق
کا روک ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال
کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا
هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ

اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا
ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی
نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے
نصیحت ہے۔

كَلَّا وَالْقَمَرَ

ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

وَالَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ

اور رات کی جب رخت ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ

اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

إِنَّمَا لِاحْدَى الْكُبَرِ

کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ

انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ
يَتَأَخَّرَ

یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا
چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ

ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ^ظ

مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

فِي جَنَّتٍ^ط يَتَسَاءَلُونَ^{لا}

جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِينَ^{لا}

یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ^{لا}

کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ^{لا}

وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ^{لا}

اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ^{لا}

اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ^{لا}

اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ^ط

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ^ط

تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

جوشیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مِّنْشَرَةً ﴿٥٢﴾

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾

کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾

تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٥٥﴾

اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾



الْقِيَمَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿۱﴾

اور نفسِ لواہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿۳﴾

ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔

بَلَىٰ قَدَرِينٌ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿۴﴾

مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿۵﴾

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ﴿۶﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ^٧

سوجب آنکھیں چندھیا جائیں۔

وَحَسَفَ الْقَمَرُ^٨

اور چاند گمنا جائے۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ^٩

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ^ج

اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ^ط

کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ^ط

اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ^ط
وَأَخَّرَ^{١٣}

اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ^{١٤}

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ^ط

اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ^ط

اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے

اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد
سیکھ لو۔

اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور
پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے
ہے۔

مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں
گے۔

خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا
جائے گا۔

ج ص ۱۷
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ

ج ۱۸
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ

ط ۱۹
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ

ط ۲۰
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

ط ۲۱
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ

ط ۲۲
وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ

ج ۲۳
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

ط ۲۴
وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ

ط ۲۵
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ^ل
(۲۶)

ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ^ل
(۲۷)

اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَّظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ^ل
(۲۸)

اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ^ل
(۲۹)

اور پنڈلی سے پنڈلی لیٹ جائے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ^ط
(۳۰)

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى^ل
(۳۱)

پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى^ل
(۳۲)

لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى^ط
(۳۳)

پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکرمتا ہوا چل دیا۔


أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ^ل
(۳۴)

خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ^ط
(۳۵)

پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ
دیا جائے گا؟

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى^ط


کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ
تھا؟

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُُمْنَى^ل



پھر لو تھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اس کے
اعضاء کو درست کیا۔

ثُمَّ كَانَ عِلْقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى^ل


پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى^ط


کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو
زندہ کر دے۔

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ
يُحْيِيَ الْمَوْتَى^ط






الدَّهْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾

یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ
مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٦٠﴾

جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس
میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا
تَفْجِيرًا ﴿٦١﴾

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے
بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی
چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

يُوفُونَ بِالْأَنْذَرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ
شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٦٢﴾

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن
سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے
ہیں۔

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ
مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٦٣﴾

اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی
ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے
ہیں۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٦٤﴾

اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی
کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں
اور نہ شکرگزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَمْطَرِيرًا ﴿٦٥﴾

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے
جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔

فَوْقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهِمُ
نَصْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾

چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچالے گا۔
اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

وَجَزَّاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَّحَرِيرًا ﴿١٢﴾

اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی
لباس عطا کرے گا۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا
يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾

اس میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں
گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے
نہ سردی کی شدت۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾

ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور
میوؤں کے کچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں
گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْبِيَاءٍ مِّنْ فَضَّةٍ
وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿١٥﴾

اور خدام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے
ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف
پیالے۔

قَوَارِيرًا مِّنْ فَضَّةٍ قَدَّرُوهَا
تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے
کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی
جس میں ادرك کی آمیزش ہوگی۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾

بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام
سلسبیل ہے۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔
جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب
تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے
موتی ہیں۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا
رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنثورًا ﴿١٩﴾

اور بہشت میں جہاں انکھ اٹھاؤ گے کثرت سے
نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَرَ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا
كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے
ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن
پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو
نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ
وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرًا مِنْ فِضَّةٍ
وَسَقَمُهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾

فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ

سَعِيَكُمْ مَشْكُورًا ۝۲۳

ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
تَنْزِيلًا ۝۲۴

اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج
نازل کیا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اِثْمًا اَوْ كُفُورًا ۝۲۵

تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو
اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے
کا کمانہ ماننا۔

وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا ۝۲۶

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
طَوِيلًا ۝۲۷

اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے
کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝۲۸

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت
کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے
ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَ
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ جوڑ کو مضبوط

بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

إِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾





الْمُرْسَلَت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلَتِ عُرْفًا ^۱	ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔
فَالْعَصِفَتِ عَصْفًا ^۲	پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔
وَالنَّشِرَتِ نَشْرًا ^۳	اور بادلوں کو ابھار کر اٹھا لاتی ہیں۔
فَالْفَرِقَتِ فَرْقًا ^۴	پھر انکو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔
فَالْمُلْقِيَتِ ذِكْرًا ^۵	پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔
عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ^۶	تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔
إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ^۷	کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ^٨

جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ^٩

اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ^{١٠}

اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ^{١١}

اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

لَا يَوْمَ أَجِلَّتْ^{١٢}

بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ^{١٣}

فیصلے کے دن کے لئے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ^{١٤}

اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيَلُومَ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ^{١٥}

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

أَلَمْ تَهْلِكِ الْأَوَّلِينَ^{١٦}

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ^{١٧}

پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ^{١٨}

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

لَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

کیا ہم نے تمکو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

ایک وقت معین تک۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَدِرُونَ ﴿٢٣﴾

پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

لَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

یعنی زندوں اور مردوں کو۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسِيَّٰ شَمِخَاتٍ ۖ وَ

اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو بیٹھا پانی پلایا۔

أَسْقَيْنُكُمْ مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی
طرف چلو۔

إِنطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾

یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں
میں۔

إِنطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٢١﴾

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

لَا ظِلِّيلٌ وَلَا يُغْنِي مِنَ الْهَبِ ﴿٢١﴾

اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی
ہیں جیسے محل۔

إِنَّمَا تَرِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ﴿٢١﴾

گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

كَأَنَّهُ جُمِلَتْ صُفْرٌ ﴿٢١﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٢﴾

یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں
گے۔

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٢٢﴾

اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر
سکیں۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٢٢﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَجَمَعْنَكُمْ
وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمکو اور
پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿٣٩﴾

اگر تمکو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونِ ﴿٤١﴾

بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں
گے۔

وَفَوَاحِهِمْ يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں
مزے سے کھاؤ اور پیو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ
جُجَرْمُونَ ﴿٤٦﴾

اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور
فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟



النَّبَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝۸

اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹

اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰

اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲

اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝۱۳

اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝۱۴

اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝۱۵

تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔

وَجَنَّتِ الْآفَاقُ ۝۱۶

اور گھنے گھنے باغ۔

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝۱۷

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝

جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در
فوج آموہود ہو گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝

اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو
جائیں گے۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ
جائیں گے۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

بیشک دوزخ گھات میں ہے۔

لِّلطَّغِيْنَ مَابًا ۝

یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔

لِّبَشَرٍ فِيهَا أَحْقَابًا ۝

اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝

وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا
نصیب ہو گا۔

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝

مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

جَزَاءً وَفَاتًا ۝

یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِلَّا يَرْجُونَ حِسَابًا^ل

یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا^ط

اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا^ل

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا^ع

سواب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا^ل

بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔

حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا^ل

یعنی باغ اور انگور۔

وَكَوَاعِبَ أُنْثَرَابًا^ل

اور ہم عمر بھر پور جوان عورتیں۔

وَكَأْسًا دِهَاقًا^ط

اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا^ج

وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا^ل

اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف

سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا۔

جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جسکو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنُ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اٰذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اٰتٰخِذْ اِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾

اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرءٰى مَا قَدَّمَتْ يَدُهٗ وَيَقُوْلُ الْكَفِرُ يَلِيْتَنِيْ كُنْتُ تُرْبًا ﴿٤٠﴾





النَّزَعَت بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

وَالنَّزَعَتِ غُرَقًا ۝۱

اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

وَالنَّشِطَتِ نَشْطًا ۝۲

اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

وَالسَّابِحَتِ سَبْحًا ۝۳

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

فَالسَّابِقَتِ سَبْقًا ۝۴

پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

فَالْمُدَبِّرَتِ أَمْرًا ۝۵

کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آنے گا۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶

تَتَّبِعْهَا الرَّادِفَةُ ط

پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آنے گا۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ لَّ

اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ م

اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي
الْحَافِرَةِ ط

کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

ءِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ط

بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر
زندہ کئے جائیں گے۔

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ م

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ لَّ

تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی۔

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ط

اس وقت وہ سب میدانِ حشر میں آجمع ہوں
گے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى م

بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی
طوی میں پکارا۔

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
طَوًى ج

اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو
رہا ہے۔

إِذْ هَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ص ل

پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو
جائے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ص ل

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ
تجھ کو خوف پیدا ہو۔

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ج

غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی
دکھائی۔

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ص ل

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ص ل

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ص ل

سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے
بولا۔

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ص ل

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۚ

سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

فَاخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ط

تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ع

جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ط
بَنَاهَا ۚ

بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

رَفَعَ سَمُكَهَا فَسَوَّيَهَا ل

اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

وَ أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ أَخْرَجَ صُحُفَهَا ص

اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

وَ الْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ط

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَ مَرُعَهَا ص

اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

وَالْجِبَالِ أَرْسُسَهَا^{لا}

اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ^ط

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے
فائدے کے لئے کیا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى^{صلے}

پھر جب وہ بہت بڑی آفت آنے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى^{لا}

اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى^ط

اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی
جائے گی۔

فَأَمَّا مَنْ طَغَى^{لا}

اب جس نے سرکشی کی۔

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا^{لا}

اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى^ط

تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَ نَهَى^{لا}
النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى^ط

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے
سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى^ط

تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے
بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب
ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسَاهَا^ط ﴿٤٢﴾

سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں
ہو؟

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا^ط ﴿٤٣﴾

اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے
پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا^ط ﴿٤٤﴾

جو شخص اس سے دُور رکھتا ہے تم تو اسی کو دُور
سنانے والے ہو۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَّحْشَاهَا^ط ﴿٤٥﴾

جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے
کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح
رہے تھے۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا
عَشِيرَةً أَوْ ضُحَاهَا^ع ﴿٤٦﴾





عَبَسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلَّى ﴿١﴾

پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ط ﴿٢﴾

کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى ﴿٣﴾

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ط ﴿٤﴾

یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

أَمَّا مَنْ اسْتَعْنَى ل ﴿٥﴾

اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ط ﴿٦﴾

سو اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا يَزَّكَّى ط ﴿٧﴾

حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى^ل
﴿٨﴾

اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَهُوَ يَخْشَى^ل
﴿٩﴾

اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى^ج
﴿١٠﴾

تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ^ج
﴿١١﴾

دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ^م
﴿١٢﴾

پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ^ل
﴿١٣﴾

قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ^ل
﴿١٤﴾

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ^ل
﴿١٥﴾

ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ^ط
﴿١٦﴾

جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ^ط
﴿١٧﴾

انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ أَيْ شَيْءٍ خَلَقَهُ^ط
﴿١٨﴾

اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ^ط
۱۶

نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ^ط
۱۷

پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ^ط
۱۸

پھر اسکو موت دی سوا سے قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ^ط
۱۹

پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ^ط
۲۰

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس
نے اس پر عمل نہ کیا۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ^ط
۲۱

تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر
کرے۔

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا^ط
۲۲

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا^ط
۲۳

پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا^ط
۲۴

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

وَعِنَبًا وَقَضْبًا^ط
۲۵

اور انگور اور ترکاری۔

وَزَيُّونًا وَنَحْلًا^ط

اور زیتون اور کھجوریں۔

وَحَدَآئِقَ غُلْبًا^ل

اور گھنے گھنے باغ۔

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا^ل

اور میوے اور چارا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ^ط

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ^ط

تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ^ل

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ^ل

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ^ط

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ^ط

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ^ل

اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

صَاحِكَةُ مُسْتَبْشِرَةٍ ﴿٣﴾

خنداں و شاداں یہ نیکو کار ہیں۔

وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤﴾

اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد
پڑ رہی ہوگی۔

تَرَهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٥﴾

اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٦﴾

یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بد کردار۔





التَّكْوِير

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ^{لاص}


جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ^{لاص}


اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ^{لاص}


اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَإِذَا الْعِشَاءُ عُطِّلَتْ^{لاص}


اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ^{لاص}


اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ^{لاص}


اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ^{لاص}


اور جب روہیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُئِلَتْ^{لاص}
﴿٨﴾

اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو
پوچھا جائے گا۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ^ج
﴿٩﴾

کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ^{لاص}
﴿١٠﴾

اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ^{لاص}
﴿١١﴾

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ^{لاص}
﴿١٢﴾

اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجُنَّةُ أُرْلِفَتْ^{لاص}
﴿١٣﴾

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ^ط
﴿١٤﴾

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا
ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ^{لا}
﴿١٥﴾

پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے
ہٹ جاتے ہیں۔

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ^{لا}
﴿١٦﴾

اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ^{لا}
﴿١٧﴾

اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾

جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾

اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾

یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔





الْأَنْفِطَار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ^ل
﴿١﴾

اور جب تارے جھڑپڑیں گے۔

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ^ل
﴿٢﴾

اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ^ل
﴿٣﴾

اور جب قبریں اکھیر دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ^ل
﴿٤﴾

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے
کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ^ط
وَأَخَّرَتْ^ط
﴿٥﴾

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے
میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ^ل
الْكَرِيمِ^ل
﴿٦﴾

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ^٧

وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ^٨

جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ^٩

مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ^{١٠}

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ^{١١}

یعنی معزز کاتبین۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ^{١٢}

جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ^{١٣}

بیشک نیکو کار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ^{١٤}

اور بدکردار دوزخ میں۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ^{١٥}

یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ^{١٦}

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ^{١٧}

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

تُمْرَ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ط

جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آ سکے گا۔ اور
علم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ط
وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ع





الْمُطَفِّفِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے
خرابی ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾

جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ
يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے
بھی جائیں گے۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

لَيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے
کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سچین
میں ہونگے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَّارِ لَفِي سَجِّينٍ ﴿٧﴾

اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ﴿٨﴾

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل
جانے والا گنہگار ہے۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا
ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد
کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا
ہے۔

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمْ حُجُّوْۤنَ ﴿١٥﴾

پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾

یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔

كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عَلٰیۤیۡنَ ﴿١٨﴾

تو کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

وَمَا اَدْرٰكَ مَا عَلٰیۤیۡنَ ﴿١٩﴾

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾

جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

يَشْهَدُوْهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾

تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

عَلٰی الْاَرَآۤئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی
معلوم کر لو گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ
النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس
کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

خِتْمُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾

اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

وَمِنْ أَجْهِ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے
مقرب پئیں گے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے
ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ
أَمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت
سے اشارے کرتے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا

فَكَهَيْنَ^ص

لوٹے۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَضَالُّونَ^ل

اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ^ل

حالانکہ وہ یعنی کافر ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ^ل

تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

عَلَى الْأَرْآئِكِ يَنْظُرُونَ^ط

کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ تُؤَبِّبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ^ع

آج کافروں کو ان کے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا۔





الْإِنْشِقَاقُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾

اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے

يَأْتِيهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ

كَدْ حَافِمْ لِقِيَهٗ ۝٦

تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧

اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨

اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

وَيُنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَّسْرُوْرًا ۝٩

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَّرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠

اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١

تو وہ موت کو پکارے گا۔

وَيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢

اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِىْ اَهْلِهٖ مَّسْرُوْرًا ۝١٣

وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ ۝١٤

وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

بَلٰٓءٌ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝١٥

کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَا أَقْسِمُ بِالْشَّفَقِ ﴿١٦﴾

سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے
ان کی۔

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں
لا تے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا
يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾

اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو
سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ﴿٢٢﴾

بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں
چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝





الْبُرُوج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾

اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾

اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَشَahِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾

کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

قُتِلَ اصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾

یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ﴿٥﴾

جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

اِذْهُمْ عَلٰیهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾

اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ

وَهُمْ عَلٰی مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

شُہُودٌ^ط

کر رہے تھے۔

وَمَا نَقْمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ^ط

اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ
اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب
خوبیوں والا ہے۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^ط

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ^ط

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور
عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ^ط

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے ان کے لئے باغات ہیں جنکے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ^ط

بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت
ہے۔

ج
إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

ل
وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ﴿١٤﴾

اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

ل
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾

عرش کا مالک بڑی شان والا۔

ط
فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

ل
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾

بھلا تمکو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

ط
فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾

یعنی فرعون اور ثمود کا۔

ل
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾

اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

ج
وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾

جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

ل
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾

یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۚ





الطَّارِق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی
قسم۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾

اور تلو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا
کیا ہے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾

وہ تارا ہے چمکنے والا۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ
ہو۔

إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا
ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالْتَّرَائِبِ ط

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ط

بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ط

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ط

تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ط

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ط

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ط

کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔

وَمَا هُوَ بِاهْزُلٍ ط

اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ط

یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَأَكِيدُ كَيْدًا^{جملہ}

اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهْلٍ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ

تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس
چند دن کی مہلت اور دیدو۔

مُرْوَدًّا^ع





أَلَّا عَلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى

اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى

اور جس نے چارہ اگایا۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى

پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى

اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى

مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے
اور چھپی کو بھی۔

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفَىٰ ط ﴿٧﴾

اور ہم تکو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ط ﴿٨﴾

سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو
نصیحت کرتے رہو۔

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ط ﴿٩﴾

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے
گا۔

سَيَذَكِّرُكَ مَنْ يُخَشَىٰ ط ﴿١٠﴾

اور بے خوف بد بخت اس سے کترائے گا۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ط ﴿١١﴾

جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ج ﴿١٢﴾

پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ط ﴿١٣﴾

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ط ﴿١٤﴾

اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ط ﴿١٥﴾

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا^ط



بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى^ط



حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى^ط



یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى^ع



یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔





الْغَشِيَّةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بھلا تنکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال
معلوم ہوا ہے؟

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ط

اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں
گے۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ لِّطَبَعِهَا

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ط

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تَصْلٰی نَارًا حَامِيَةً ط

انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے
گا۔

تُسْقٰی مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ط

ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے
کوئی کھانا نہیں ہوگا۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ط

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾

جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

وَجُودُهُ يُؤَمِّدُنَا عِمَّةً ﴿٨﴾

بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

لَسَعِيهَا رَاضِيَةً ﴿٩﴾

اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

بہشت بریں میں۔

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾

وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾

اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾

وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾

اور کھڑے قرینے سے رکھے ہوئے۔

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾

اور گاؤتیکے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَزَرَاجٍ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾

اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْآبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ ^{وقفه} 

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ
کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

وَالِى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ^{وقفه} 

اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

وَالِى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ^{وقفه} 

اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے
گئے ہیں۔

وَالِى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ^{وقفه} 

اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

فَذَكِّرْ ^ط إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ^ط 

پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ
تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ^ل 

تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ^ل 

ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

فَيَعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ^ط 

تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ^ل 

بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

تُمْرَ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا
ہے۔





الْفَجْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فجر کی قسم۔

وَالْفَجْرِ^ل
(۱)

اور دس راتوں کی۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍ^ل
(۲)

اور جفت اور طاق کی۔

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ^ل
(۳)

اور رات کی جب رخت ہونے لگے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ^ج
(۴)

اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرِ^ط
(۵)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ^{لامص}
(۶)

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ^{لاص} ۷

جو ارم کھلاتے تھے دراز قد مانند ستونوں کے۔

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ^{لاص} ۸

کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

وَشَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ^{لاص}
بِالْوَادِ ۹

اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قری میں
چٹانیں تراشتے تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَارِ^{لاص} ۱۰

اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میخیں رکھتا
تھا۔

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ^{لاص} ۱۱

یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ^{لاص} ۱۲

پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ^ط
عَذَابٍ ۱۳

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا
برسا دیا۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِأْمْرِ صَادٍ^ط ۱۴

بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ^ط
فَاكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ^ط فَيَقُولُ رَبِّيَّ

مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا
پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور

اَكْرَمَنَ ﴿١٥﴾

نعمت بخشا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ^ل
فَيَقُولُ رَبِّيَّ أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ^ل ﴿١٧﴾

یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ^ل ﴿١٨﴾

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا^ل ﴿١٩﴾

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا^ط ﴿٢٠﴾

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا^ل ﴿٢١﴾

یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا^ج ﴿٢٢﴾

اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو
انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے
اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

وَجِئْنَا يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ
الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرُ ﴿٢٣﴾

کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ
آگے بھیجا ہوتا۔

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾

تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا
عذاب دے گا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾

اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اے اطمینان والی جان!۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے
راضی وہ تجھ سے راضی۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾

اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾





الْبَلَد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ

اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ

اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ

کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ

کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا۔

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ^ط

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ^ل

بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ^ل

اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ^ج

یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ^ط

مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ^ط

اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟

فَلِكُ رَقَبَةٍ^ل

کسی کی گردن کا چھڑانا۔

أَوْ اطْعَمْتُ يَوْمَ ذِي مَسْغَبَةٍ^ل

یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ^ل

کسی رشتہ دار یتیم کو۔

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ^ط

یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے

اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی
کی تلقین کرتے رہے۔

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ط

یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ط

اور جہنوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے
نصیب والے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ
الْمَشْأَمَةِ ط

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ع



الشَّمْسُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا^{لاص}
۱

اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا^{لاص}
۲

اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا^{لاص}
۳

اور رات کی جب وہ اسے چھپالے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا^{لاص}
۴

اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے
بنایا۔

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا^{لاص}
۵

اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے
پھیلایا۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا^{لاص}
۶

اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے
درست کر کے بنایا۔

وَالنَّفْسِ وَمَا سَوَّاهَا^{لاص}
۷

فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا^{لاص} ﴿٨﴾

پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا^{لاص} ﴿٩﴾

کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا^ط ﴿١٠﴾

اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا^{لاص} ﴿١١﴾

قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

إِذَا نَبَعَتْ أَشْقَاهَا^{لاص} ﴿١٢﴾

جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ^ط وَسُقِيهَا^ط ﴿١٣﴾

تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا^{لاص} فَدَمْدَمَ^ع عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا^ص ﴿١٤﴾

مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا^ع ﴿١٥﴾

اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔





اَلَّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی^ل

رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی^ل

اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی^ل

اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

اِنَّ سَعِیْکُمْ لَشَتٰی^ط

کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی^ل

سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی^ل

اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

فَسَنِّیْرُهُ لِّلْیُسْرِی^ط

تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ يُجِلُّ وَاسْتَعْنَى^ل
(۸)

اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى^ل
(۹)

اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

فَسُنِّيْ سِرَّهُ لِّلْعُسْرَى^ط
(۱۰)

تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دینگے۔

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى^ط
(۱۱)

اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو
اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى^{صلے}
(۱۲)

یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى^{۱۳}

اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت
ہیں۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى^ج
(۱۴)

سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا
ہے۔

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآشَقَى^ل
(۱۵)

اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى^ط
(۱۶)

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

وَسَيَجْذِبُهَا إِلَيْكَ^ل
(۱۷)

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے
گا۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۚ



وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۖ



اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اٹارا جائے۔

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۚ



بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۚ



اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔





الْضُّحَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْضُّحَىٰ^ل
۱

آفتاب کی روشنی کی قسم۔

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ^ل
۲

اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ^ط
۳

اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو
چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ^ط
۴

اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر
ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ^ط
۵

اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا
فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ^ص
۶

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی
بیشک دی۔

وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ



اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ
دکھایا۔

وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ



اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر
دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ



تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۖ



اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۚ



اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان
کرتے رہنا۔





الَشَّرَحُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا
سینہ کھول نہیں دیا۔

لَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾

اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾

جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾

اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾

سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾

بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾

سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا
کرو۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿٧﴾

وَالِی رَّبِّكَ فَارْغَبْ

اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔





التّين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

والتّين والزّيتون ﴿١﴾

انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

وطور سينين ﴿٢﴾

اور طور سینین کی۔

وهذا البلد الامين ﴿٣﴾

اور اس امن والے شہر کی۔

لقد خلقنا الانسان في احسن

کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر

تقويم ﴿٤﴾

پیدا کیا ہے۔

ثم رددناه اسفل سافلين ﴿٥﴾

پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے

پست کر دیا۔

الا الذين امنوا وعملوا الصلحت

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ﴿٧﴾

تو اے انسان اس کے بعد بھی تو جزا کے دن کو
کیوں جھٹلاتا ہے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ ﴿٨﴾

کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ
کرنے والا نہیں ہے؟





الْعَلَقُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝۱

جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝۳

جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۝۶

اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔

أَنْ رَّاهُ اسْتَغْنَى ۝۷

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ^ط
﴿٨﴾

کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی
کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُنْهَىٰ ^ط
﴿٩﴾

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ^ط
﴿١٠﴾

یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا
ہے۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ^ط
﴿١١﴾

بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ^ط
﴿١٢﴾

یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ^ط
﴿١٣﴾

تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے
دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ^ط
﴿١٤﴾

کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ^ط
﴿١٥﴾

دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے
بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ^ج
﴿١٦﴾

یعنی اس جھوٹے ظارکار کی پیشانی کے بال۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ^٤

تو وہ اپنے یارانِ مجلس کو بلا لے۔

سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ^٥

ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

كَلَّا لَا تُطَعُّهُ^٦ وَاسْجُدْ

دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا
قرب حاصل کرتے رہنا۔

وَاقْتَرِبْ^٧





الْقَدَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ^{ج ص ۱}

اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ^ط

شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ^ط

اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ^ج مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ^۴

یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

سَلَامٌ هِيَ^{تف} حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ^ع





الْبَيِّنَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آجائے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱

یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲

جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ۝۳

اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝۴

حالانکہ انکو علم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے
یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی
مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ
الْقِيَمَةِ ﴿٦﴾

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ
دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں
رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ
برے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ
الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا أُولَٰئِكَ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَٰئِكَ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٨﴾

ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے
کے باغ میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں۔
ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے
خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے
لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٩﴾





الزَّلْزَال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا^١

اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا^٢

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا هَآءَا^٣

اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا^٤

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہوگا۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا^٥

اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔
تاکہ انکوان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا^٦ لِّيُرَوْا^ط
أَعْمَالَهُمْ^٦

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ



اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا





الْعَدِيَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان سپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو
ہانپ اٹھتے ہیں۔

وَالْعَدِيَّتِ صَبْحًا^ل
۱

پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا^ل
۲

پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

فَالْمُعِيرَاتِ صَبْحًا^ل
۳

پھر اس وقت گرداڑاتے ہیں۔

فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا^ل
۴

پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

فَوْسَطُنَ بِهِ جَمْعًا^ل
۵

کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ^ج
۶

اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَأِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ^ج
۷

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾

اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾

اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔





الْقَارِعَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کھڑکھڑانے والی۔

الْقَارِعَةُ^ل

کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

مَا الْقَارِعَةُ^ج

اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

وَمَا آذُرُكَ مَا الْقَارِعَةُ^ط

وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے
جیسے بجھرے ہوئے پروانے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
الْمَبْثُوثِ^ل

اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی
رنگ برنگی اون۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ^ط

اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں
گے۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ^ل

وہ دلپسند عیش میں ہوگا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ط
۷

اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ل
۸

اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ط
۹

اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

وَمَا آدْرَاكَ مَا هِيَهُ ط
۱۰

وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ع
۱۱





التَّكَاثُرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگو تمکو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے
غفلت میں ڈالے رکھا۔

أَهْلَكُمُ التَّكَاثُرُ^{لا}

یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ^ط

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ^{لا}

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ^ط

دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو
غفلت میں نہ پڑتے۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ^ط

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ^{لا}

تُمْ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝

پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

تُمْ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں
ضرور پرسش ہوگی؟





الْعَصْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ
١

عصر کی قسم۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ
٢

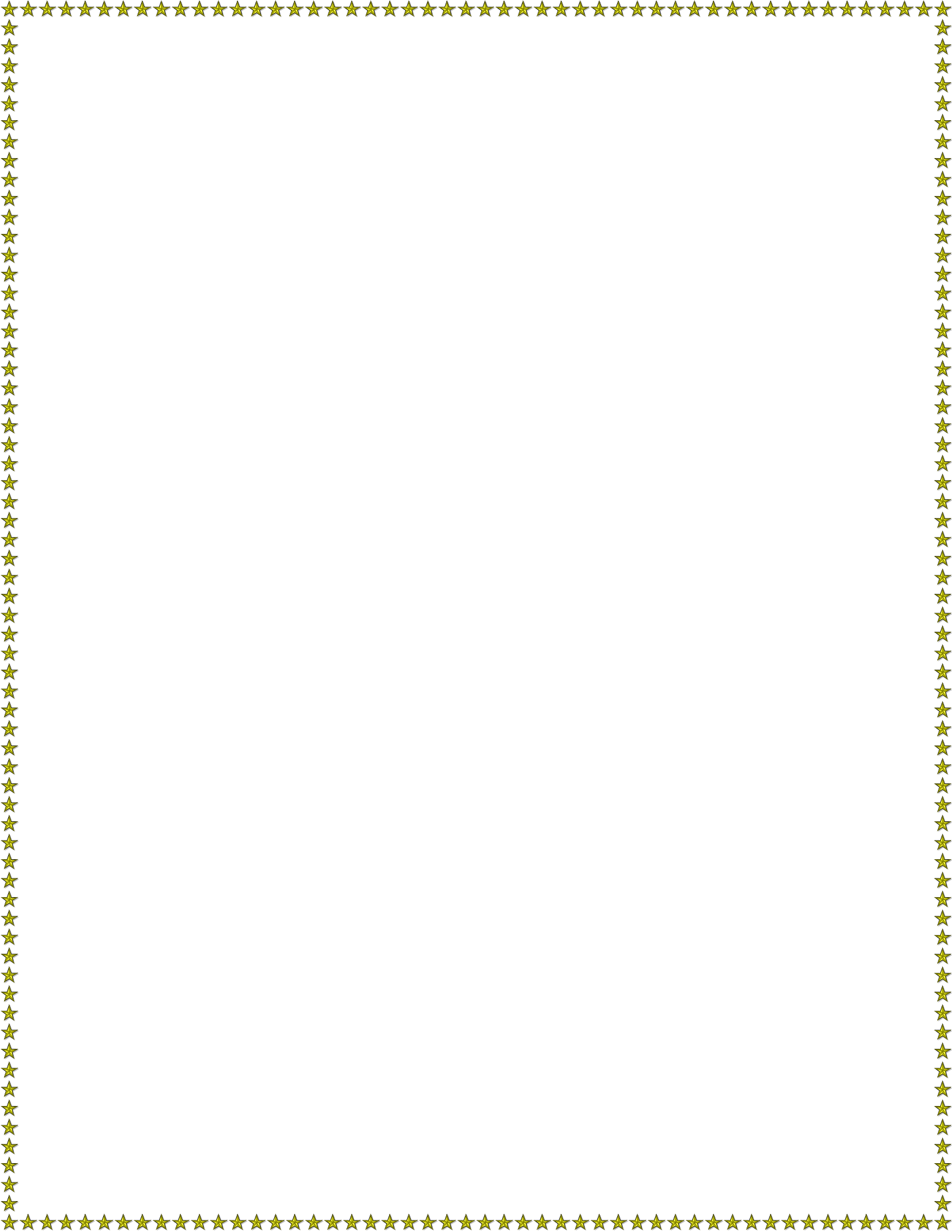
کہ انسان نقصان میں ہے۔

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر
کی تاکید کرتے رہے۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
٣

ع







الْهُمَزَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾

جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ﴿٢﴾

شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ﴿٣﴾

ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ﴿٦﴾

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْإِفْدَةِ ط

جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ٨

بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ٩

یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔





اَلْفِيل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے
ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ
اَلْفِیْلِ ط

کیا اس نے ان کا داول غلط نہیں کیا؟

اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ لّٰ
۲

اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ
دیئے۔

وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ لّٰ
۳

جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھیلتے تھے۔

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ لّٰ
۴

تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوْلٍ ع
۵





قُرَيْش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا يَلْفِ قُرَيْشٌ^{لا}

قُرَيْش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

إِلْفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ^ج

یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ^{لا}

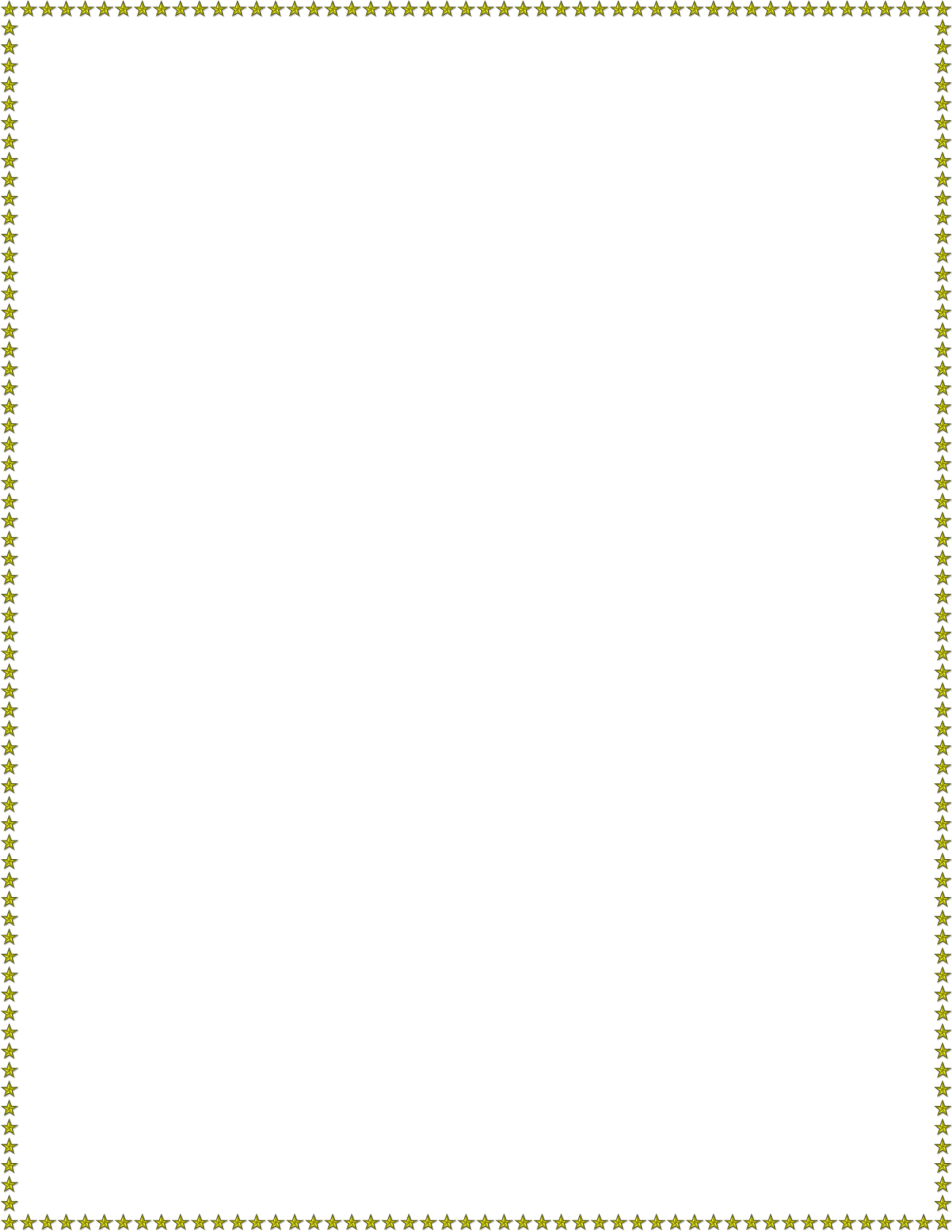
انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ^{لا} وَأَمَّنَّهُمْ

جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشتا۔

مِنْ خَوْفٍ^ع







الْمَاعُون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ^ط

یہ وہی بد بخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ^{لا}

اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

وَلَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ^ط

تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ^{لا}

جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ^{لا}



الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ^٤

جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ^٥

اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔





الْكَوْثَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ﷺ ہم نے تمکو کوثر یعنی بہت زیادہ
بھلائی عطا فرمائی ہے۔

إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ط

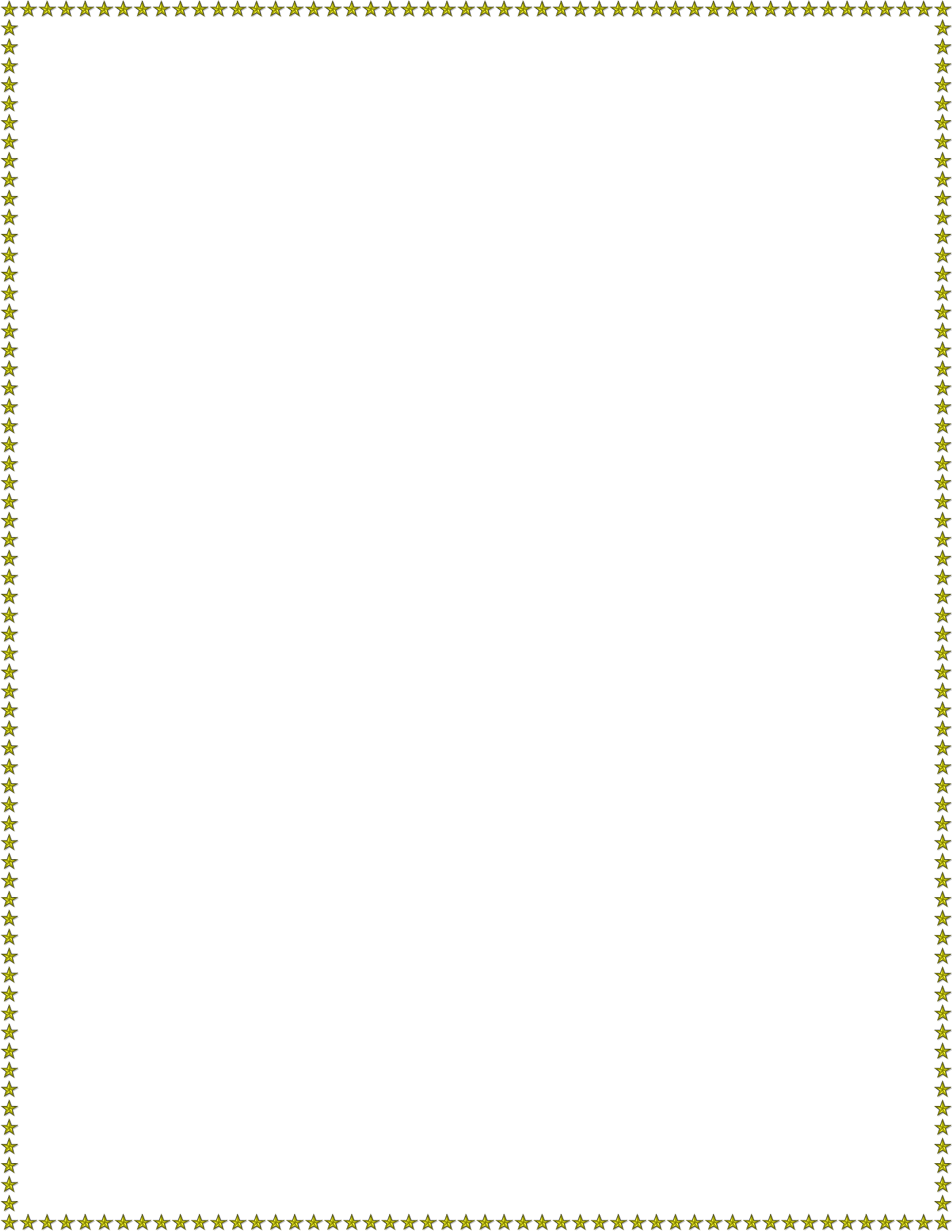
تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی
کیا کرو۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ ط

کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام
رہے گا۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ع







الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾

اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾

جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾

اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾

اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنگی تم پر ستش کرتے ہو انکی میں پر ستش کرنے والا نہیں ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾

اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔





النَّصْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾

جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿٢﴾

اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔





اَللّٰهَبْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱

نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝۲

وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳

اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

وَأُمُّرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝۵





الْإِخْلَاصُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں
اللہ ہے وہ ایک ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝۱

اللہ بے نیاز ہے۔

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝۲

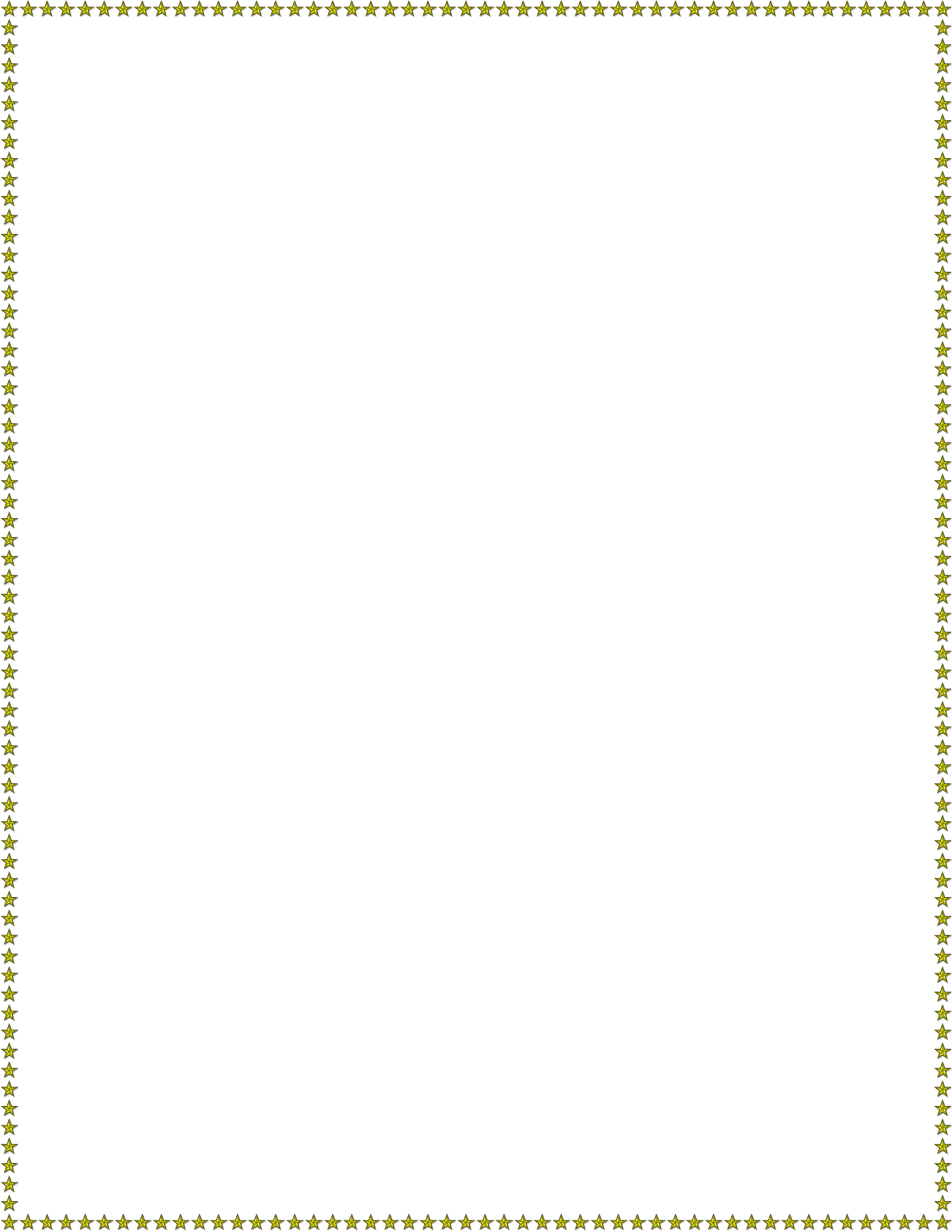
وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝۳

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۴







الْفَلَق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔





النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

مَلِكِ النَّاسِ

لوگوں کے معبود کی۔

إِلَهِ النَّاسِ

اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

خواہ وہ جنت میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

